SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, December 16, 1998

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty three minutes after ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ حق تقتہ ولاتموتن الا و انتم مسلمون0
واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم
اذکنتم اعدآء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخواناً وکنتم
علیٰ شفاحفرۃ من النار فانقذکم منھا کذٰلک یبین اللہ لکم اٰیتہ
لعلکم تھتدون 0

ترجمہ۔ مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ ۔

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین۔جزاک اللہ ۔ .Question Hour سوال نمبر۲۶۔

سوال نمبر۲۶۔ سیف اللہ خان پراچہ ۔

26. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Environment, Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) the details of the steps taken and proposed to be taken by the Government for the establishment of NATIONAL PARKS for the protection and rapid propagation of wild life;

(b) whether the private sector is allowed to establish such parks, if so, its details; and

(c) whether the Government has made comparison with laws and rules in this regard existing in South Africa, Zimbabwe, Botswana and India, if so, its details?

Makhdoom Syed Ahmad Mahmud: (a) Wildlife being a provincial subject is regulated by Provincial Wildlife Acts, Laws and rules, National Parks in the country out of which 6 were notified in the recent past. Management Plans are being drafted for scientific management of these parks.

(b) Private sector can not establish National Parks as these can only be notified on state land under the law.

(c) A draft model Wildlife Law has been prepared by a consultant of Zimbabwe engaged by International Union for Conservation of Nature and Natural Resources (IUCN) Pakistan. The draft law has been referred to the Provincial Wildlife Departments for their consideration/adoption.

جناب چیئرمین۔ ضمنی سوال ۔

جناب سیف اللہ خان پراچہ۔ جناب عرض یہ ہے کہ متعلقہ وزیر صاحب تو ہیں نہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی اس کا جواب کون دے رہا ہے۔

سید اصغر علی شاہ ۔ میں اس کا جواب دوں گا۔

جناب چیئرمین۔ اصغر علی شاہ صاحب موجود ہیں۔

جناب سیف اللہ خان پراچہ۔ گزارش ہے کہ آجکل کے زمانے میں protection of wildlife اور اس کی propagation پر بڑا زور دیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت نے یہ جواب دیا ہے کہ یہ صوبائی مسئلہ ہے۔ ماضی کے سوالوں میں انہوں نے کئی بار اس مسئلے کو قبول کیا اور اس مسئلے کو handle بھی کرتے رہے ہیں۔ تو میری گزارش وزیر صاحب سے ہوگی کہ اس پر توجہ دیں اور جو ملک اس معاملے میں آگے ہیں جیسے ساؤتھ افریقہ، زمبابوے یا دوسرے ملک ہیں ان سے کچھ نہ کچھ سیکھنا چاہیے اور اس پر توجہ دینی چاہیے ۔ تو کیا وزیر صاحب اس پر کچھ غور فرمائیں گے ؟

جناب چیئرمین۔ جی اصغر علی شاہ صاحب ۔

سید اصغر علی شاہ ۔ جناب چیئرمین ! فاضل ممبر نے بہت اچھی تجویز دی ہے ۔ گزارش یہ ہے کہ زمبابوے سے ایک کنسلٹنٹ آئے تھے، انہوں نے ریسرچ کی ہے اور ایک ڈرافٹ بنایا ہے ۔ لیکن چونکہ یہ مسئلہ صوبائی حکومتیں deal کرتی ہیں اس لئے ہم نے وہ draft law صوبائی حکومتوں کو بھیج دیا ہے ۔ اس پر جو بھی وہ مناسب سمجھیں اور جہاں پہ وہ practicable ہو اس پر عمل کیا جائے ۔

جناب چیئرمین۔ حسین شاہ راشدی صاحب ۔

جناب حسین شاہ راشدی۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھوں گا کہ جو زمبابوے سے کنسلٹنٹ آیا تھا اس کو صوبائی حکومتوں نے یا وفاقی حکومت نے بلایا تھا۔ اور پھر خاص طور پر زمبابوے سے ہی کیوں؟

سید اصغر علی شاہ ۔ جناب چیئرمین، یہ NGOs کی آرگنائیزیشن ہے؛ انہوں نے بلایا تھا۔ اس لئے صوبائی یا مرکزی حکومتوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔

جناب چیئرمین۔ حبیب جالب بلوچ صاحب۔

جناب حبیب جالب بلوچ۔ جناب میرا ضمنی سوال وزیر موصوف سے یہ ہے کہ جنگلی حیاتیات کا تحفظ اور اس پر تحقیق بھی کرتے ہیں ۔ ہمارے سیاستدان اور خاص کر حکمران اس پر بڑا زور دیتے ہیں ۔ لیکن میرے علم میں ہے اور میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ یہی حکمران ، سندھ کے وڈیرے ، پنجاب کے جاگیردار اور بلوچستان کے بڑے سردار ان علاقوں میں شکار کھیلتے ہیں ۔ شکار تو ہے نہیں وہ نسل کشی پر بھی اتر آتے ہیں ۔ پہلا سوال یہ ہے کہ اگر یہ ڈیپارٹمنٹ پراونشل گورنمنٹ کے purview میں آتا ہے اور وائلڈ لائف تہس نہس ہورہی ہے تو سنٹرل گورنمنٹ ایسے معاملات میں دخل کیوں نہیں دیتی ۔ کیونکہ اگر پراونشل اسمبلیوں کو معطل کیا جاسکتا ہے اور گورنر راج نافذ کیا جاسکتا ہے تو کیا وائلڈ لائف کو بچانے کے لیے آپ کوئی ایسی مداخلت نہیں کرسکتے ۔ پہلا سوال ۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ درہ تنگ پرکان میں جو کوئٹہ سے بارڈر ایریا کی طرف ہے ، وہ ایک ایسا علاقہ ہے جس میں وائلڈلائف کو لوگ personally protect کرتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ اس علاقے میں protection کریں تاکہ کوئی شکار نہ کھیلے اور وائلڈ لائف کی protection ہو ۔ تو انہوں نے protection شروع کردی ۔ لیکن ایف سی کے نوجوانوں اور کپتان نے نہ صرف ان لوگوں کو arrest کروایا بلکہ خود جگہ جگہ انہوں نے اپنی شکار گاہیں بنا لیں ۔ تو کیا ایف سی مرکز کے کنٹرول میں ہے یا صوبائی کنٹرول میں ہے ۔ذرا یہ بتا دیں ۔

جناب چیئرمین۔ آپ وہ سوال پوچھیں جو سپلیمنٹری بنتا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ۔ یہ دونوں سوال اس سوال سے نکل رہے ہیں ۔

جناب چیئرمین ۔ بہر حال منسٹر صاحب بہتر سمجھتے ہیں ۔ منسٹر صاحب دو سوالات ہیں ان کے۔ پہلا تو یہ ہے کہ آپ سنٹرل والے کیوں نہیں ڈیفنس کرسکتے ہیں وائلڈلائف کو جبکہ آپ گورنر رول نافذ کرسکتے ہیں اور دوسرا کوئی ایف سی کے بارے میں سوال ہے جو آپ بہتر سمجھتے ہوں گے ۔

جناب اصغر علی شاہ ۔ جناب ! جیسے میں نے عرض کیا کہ یہ ان کا opinion ہے ۔ انہوں نے زیادہ تر تو اپنا opinion ہی دیا ہے ۔ لیکن جیسے میں نے عرض کیا کہ یہ پراونشل

گورنمنٹ کے purview میں آتا ہے ۔ اگر ان کے پاس ایسی کوئی particular شکایت ہو تو وہ مجھے بتائیں، یہ ہم ضرور صوبائی حکومت کے ساتھ take up کریں گے ۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ ۔ جی جناب انور بھنڈر صاحب ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ جناب جہاں تک اس بات کا تعلق ہے انہوں نے فرمایا کہ یہ صوبائی معاملہ ہے لیکن اسلام آباد کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اسلام آباد کے متعلق حکومت کی کیا پالیسی ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ تو صوبائی حکومت کے تحت نہیں ۔

جناب چیئرمین۔ جی Minister for environment.

جناب اصغر علی شاہ ۔ جناب عالی! وہ سی ڈی اے کے under ہے اور پالیسی کے متعلق کوئی سوال پوچھیں تو میں بتاؤں لیکن ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ community participation اس کے ساتھ ہو تاکہ وائلڈ لائف کو بہتر طور پر protect کیا جائے ۔

جناب چیئرمین۔ شکریہ ۔ جی جناب مختار صاحب ۔

میجر (ریٹائرڈ) مختار احمد خان ۔ شکریہ جناب ۔ I would like to ask the Minister کہ یہ کہتے ہیں کہ وائلڈلائف ایکٹ اور رولز وغیرہ provincial subject ہے ۔ جیسے اس میں لکھا ہوا ہے ۔ تو یہ جو باہر سے آتے ہیں شکار کھیلنے ، جو گلف سٹیٹس سے آتے ہیں ۔ do they get directly in touch with the provincial governments and they arrange these sites for them یا سنٹر گورنمنٹ سے contact کرتے ہیں اور یہ ان کو صوبائی شکار گاہوں میں شکار کے لیے لے جاتے ہیں کیونکہ وہ اگر صوبائی حکومتوں سے contact کرتے ہیں شکار کے لیے تو I mean, this would seem a very up set sort of thing. اس کا کیا ہو گا ۔

جناب چیئرمین۔ جی Minister for environment.

جناب اصغر علی شاہ ۔ جناب عالی! اس کی مجھے پوری معلومات نہیں ہیں ۔ میری جو اپنی معلومات ہیں وہ یہ ہیں۔ چونکہ اس سوال سے یہ بنتا نہیں ہے کہ کون اجازت دیتا ہے ۔ میں صرف یہ عرض کروں گا کہ وہ جو پرمٹ ہوتا ہے جس کا ذکر میرے فاضل دوست نے کیا وہ پرائم منسٹر سیکرٹریٹ یا پرائم منسٹر کی طرف سے ہوتا ہے ۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب الیاس بلور صاحب ، آپ سوال پوچھنا چاہ رہے ہیں ۔

جناب الیاس احمد بلور ۔ جناب میں یہی بات کہنا چاہتا تھا جو ماشاء اللہ وزیر صاحب نے خود ہی فرما دی کہ پرائم منسٹر سیکرٹریٹ وہ لائسنس ایشو کرتا ہے تو پھرصوبوں میں interference یہاں بھی ہوگئی ۔ تو provincial autonomy یا federating units کی value پھر کیا رہی ۔ کیوں پرائم منسٹر سیکرٹریٹ ایشو کرتا ہے Why? They should not, because this is a provincial subject. It should be issued by the provincial Chief Minister?

جناب چیئرمین۔ شکار کا لائسنس ۔

Mr. Ilyas Ahmed Bilour: Yes, of course, Sir. Because if it is a provincial subject, what right the Prime Minister's Secretariat has got to issue?

جناب اصغر علی شاہ۔ جناب! یہ نیشنل پارک کی بات ہے۔ یہ شکار کا پرمٹ اور چیز ہے۔ نیشنل پارک کی مینیجمنٹ اس کی دیکھ بھال اور اس کے متعلق laws بنانا صوبوں کا کام ہے۔ شکار کی بات میں نے نہیں کی ہے ۔ یہاں پر سوال پوچھا گیا ہے کہ نیشنل پارک کس کے under آتے ہیں اور کون ان کو manage کرتا ہے تو نیشنل پارک میں تو شکار کی اجازت نہیں ہوتی ۔

جناب الیاس احمد بلور ۔ جناب اگر وائلڈ لائف کو صوبائی حکومت نے بچانا ہے تو اس میں سنٹرل گورنمنٹ کو کیا حق ہے کہ وہ اس میں intervene کرے ۔ شکار کا بھی اصولاً اور قانوناً حق ہونا چاہیے کہ وہ صوبائی حکومت دے ۔ Why the Central Government issue and why the Prime Minister's Secretariat has issued?

اس کا مطلب تو یہ ہے کہ آپ ہر چیز کو ، فیڈریٹنگ یونٹس کو ختم کر دیں ، ساری صوبائی اسمبلیوں کو بھی ختم کر دیں ، ایک نیشنل اسمبلی میں پنجاب کی ہی اکثریت ہو گی اور صوبائی کو ہر جگہ پرختم کر دیں اور گورنر راج لگا دیں۔ اس کیا مطلب ہے ؟

میجر (ریٹائرڈ) مختار احمد خان ۔ اس کا تو یہ مطلب ہوا کہ یہ سب فالتو صوبے ہیں ۔ رکھوالی بھی وہ کرتے ہیں اور مارتے اور destroy سنٹر والے کرتے ہیں ۔

جناب چیئرمین - جی اس کا کوئی جواب دے گا۔

سید اصغر علی شاہ - جناب گزارش یہ ہے کہ foreign dignitaries فارن آفس کے through approve ہو کر جاتے ہیں یعنی recommend ہو کر جاتے ہیں provincial government کو اور actual جو permit issue ہوتا ہے وہ وہیں سے ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین - جناب ڈاکٹر بلیدی صاحب - جی ' باری باری جی۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی - جناب یہ چونکہ بلوچستان کا subject ہے ' اس میں department ہماری پارٹی کا ایک منسٹر ہے ' جنگلات کا ۔ گزشتہ سال انہوں نے دبئی کے ایک شیخ کو refuse کیا کہ میں وہاں goat شکار کھیلنے نہیں دوں گا۔ تو انہوں نے جب یہ Stand لیا تو باقاعدہ ان کو ' وزیر اعلیٰ کو اسلام آباد میں طلب کیا گیا۔ اور ان پر pressure ڈالا گیا کہ وہ منسٹر کون ہے جو ہمارے اختیارات کو interfere کرتا ہے ۔ تو میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب شکار کا مسئلہ ہوتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ یہ subject ہمارا ہے اور جب protection کا مسئلہ ہوتا ہے ' ان کو تحفظ دینے کا تو آپ اس کو صوبائی گورنمنٹ کو transfer کرتے ہیں کہ یہ آپ کا کام ہے تو میں ایک تو یہ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ دوسری بات یہ ہے کہ زیارت میں جو جنگلات ہیں 'ان کی protection کے لئے کیا کر رہے ہیں۔ چونکہ وہاں پر سردی ہے ' وہاں لوگ ان جنگلات کو کاٹ کر اپنے لئے ایندھن کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور مرکزی گورنمنٹ نے وعدہ کیا تھا کہ اس کا ہم کوئی بندوبست کریں گے اور انہوں نے باقاعدہ ایک کروڑ کے پیکج کا بھی اعلان کیا لیکن آج تک اس کے لئے کوئی پیکج release نہیں ہوا تو اس کو آپ کب تک کریں گے کیونکہ وہاں جنگلات بالکل تباہ ہو رہے ہیں ۔ اس کے لئے بھی چونکہ مرکز کہتا ہے اور اسپیشلی وزیراعظم صاحب خود گئے تھے زیارت ۔ اور انہوں نے کہا تھا کہ زیارت چونکہ قائد اعظم صاحب کی ایک یادگار جگہ ہے۔ تو اس کے لئے مرکز نے اسپیشلی کہا تھا کہ اس کا بندوبست کیا جائے گا۔ اس کا آپ کب تک بندوبست کریں گے ؟

جناب چیئرمین - جی .Minister for Environment

سید اصغر علی شاہ - Sir میں اس سے تو اتفاق کرتا ہوں کہ جنگلات کا تحفظ ہونا چاہیے ،لیکن جو detail میرے دوست نے مانگی ہے ' میں سمجھتا ہوں کہ ان کے سوال کے مطابق

اس وقت میرے پاس وہ معلومات وضاحت کے لئے نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین ۔ شکریہ جی ، جی جناب خدائے نور صاحب ۔

جناب خدائے نور ۔ چند دوستوں نے بھی یہ سوال کیا کہ لائسنس یا شکار کی اجازت ہمیشہ وفاقی حکومت کی جانب سے ہی رہی ہے ،جیسے ڈاکٹر صاحب نے بھی کہا ۔ بہت سے لوگ جو باہر سے آتے ہیں، ہمارے دوست ہیں ، ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ، وہ وہاں شکار پر نیشنل پارک میں آتے ہیں ، جہاں جہاں بھی نیشنل پارک ہیں وہاں پر ان کے لئے بندوبست کیا جاتا ہے ،تو اگر صوبائی حکومت یا وہاں کے قبائلی لوگ ان کو منع کرتے ہیں تو وفاق کی جانب سے ہدایت آتی ہے کہ یہ کون ہیں جنہوں نے ان کو منع کیا ہے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ بات کرتے ہیں پرندوں کی ، جانوروں کی ،یہاں تو پورا ملک شکار گاہ بن چکا ہے ۔ ہم اپنے ملک کے عوام کو تحفظ نہیں دے سکتے ہیں تو ان کو کیا تحفظ دیں گے ۔میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ انسانوں اور ان پرندوں کو بھی تحفظ دینے کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کریں گے۔ اور یہ جو باہر سے آرہے ہیں اور وہاں پر کیمپ لگاتے ہیں کیا وہ ان کو پابند کریں گے کہ وہ شکار کھیلنے کے لئے وہاں پر نہ آئیں ۔ جناب چیئرمین ! ایک پورا United Bank ان کے ساتھ چلتا رہتا ہے تاکہ ان کو اگر ضرورت ہو تو پریشان نہ ہوں ، FC ان کے کنٹرول میں ہوتی ہے ، پولیس ان کے کنٹرول میں ہوتی ہے ۔ آیا ان کی ممانعت وہ کریں گے یا نہیں ؟ اصل خطرہ ان سے ہے ان جانوروں کو ۔ یہ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔

جناب چیئرمین ۔ جی Minister for Environment.

سید اصغر علی شاہ ۔ Sir ویسے میں تو سوال سمجھ نہیں سکا لیکن جہاں تک میں سمجھا ہوں وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ جہاں قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے ۔ جیسے میں نے پہلے عرض کیا کہ نیشنل پارکوں میں شکار کی اجازت نہیں ہوتی ،لیکن اگر کوئی خلاف ورزی کرتا ہے اور حکومت کے علم میں آتی ہے تو اس کے اوپر ایکشن بھی لیا جاتا ہے ۔ ویسے تو واقعی میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ ان کی protection زیادہ بہتر طریقے سے ہونی چاہیے ۔

جناب چیئرمین ۔ میرا خیال ہے کہ اب اگلے سوال پر چلتے ہیں جی ۔ نمبر 27 ، جی سیف اللہ خان پراچہ صاحب ۔

27. *Mr. Saifullah Khan Paracha : Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the names, father names, addresses, application numbers and place of domiciles of the girls students admitted in the First Year MA Islamiat in the Federal Government College, F-7/2, Islmabad since 1998 indicating also the details of the numbers and divisions obtained by them in Matric and BA Final; and

(b) the steps being taken by the government to grant admission on merit?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) 50 students have been admitted in 1st Year MA Islamic Studies since 1998 in F.G. College for Women F-7/2, Islamabad. All the requisite details pertaining to the question is given in Annexure 'A'.

(b) Admission is granted on merit, based on the criteria of the University of Punjab/Ministry of Education.

Annexure-A

F.G.COLLEGE FOR WOMEN F-7/2, ISLAMABAD.

(ADMISSION TO M.A PART-I ISLAMIC STUDIES) SESSION-1998-99.

S.No.	Name	Father's Name	Address	Slip No.	Application No.	Place of Domicile	Marks & Division Obtained Matric	F.A.	B.A	Div.
1.	[illegible]ira Hayat	[illegible] Hayat	~~[illegible]~~ H.No.[illegible],St.15, G-8/2, Ibd.	1	2262	Punjab	664 A	572 A	484	Ist
2.	[illegible] Asghar	[illegible] Asghar	H.No.[illegible],St.[illegible], [illegible] Islamabad	2 54	3981	Islamabad	625 A	57[illegible] A	504	Ist
3.	Jamila Perveen	[illegible] Khan.	H.[illegible],St.27, [illegible]-9/1.	9	2003	Fata Fana	458 C	575 C	312	IInd
4.	[illegible] Nawaz	[illegible] Nawaz [illegible]	[illegible] Ibd.	46	3085	[illegible]	626 A	6[illegible] C	515	Ist
5.	Munazza Khalid ~~[illegible] Khalid~~	Ata[illegible] Khalid	H.249-C,St.31,G-6/2	13	2278	Punjab	532 C	521 B	480	Ist
6.	Farhat Yasmeen	[illegible] Ayub	Vill.P.O.Hochra,Pindi Gheb.	218	2921	Punjab	551 B	5[illegible] C	511	Ist
7.	Aisha [illegible]ed.	Khalil [illegible]	H.177/C, [illegible]-1, Khyban [illegible]	44	2405	Punjab	533 B	5[illegible] C	494	Ist
8.	Faiza Khalid	Ata[illegible] Khalid	H.249-C,St.31 G-6/2,Ibd	12	2279	Punjab	626 A	715 B	501	Ist
9.	Nazia Siddiqa	Muhammad Siddiq	H.182.St.32 I-10/2,Ibd.	122	3385	Punjab	603 A	635 C	504	Ist
10.	Sadia Jabeen	Sy.Si[illegible] Ahmed Shah.	[illegible],I-10/2, Ibd.	122	2952	Punjab	483 C	640 C	431	IInd
11.	Nabila Tabassum	Muhammad Siddiq	St.No.2,G-9/2,H.602	53	2276	Islamabad	581 B	655 C	465	IInd
12.	Fouzia Younas	Muhammad Younas	H.No.775,St.13,G-10/1, Islamabad.	132	3685	Punjab	528 B	587 C	443	IInd
13.	[illegible]	[illegible] Bilal [illegible]	H.47,St.30,G-6/1-3.	223	3847	Islamabad	451 C	569 C	481	Ist

S.No.	Name	Father's Name	Address	Slip No.	Application No.	Place of Domicile	Marks & obtained Matric	F.A	B.A
							G.	G.	Div
14.	Nusrat Batool	Mohammad Hanif	24-E/43, Lala Rukh Wah Cantt.	127	3075	Wah Cantt	487 C	372 C	478 IInd
15.	Hina Ehsan	Kh.Ehsan Elahi	H.1-A,St.43,G-7/4,Ibd.	155	3062	Islamabad	639 A	627 C	456 IInd
16.	Nazia Islam	Abdus Salam	H. B-63,New Malpur Satellite Town, Rawalpindi	83	3728	Jheleum	607 A	703 B	510 Ist
17.	Shakeela Naz	Muhammad Abbas Khan	H.75,St.170-B, G-7/3,-2, Ibd.	178	3317	-Nil-	392 D	526 D	484 Ist
18.	Naveeda Mustafa	Ch.Mustafa Malik	H.877,I-10/4, Ibd.	29	2040	Islamabad	516 B	668 B	517 Ist
19.	Ruqia Namatullah	Namat Ullah	H.71,St.68,G-9/2, Islamabad,	101	2091	Punjab	578 B	666 B	469 IInd
20.	Naila Qadeer	Abdul Qadeer	H.74/6-D,F-6/1,Ibd.	190	3014	Sargodha	632 A	618 C	469 IInd
21.	Saleha Javed	Javed Anwar	H.53,Lane,7-C, Khuaban-e-Faisal Rawalpindi	196	192	Punjab	620 A	631 C	452 IInd
22.	Shabnam Waseem	Malik Manzoor Hussain	Vill.P.O.Kalian Awan AlJinnal St.Chakwal	133	3570	Punjab	564 B	699 B	488 Ist
23.	Yasmin Yousaf	Mian Mohammad Yousaf	H.N.E-122/E,St.7, Chaman Zar Colony RWP.	119	3652	Punjab	564 B	541 D	440 IInd
24.	Robina Ch.	Naseer Ahmed	Mehar House Wireless Road Bhara Koh	182	2392	Nil	390 -D	479 D	568 IInd.
25.	Fauzia Majeed	Mohammad Majeed	H.326,Sec,I-9/1,Ibd.	146	3551	Punjab	442 C	583 C	432 IInd
26.	Anila Nasim	Ch.M.Yaseen Hamid	H.219,Railway Housing Scheme No.7,Rwp.	141	3746	Nil	588 B	608 C	440 IInd
27.	Fozia Aleem	Abdul Aleem	H.C-27/B, PTC,Colony G-8/4, Ibd.	17	2099	Islamabad	590 B	630 C	431 IInd

	Name	Father's Name	Address	Slip No.	Form No.	Matric	F.A	B.A / Domicile
28.	Afia bano	Muhammad Iqbal	H.No.11, Cat-I, Sawan Road G-10/3, Ibd.	45	2560	574 B	658 C	430 IInd Islamabad.
29.	Zahida Khanum	Muhammad Azad Khan	St.No.2, G-8/2, Ibd.	139	2050	576 B	669 B	466 IInd Islamabad
30.	Ambreen Nawaz	Raja Rab Nawaz	St.41 Sec:G-10/4, Ibd.	3	2252	522 B	678 B	404 IInd Islamabad.
31.	Aisha Hassan	Malik Mohammad Ahsan	F-95, Officer Colony Wah Cantt.	199	3824	5[illegible] B	616 C	409 IInd Punjab
32.	Iffat Perveen	[illegible] Hussain	Vill. Nazir Abad, P.O. Rawat (FA). Ibd.	89	4979	[illegible]96 A	[illegible] C	432 IInd Islamabad.
33.	Nazia Shamim	Azad Hussain	H.797-E, Sec-II Khyaban-e-Sir-Syed Rawalpindi.	6[illegible]	3469	568 B	642 C	480 Ist Ja[n]lum
34.	Fakhira Amir	Amir [Ha]mza Abbasi	H.999 St.68, G-10/4,	200	3836	523 B	507 C	434 IInd Islamabad.
35.	Aisha Imtiaz	Mohammad Imtiaz	Vill Mohn, Teh Gujar Khan Distt. Rwp.	138	39[illegible]	60[illegible] A	652 C	441 IInd Punjab
36.	Rameem Sultana	Muhammad Nazir	P.O. & Vill. Dhok Talian Distt. Chakwal.	27	3603	577 B	579 C	461 IInd Chakwal
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] Bhera Kawd, Ibd.	[illegible]	[illegible]	[illegible]		IInd
38.	Fozia Khanum	Imtiaz Ali Khan	H.454, St.8, G-11/1, Ibd.	198	2987	515 B	624 C	441 IInd Islamabad.
39.	Noreen Akhtar	Amir Hussain	21-E, -131, Wah Cantt.	15[illegible]	37[illegible]	484 C	620 C	466 IInd -
40.	Khashia Tabassum	Muhammad Bashir	Qt. 21-E/95 P.O.F. Wah Cantt.-	71	3076	530 B	572 C	464 IInd
41.	Ambreen Naz	Muhammad Idrees	H.No.10, a Block. D-29 P.T.C. Colony G-8/1,	180	2660	488 C	638 C	447 IInd Jhelum
42.	Farah Gul	Muhammad Hanif	25-E, 221, The Mall Wah Cantt.	204	288	463 C	636 C	480 Ist Punjab
43.	Shabana Khan	Mian Khan	Block No.79/9-B, G-9/2, Islamabad.	201	3926	544 B	503 D	418 IInd Punjab
44.	Aqsa Jabeen	Khuda Bakhsh Malik	H.526, St.18, G-8/1,	136	3960	660 A	710 B	466 IInd Punjab.

S.No.	Name	Father's Name	Address	Slip No.	Application No.	Place of Domicile	Marks Matric G.	F.A G.	B.A Div
45.	Salma Shaheen	Fazal Din Sheikh	H.207, St.74, G-9/3.	139	297	Islamabad	536 B	670 B	434 IInd
46.	Ambreen Javad	Javed Akhtar	H.NO.617-B, Sec:G-7/3-4,	22	2412	Islamabad	601 A	704 B	46 IInd
47.	Summaya Zeb	Aurang Zeb	H.37/383 Liaqat Ali Chaque, Wah Cantt.	169	3036	Punjab	546 B	650 C	398 IInd
48	Sumaira Afsar	Mohammad Afsar	H.No.4, Pinwal Road Gulburg town Chakwal	26	2710	Chakwal	500 C	574 C	462 IInd
49.	Asma Iqbal	Muhammad Iqbal Javed	H.118, Model Town Humak Kahuta R.O. Islamabad.	57	3816	Islamabad	544 B	594 C	419 IInd
50.	Shabana Zafar	Zafar Iqbal Kiani	Dhok Raggon P.O.Missa Kaswal Teh Gujar Khan	25	459	Rawalpindi	568 B	591 C	477 IInd

Next we go to No. 28. - جناب چیئرمین - ضمنی سوال نہیں ہے جی

Mr. Chairman: No supplementary question. Next we go to No.28, Saifullah Khan Paracha.

28. ***Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Women Development, Social Welfare and Special Education be pleased to refer to the Senate unstarred question No.4 replied on 3-11-1998 and state :

(a) the time by which the information asked in part (b) of the said question will be provided; and

(b) the details of the reasons for not giving grants by the NCSW during 1995-96, 1996-97, 1997-98 and 1998-99 to all Pakistan Women Association, Quetta and Ladies Purdah Club, Quetta?

Mrs. Tehmina Daultana: (a) Social Welfare Department, Government of Balochistan has furnished the requisite material which has been placed at Annex-A.

(b) According to existing policy of the National Council for Social Welfare (NCSW) the grant is approved by the Scrutiny Committee of the NCSW. During the years 1995-96 and 1996-97 the NCSW did not release the grant to the APWA and Ladies Purda Club, Quetta as they were not recommended by the Social Welfare Department, Government of Balochistan.

There was delay in acceptance of grant-in-aid cheque for 1997-98 on account of reduction in the amount resulting from economy cut. Eventually it was accepted on the intervention of Chairman, National Council of Social Welfare.

However, detail of disbursed grant for financial year 1997-98 is awaited.

The recommendations for 1998-99 are under process.

Annex-A.

3.	Social Welfare Soceity, Wahdat Colony, Quetta. DSW/23, 4-6-74.	Mr. Jawed Baloch	Naseem Usmani
4.	Anjuman Mazooran-e-Samat, Balochistan, Quetta. DSW/55, 8-3-81.	Mrs. Surrya Allah Din.	Mohd Haroon.
5.	Pak Public Welfare Society, Balochistan, Quetta. DSW/181, 30-9-87.	Mr. Habibullah Bangulzai.	Ghulam Akbar
6.	Christian Welfare Society, Quetta. DSW/48, 15-4-80.	Mr. William Barkat	Nasir Gulam Qadir.
7.	Sangat Arts & Welfare Society, Sibi. DSW/301, 31-1-90	Mr. Hadas Khan Mary.	Baloch Khan
8.	Women & Youth Activities Centre, Nand Suro, Turbat. DSW/238, 30-5-89.	Ms. Zubeda Jalal	Raheema Nushat
9.	Anjuman Karwan, Basima, District, Kharan. DSW/478, 31-7-93.	Mr. Navab Khan	Nabi Bux
10.	Anjuman Itehad-e-Naujawanan Andarbase, Muslimbagh. DSW/518, 3-4-94.	Mr. Abdul Qayyum	Fazal Shah
11.	Anjuman-e-Naujawanan, Kozekach, Muslimbagh. DSW/	Elections of exective body are to be held.	
12.	Tanzeem Bahali-e-Mustahiqeen-e-Zakat, Quetta. DSW/54, 13-2-82.	Ms. Surrya Allah Din	Abdul Majeed
13.	Anjuman-e-Khawateen-e-Islam Balochistan, Quetta. DSW/385, 11-2-92.	Begum Jamila Dawood	Mirza Mohd Ahmed
14.	Anjuman-e-Itehad-e-Naujawanan Pishin. DSW/214, 8-7-68.	Abdul Kabir Shakir	Abdul Ghani
15.	Patient Welfare Society Lady Dufferin Hospital, Quetta DSW/60, 14-2-85.	Dr. Arifa Anwar	Mahra Shad
16.	Industrial Home for Women, Ward No.7-22/25, Nichari Road, Quetta. DSW/166, 16-6-87.	Zain-ud-Din Khilji	Abdul Aziz Nasir
17.	Anjuman-e-Naujawan Killi Mokhtian, Pishin. DSW/143, 24-12-86.	Amin-ud-Din	Hashim Khan
18.	Anjuman-e-Rafah-e-Ama, Satellite Town, Block No.3, Quetta. DSW/197, 28-12-87.	Naseer Ahmed	Irfan Nazeer
19.	Tanzeem-e-Najawanan, Huddah Quetta DSW/487, 26-10-93.	Jawed Baloch	Siddique Baloch
20.	Anjuman Itehad-e-Naujawanan Faqirabad, Quetta.	Haji Mohd Zarin	Shah Jahan
21.	Anjuman-e-Behbood-e-Najawanan, Lasbella. DSW/300, 31-1-90.	Elections of exective body are to be held.	
22.	Pakistan Association of Blind Balochistan Brach, Quetta. DSW 43, 8-10-78.	Mehmood Shah	Noor Mohd

23. Anjuman-e-Itehad-e-Naujawanan Killi Gul Mohd Chaman Road, Quetta. DSW/73, 30-1-84.	Hashim Khan Yasinzai	Agha Mohd
24. Good Luck Welfare Society, Kansi Road, Quetta DSW/451, 22-4-93.	Frances Samoel	Danial Samoel
25. Falahi Itehad, Dera Allah Yar. DSW/403, 9-8-92.	Mohad Yousaf	Haji Habibullah
26. AnjumanFalah-e-Moashra, Ab-Sir Mekran, Turbat. DSW/237, 30-5-89.	Mohad Ibrahim Abid	Shaukat Ali
27. Balochistan Disabled Persons Society, Quetta. DSW/ 299, 3-1-90.	Elections of the exective body are to be held.	
28. Dar-ul-Aman, Satellite Town, Quetta, Registration No. is Not Available.	Superintendent	
29. Abdul Rahim Club, Loralai. Reg: No. is not available.	Election of the exective body are to be held.	
30. Kulachi Welfare Socsety, Zhob. DSW/ 89, 31-1-90.	Maqbool Nasir	Khalil Ahmed
31. Tanzeem Naujawanan-e-Murgha Faqirzai (Muslimbagh) DSW/394, 28-4-92.	Election of the exective body are to be held.	
32. Tanzeem Naujawanan-e-Khabozai, Pishin. DSW/550, 22-9-94.	Abdul Samad	Abdul Qayyum
33. Raza Memorial Welfare Society, Quetta. DSW/337, 16-9-91.	Salah-ud-Din Mengal (Advocate)	Mohd Nasirud Din.
34. Milo Trust, Quetta. DSW/421, 8-11-92.	Dr. Jumma	Muzzafar
35. Al-Quresh Welfare Society, Quetta. DSW/124, 10-03-86.	Abdul Qayyum Haidry	Mushtaq Ahmed
36. Anjuman Behbood-e-Nadaran, Quetta. DSW/491, 13-11-93.	Hakim Mohd Yousaf	Saeed Choban
37. Anjuman Itehad-e-Naujawanan, Malla Kheli Abad, Quetta. DSW/ 419, 27-10-92.	Hafiz Mujeeb-ur-Rehman	Essa Khan
38. Anjuman Falah-o-Behbood, Naujawnan Tasp, Panjgur. DSW/541, 16-9-94.	Habib-ul-Rehman	Mohd Anwar
39. Public Welfare Centre, Pasni. DSW/190, 15-10-87.	Haji Mubarak	Abdul Hakeem
40. Tanzeem Itehad Naujawanan, Khidmat-e-Khaleque Killi Pitaw, Ziarat. DSW/638, 23-2-95.	Mohd Naeem	Ahmed
41. Rehbar Welfare Society Kurak, Sibi. DSW/488, 7-11-93.	Shahbaz Khan Barozai	Abdul Aziz Rind
42. Credent Youth Cultural Sports & Welfare Society, Sibi. DSW/522, 2-5-94.	Mohd Siddique	Kadir Bux Luni
43. Minority Welfare Association, Dera Bugti. DSW/353, 1-9-91.	Arjan Dass Bugti	Ch: Urderam

44. Zhob Welfare Organization, Zhob. DSW/469, 7-7-93.	Mohd Ibrabim	Mohd Abdullah
45. Anjuman Falah-o-Behbood Nawjawnan, Killi Dabou, Muslimbagh. DSW/325, 7-3-91.	Baz Khan	Mohd Salam
46. Freinds Welfare Association, Dera Murad Jamali. DSW/476, 29-7-93.	Zulfiqar Tareen	Abdul Majeed Umrani
47. Anjuman Falah-o-Behbood, Panwar Sanchri, Usta Mohammad. DSW/206, 10-2-88.	Ahmed Khan	Saifar Khan
48. Gindar Abdi Sangat and Social Welfare Society, Kalat. DSW/416, 27-9-92.	Jahangir Ahmed	Mohd Anwar
49. Rathoor Welfare Organization, Lasbela. DSW/226, 10-11-88.	Mohd Aslam	Ali Akbar Shah
50. Tanzeem Itehad Naujawanan, Killi Lamaran, K/Abdullah, DSW/475, 28-7-93.	Abdul Bari	Mohd Zaman
51. Anjuman Itehad Nawjuwanan, Islah-e-Moashra, Killi Haji Lal Mohammad, Chaman. DSW/486, 2-10-93.	Mohd Ramzan	Nazar Mohd
52. Anjuman Itehad Nawjawanan, Killi Mughtian, Kuchlak. DSW/143, 24-12-86.	Mohd Asraf	Amin-ud-Din
53. Adara Behbood-e-Insaniat, Quetta. DSW/315, 22-11-90.	Ghulam Hussain	Qazi Abdul Rahim
54. Ustad Arbab Ali Khan Khoso, Arts & Welfare Society, Sibi. DSW/695, 7-1-97.	Jumma Khan	Roop Chund
55. Anjuman Itehad Nawjawanan, Saranan, Pishin. DSW/665, 3-7-96.	Haji Mohd Ashraf Khan	Mohd Yousaf Khan
56. Pakistan Alquresh Welfare, Quetta. DSW/124, 10-3-86.	Abdul Qayyum	Mushtaq
57. Anjuman-e-Itehad-e-Nowjawanan, Musa Khail. DSW/601, 18-6-95.	Jalat Khan	Mohd Syeed Jaffar
58. Development Association of Youth (Day) Loralai Branch DSW/Reg: case is under process.	Abdul Rehman Khan	Dr.Fauzia Treen
59. Awami Falahi Markaz, Loralai. DSW/531, 28-6-94.	Essa Khan	Abdul Samad
60. Khidmat-ul-Naz Society, Quetta. DSW/333, 5-5-91.	Saleem Naizi	Banaras Khan
61. Anjuman-e-Itehad-e-Nowjawanan, Nawa Killi, Quetta. DSW/89, 3-12-84.	Wali Mohd	Abdul Rauf
62. Human Markaz Gulshan Town, Quetta. DSW/318, 2-2-91.	Imdad Nazami	Mukram Ali
63. Idura-e-Bahali-e-Mustihaqeen, Pir Abdul Khair Road, Quetta. DSW/54, 13-2-82.	Surrya Allah Din	Gul Rustam Jee
64. Tanzeem-e-Itehad-e-Nawjawanan, Hudah, Quetta. DSW/487, 26-10-93.	Jawed Anjum Baloch	Siddique Baloch
65. Anjuman-e-Mufad-e-Naswan -e-Itefal, Quetta. DSW/389, 18-2-92.	Dr. Ruqia Hashmi	Naeem-ul-Haq
66. Youth Welfare Organization, Kichari, Quetta. DSW/192, 2-12-87.	Zain-ud-Din Khilji	Zahir Kansi

67. Anjuman-e-Rafa-e-Amma, Satellite Town, Block No.3, Quetta. DSW/197, 28-12-87.	Naseer Ahmed Shah	Irfan Naseer
68. Anjuman-e-Islah Committee, Baskar Colony, Quetta. DSW/69, 27-7-83.	Inayatullah Kansi	Abdul Manan
69. Prince Sports Complex, Quetta. DSW/231, 18-2-89.	Haji Mohd Ashraf Khan	Abdul Aziz
70. Social Welfare Society, Whadat Colony, Quetta. DSW/23, 4-6-74.	Javed Anjum Baloch	Naseem Usmani
71. Manzoor Welfare Association, Quetta. Reg: No. is not available.	Elections of exective body are to be held.	
72. Soes, Saryab Road, Quetta Shoaa. DSW/361, 20-10-91.	Dr. Naeem Farooqi	Athar Hashmi
73. Patients Welfare Society, Helpers Eye Hospital, Quetta. DSW/80, 25-7-84.	Noor Mohd Bugti	Saleem Anwar
74. Mullana Mohammad Umer Welfare Society, Quetta DSW/653, 19-3-96.	Hyyatullah D Durrani.	Jalal-ud-Din Qureshi
75. Saeedabad Welfare Society, Quetta. DSW/499, 7-12-93.	Abdul Karim	Asmatullah
76. Anjuman-e-Khadmat-e-Insaniat, Satellite Town, Quetta. DSW/355,	Salim Ansari	Mushtaq Lodhi
77. Christian Housing Welfare Society, Quetta. DSW/557, 6-11-94.	Shoukat Bashir	Irfan Bashir
78. Anjuman-e-Islamia, Quetta DSW/385, 11-2-92.	Syed Iqbal Shah	Haji Wali Mohd
79. Darul Falah Islamia, Quetta. DSW/194, 24-10-63.	Haji Mohd Rafiq	Afzal Khan
80. Tanzeem-e-Itehad-e-Naujawanan, Koze Kach, Muslim Bagh. Reg: No. is not available.	Elections of exective body are to be held.	
81. Junior Sports Association, Quetta. DSW/415, 27-9-92.	Atta Mohd Kakar	Assad Kakar
82. Anjuman-e-Nawajawanan, Anderbais, Muslim Bagh. DSW/518, 3-4-94.	Abdul Qayyum	Fazal Shah
83. Anjuman-e-Nowjawanan, Faqirzai, Muslim Bagh. DSW/394, 27-4-92.	Elections of exective body are to be held.	
84. A One Welfare Society, Brewery Road, Quetta. DSW/554, 20-10-94.	Rashid Nizami	Ahmad Ali

Mr. Chairman: Any supplementary question? Yes, Saifullah Paracha sahib.

جناب سیف اللہ خان پراچہ۔ جناب! یہ دو ادارے بلوچستان کے ہیں ۔ ایک APWA اور دوسرا Ladies Parda Club Quetta. یہ بلوچستان میں oldest NGOs ہیں اور جہاں تک APWA کا تعلق ہے تو کسے معلوم نہیں ہے کہ اس کا کام اس ملک میں کیسا ہے مگر جواب میں انہوں نے یہ تحریر فرمایا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ان کو recommend نہیں کیا ۔یہ ماننے کی بات نہیں ہے کہ اتنے پرانے ادارے اور اتنا اچھا کام کرنے والے ادارے کو کیسے ignore کیا گیا۔ کیا وزیر صاحبہ اس پر توجہ دیں گی ، پوچھیں گی ۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Women Development.

Begum Tehmina Daultana: It is a very nice question which has been put by the honourable Senator and the position is that the Federal Government and our Department which gives the different grants in the various NCSW, only gives grants when the provincial Governments recommend some cases. If the recommendation does not come from there, we are not in a position to give out grants. So, it is always given with the grants if the provincial government recommends.

جناب چیئرمین۔ جی جناب پراچہ صاحب۔

جناب سیف اللہ خان پراچہ۔ جناب! میں نے وزیر صاحبہ سے یہ پوچھا ہے کہ کیا یہ صوبائی حکومت سے پوچھیں گی کہ آپ نے اپوا کو کیوں ignore کیا ہے ۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Women Development.

Begum Tehmina Daultana: Yes, of course, I will definitely ask the provincial government about this, but the position is that this time there was a little delay in giving out the grants because we had a cut in our amounts, 50% cut in all

our amounts and when the amount was given to the provincial government, at the beginning they were little hesitant to take it but now they have taken the amount and indeed I will ask them that the amount should be given to them.

جناب چیئرمین۔ جی حبیب جالب بلوچ۔

جناب حبیب جالب بلوچ ۔ جناب! وزیر صاحبہ سے ایک سوال ہے کہ جتنی بھی آپ نے تفصیلات دی ہیں یہ ان NGOs کی ہیں جو صرف کوئٹہ شہر میں ہیں یا ان میں سے ایک دو پشین، ژوب میں کام کر رہی ہیں لیکن آپ جانتی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین نہ صرف ظلم کا شکار ہیں بلکہ استحصال کا بھی شکار ہیں اور ان کی ڈویلپمنٹ کے لئے مختلف فیلڈز میں کچھ بھی نہیں کیا جا رہا ہے تو کیا وزیر صاحبہ یہ بتا سکتی ہیں کہ ان خواتین کے لئے جو دیہاتوں میں رہتی ہیں، دور دراز پہاڑوں میں رہتی ہیں اور remote areas میں رہ رہی ہیں، ان کی ڈویلپمنٹ کے لئے ان کے پاس کوئی پراجیکٹ ہے جو انہوں نے صوبائی حکومت کو move کیا ہے یا کوئی نہیں ہے

Mr. Chairman: Yes, Minister for Women Development.

Begum Tehmina Daultana: Yes, we are very much concerned about the women, women of the entire country which include the women of Balochistan, they are very dear to us and we are working through our various core groups and we have discussed with the provincial governments also. This is the very first time. Last year we had the Women's Week in which we concentrated on the women of the entire country and the problems from the entire country came and what we are planning to do is not only for Quetta but for the entire country and that we are working through the NGOs and through our core groups. Thank you.

جناب چیئرمین: جی بھنڈر صاحب پہلے سوال پوچھ لیں پھر اس کے بعد۔ جی فرمائیے بھنڈر صاحب۔

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, in the answer to this

question it has been said that however the detail of the disbursed grant for the financial year 1997-98 is awaited. The financial year 1997-98 concluded on 30th of June, 1998. The questionnaire wanted to know the details of the disbursement and sir, practically six months have elapsed and these details are still awaited. Will the Minister for Social Welfare please explain why this detail was not obtained and if not obtained when it will be obtained and circulated in the House?

Begum Tehmina Daultana: As I said just now that we gave the amount to the Balochistan Government. In the beginning, they were not willing to take it because the amount was reduced. But now they have taken the amounts and very soon we will be able to give the detail.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Mr. Chairman, my question is that part (b) of the answer says that there is a National Council for Social Welfare and also there is a Scrutiny Committee of this. Is there any representation of Balochistan in these two bodies?

Mr. Chairman: Yes, Minister for Women Development.

Begum Tehmina Daultana: I would like you to give me a fresh question so that I can find out the exact detail about it.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, this is a supplementary which emanates from the reply. They say, according to the existing policy of the National Council for Social Welfare—, now give me the composition. Is there any Balochistani representation in this Council or not.

Begum Tehmina Daultana: Very frankly in the Federal government , we do not think about the provinces in this way that this person is from this province or from that province. We think of the country as a whole and I think , it

is about the time we start thinking of this country as a whole, that is the only way to utilize brilliant brains.

Mr. Aftab Ahmed Shaikh: I am not talking of my province , I am talking of Balochistan.

Begum Tehmina Daultana: Give me a fresh question, I will indeed tell you the exact detail that how many Balochis are there.

Mr. Chairman: Minister Sahiba , this information , I am sure you can obtain from the Secretariat.

اگر آپ یہ ان کو اب بھیج دیں by the time we come to the end of the question وہ آپ کو دے دیں گے اور وہ آپ منگوا لیں۔

جناب خدائے نور۔ جناب والا! میں محترمہ سے پوچھوں گا کہ کیا یہ بالکل صحیح ہے اور کیا آپ نے ان کی کوئی verification بھی کروائی ہے ۔ آپ اگر نمبر 78 پر دیکھیں جو انجمن اسلامیہ کے متعلق ہے۔ اس انجمن کے صدر کا نام سید اقبال شاہ ہے جس کا انتقال ہوئے تقریباً آٹھ سال ہو گئے ہیں۔ ابھی تک اس کا نام یہاں موجود ہے۔

Begum Tehmina Daultana: Thank you very much . I am very grateful to you for updating us on this and if any detail as you said is missing , I will make sure that it is done.

Mr. Chairman: Next Question No. 29, Iqbal Haider Sahib.

29 **Syed Iqbal Haider**: Will the Minister for Women Development , Social Welfare and Special Education be pleased to state :

(a) the steps, if any, takcn by the Government to perform of its obligations under the Convention for Elimination of Discrimination against Women *(CEDAW);* and

(b) whether any progress report, as required under the *CEDAW*, has been submitted by the Government?

Begum Tehmina Daultana : (a) the Government has taken several initiates such as:

- Participatory approach adopted to prepare the Report on the Implemention of CEDAW. Consultative workships held in all Provinces, as well as AJ&K and NAs. The feedback received was incorporated in the draft Report which was reviewed by a group of experts from the concerned Ministries and Professionals working Gender issues.

The Report proposes mechanisms to identity :

(a) cases of discrimination.

(b) areas situations where women face discrimination.

(c) Steps for rectification.

- Ministries and Provincial Governments have been Requested to stregthen these mechanisms.
- The National Plan of Action (NPA) for women finalised in July 1998 to carry forward the Beijing Platform for Action.
- Core Groups established at
  - Divisional, and
  - District.

  levels to prepare strategy for implemention of NPA.
- Chapter on Ninth Five Year Plan developed and submitted to P&D Division for incorporation in the Plan.
- Women's perspective is being reflected in each chapter of the IXth Plan.

- M/o Women Development, Social Welfare and Special Education has been included in the Central Development Working Party (CDWP) as a permanent member for review of all development schemes.

- Review of Women Police Stations in the following cities:
    - Islamabad (1)
    - Punjab-Lahore (1), Rawalpindi (1)
    - Sindh-Karachi (1), Larkana (1).
    - NWFP-Peshawar (1), Abbottabad (1) is being prepared.

- Establishment two model Crisis Centre for Women in Distress; One urtban and the other rural.

- Constitution of terms for jail visits in the country for monitoring of women's situation in jails.

- Operationalisation of Fund for Women in Distress and Detention.

- Introduction courses on gender in the followint universites:
    - Quaid-i-Azam University.
    - Karachi University.
    - Peshawar University.

- Programme on Gender Sensitization of Government Officials and police officers initiated.

- Seminar on gender sensitisation of journalists.

- Inclusion of courses on Gender Sensitisation in the regular training schedules of:
    - Administrative Staff College.
    - Peshawar Academy for Rural Development.

- National Defence College.
- NIPAs.
- All academic and training institutions established by various agencies in the public sector.
- Focal Points established in all key Ministries to ensure that women's needs are fully reflected in the process of policy formulation and its implementation.
- Separate enclosures for women set-up in Itwar and Juma Bazaars for the economic empowerment of women.
- Establishment of Fatima Jinnah University for Women in Rawalpindi. Inaugurate on August 6, 1998.
- Implementation of 'The Women in Urban Credit Project' which aims to enhance women's access to and control over micro-credit primarily by building the capacity of the First Women Bank (FWBL) and establishing linkages between FWBL and NGOs/CBOs.
- Establishment of Export House for Women Enterprepreneurs in Lahore in collaboration with the FWBL and an NGO.
- Awareness building through seminars, talk shows and exhibitions during the celebration of women's week.
- Follow-up on cases of violence reported in newspapers.

(b) The Report has been prepared and is being vetted.

Mr. Chairman: Any supplementary question. Yes, Raza Rabbani Sahib.

Mian Raza Rabbani: Here it says that preparatory workshops were held in the various provinces and AJK and the Northern Areas and then it gives the proposals that these workshops had listed. Now the question is that whether anything substantial, in concrete terms has been done for the implementation of CIDA. This answer only gives the recommendations, so can it be then taken that nothing concrete on thc ground has been done for the implementation of CIDA. That is question No.1 and the question No. 2 emanates from this that it is a requirement that a report be sent, in (b) they say the report has been prepared and is being vetted, thereby again meaning that the conventions have been contravened and the report has not been sent as yet.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Women Development.

Begum Tehmina Daultana: I am so glad that you have brought this point of thought, thank you so much for bringing this up because the important thing is that I wanted to tell you what we are doing according to CEDAW i.e Convention for Elimination of Discrimination against Women. We have at the present moment, not just made reports or written it down. If you had read further then you would have also seen what we have already done. We have core groups at the provincial level. We have core groups up to divisional and district level. But not only are we just discussing or talking about things. We are implementing them. We have at the present moment, opened up two pilot projects of crisis centre in which we wanted to see exactly what are the various problems that our women are facing? After one year we shall be able to see that the problems that the women are facing in these crisis centre . How wc can implement them because we have complete panel of NGOs working with us which are giving free service in the crisis

centre and in doing that we are able to solve a number of cases which come to these centres.

We are also working in the jails. Myself also, I am going there and monitoring that. We are also working in various levels of universities in which we are getting a lot of help for women empowerment. We are also working for economic empowerment of women. We have opened up bazars for the women in which economic empowerment can be given and we are also implementing it accordingly. We have also opened up Export House for the women in which women can go there and also export through the Export House. I will be very happy to say that within one month they have exported a very small amount of half a crore. But this is the first attempt. We have increased the seats in the local bodies by 100 per cent in Punjab, in NWFP it has been also 100 per cent, in Balochistan its 120 per cent and 33 per cent increase in the Sindh province. So women's political empowerment is also something that we are working on. We have made it into a reality. Now women are representing in the Punjab elections where women seats have been increased by 100 per cent. So we are not just talking. These are just few of the things which I have just told you. We are also working on the Police Stations. The amount of work that we are doing is not that, I will say, enough. There should be much more. I will be very grateful that you should keep on asking questions of this kind and also come out and help us in doing more work for the women. Thank you so much.

جناب چیئرمین : جی جناب جہانگیر بدر صاحب۔

جناب جہانگیر بدر : جناب چیئرمین! بہت اچھے steps انہوں نے بتائے ہیں۔ But these are secondary steps. Mr. Chairman, my question is کہ اس ملک کی آدھی سے

زیادہ یا تقریباً آدھی آبادی خواتین پر مشتمل ہے اور ان کے لئے ملک کا سب سے بڑا ادارہ پارلیمنٹ ہے جس میں ان کے لئے seats reserve کی گئی تھیں۔ ان کو کب تک اس سے محروم رکھا جائے گا؟ اور کیا women Ministry نے کوئی ایسا step لیا ہے کہ خواتین کو ملک کے اس سب سے اعلیٰ ادارے میں نمائندگی کا حق مل سکے۔ This is my question

Mr. Chairman: Minister for Social Welfare.

Begum Tehmina Daultana: We have already sent.....

Mr. Jehangir Badar: Sir, just a moment.

میری درخواست ہوگی ۔ The illiteracy rate in the ladies in Pakistan is very high. I request the Minister that she should answer in Urdu so that the ladies should know, could see on the television what I have put the question and what she has answered.

نہیں، نہیں میرا اپنا موقف ہے۔

جناب چیئرمین : یہ option وزیر کا ہے کہ وہ اردو میں جواب دیتی ہیں یا انگریزی میں دیتی ہیں۔

جناب جہانگیر بدر : جناب چیئرمین! آپ سنیں ایک سیکنڈ ۔ Sir you have identified me آپ مجھے بولنے کا موقع دیں۔

جناب چیئرمین : آپ نے سوال بھی انگریزی میں کیا ہے۔

جناب جہانگیر بدر : ہم عوام الناس کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین : نہیں، آپ نمائندگی کر رہے ہیں۔

جناب جہانگیر بدر : اس ایوان میں

whatever is going on should be conveyed to the people of Pakistan.

جناب چیئرمین : جب آپ کے سوالات اخبارات میں آئیں گے تو اردو کے اخبار اردو میں شائع کریں گے۔

جناب جہانگیر بدر: جناب چیئرمین، one thing جو آپ لوگوں کو convey کر رہے ہیں، that should be communicated to them. This is my point.

جناب چیئرمین: دیکھیں communicate ہو گا لیکن جو سوال----

جناب جہانگیر بدر: آپ اس کو reject کر دیں۔ That is something different لیکن مجھے بات کرنے کا حق ہے۔ مجھے کیوں نہیں کہنے دیتے۔

جناب چیئرمین: وزیر کا حق ہے کہ انگریزی میں جواب دیں یا اردو میں جواب دیں۔

Mr. Jehangir Badar: That discretion she should use but I have my right to put a request to her that the people and the ladies should know ...

Mr. Chairman: Further you also have the right to ask a question in English or in urdu.

Mr. Jehangir Badar : That is her discretion.

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں آپ کا بھی حق ہے کہ سوال اردو میں پوچھیں یا انگریزی میں پوچھیں۔

جناب جہانگیر بدر: لیکن میں چاہوں گا کہ جواب اردو میں آئے تاکہ جو خواتین ٹیلی ویژن دیکھ رہی ہیں ان کو پتہ چلے کہ ان کو پارلیمنٹ میں نمائندگی ملے گی یا نہیں ملے گی۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ۔

بیگم تہمینہ دولتانہ: معزز میمبر صاحب نے بڑی اچھی بات کی ہے۔ ان کا جواب میں اردو میں بھی دوں گی اور انگریزی میں بھی دوں گی، دونوں زبانوں میں دوں گی تاکہ کسی لحاظ سے جو شاید انگریزی سمجھ رہے ہوں وہ بھی نہ رہ جائیں اور جو اردو بولنے والے ہیں وہ بھی اس چیز کو سمجھ سکیں۔ اور اگر کہتے ہیں تو پنجابی میں بھی دے دوں گی۔ مگر اہم چیز یہ ہے کہ خواتین کی نشستوں کے لئے

We have already sent our recommendations to the Law Ministry. It is being vetted

there and it is as in the District Councils and Municipalities we have women seats hundred percent already increased

اور یہ میں یہاں پر کہنا چاہتی ہوں کہ 1979 کے بعد increase ہوئی اور اس سے پہلے لوکل باڈیز میں خواتین کی increase کا کسی نے سوچا بھی نہیں تھا جبکہ یہاں پر دو دفعہ ایک خاتون پرائم منسٹر رہی ہیں اور یہ اسی گورنمنٹ کی وجہ سے اور اسی پرائم منسٹر کی وجہ سے یہاں پر increase ہوئی ہیں اور یہ Prime Minister is very very keen, Prime Minister Nawaz Shrif is very keen کہ خواتین کی نشستیں بحال ہوں in the National Assembly, in the provincial assemblies and in the Senate تو اس کے لئے already we sent it to the Law Ministry.

Mr. Jehangir Badar : My question is not for the local bodies please. Chairman Sahib

میں نے سوال جو کیا ہے وہ نمائندگی ہے in the Parliament, not in the local bodies, No.1.

جناب چیئرمین : نہیں انہوں نے پارلیمنٹ کی بات کی ہے۔

جناب جہانگیر بدر : اور دوسری بات انہوں نے یہ فرمائی ہے کہ انہوں نے recommendations بھیجی ہیں کہ پارلیمنٹ میں خواتین کو نمائندگی دی جائے۔ میں کہتا ہوں کہ آئین میں پہلے ہی مخصوص نشستیں ہیں اس کو کیوں نہیں implement کیا جاتا۔

جناب چیئرمین : یہ آپ کا مفروضہ غلط ہے وہ بیس سال کے لئے تھیں، ختم ہو چکی ہیں۔

Mr. Jehangir Badar : Sir, I am talking about the basic Constitution.

جناب چیئرمین: وہ ختم ہو چکا ہے۔

جناب جہانگیر بدر : تو اس پر کیوں نہیں عمل کیا جاتا۔

جناب چیئرمین : میرا خیال ہے کہ آپ رضا ربانی سے مشورہ کر لیں۔ اس پر عمل کرنے کے لئے دو تہائی اکثریت چاہیئے۔

جناب جہانگیر بدر : جناب اتنا heavy mandate ہے ان کے پاس۔

جناب چیئرمین : وہ علیحدہ بات ہے لیکن یہ کہنا کہ وہ آئین میں موجود ہے یہ غلط بات ہے۔ جی جناب عاقل شاہ صاحب۔

سید عاقل شاہ : شکریہ جناب، جناب عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ جب سوال پوچھا جائے تو اس طرف منسٹر صاحبان جواب نہیں دے پاتے I would like to appreciate the way the Minister has answered all the questions and the gentleman sitting with here should learn a lesson from her. اور دوسری بات یہ ہے Your request to be in the Senate more often اور پارٹی کے عوض اگر یہ جواب دیں تو میرا خیال ہے She is better than the rest of them.

جناب چیئرمین : شیخ رفیق صاحب۔

جناب رفیق احمد شیخ : میں وزیر صاحبہ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں، ان کو میں بیٹیوں سے بھی زیادہ عزیز سمجھتا ہوں، ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سندھ والوں کا کیا قصور ہے کہ پنجاب میں سو فیصد ، فرنٹیئر میں 150% اور جب سندھ کی باری آئی تو سکڑ کے خالی 33% رہ گئی۔ ان کا کیا قصور ہے۔

جناب چیئرمین : یہ کیا چیز تھی جو 30% رہ گئی۔

جناب رفیق احمد شیخ : جناب عورتوں کی سیٹیں بڑھی ہیں ان کے بقول۔

جناب چیئرمین : لوکل باڈیز کی بات کر رہے ہیں۔

جناب رفیق احمد شیخ : سندھ میں چند فی صد بڑھی ہیں۔

جناب چیئرمین : جی منسٹر برائے سوشل ویلفیئر ۔

بیگم تہمینہ دولتانہ : جناب اگر دیکھا جائے تو سب سے زیادہ سندھ میں بڑھی ہیں ، صرف calculation میں اگر آپ ذرا غور سے دیکھیں تو 33% مردوں کی نسبت بڑھی ہیں وہاں سب سے زیادہ enhancement ہوئی ہے اور مجھے اس چیز کی بے حد خوشی ہے کہ انہوں نے بار بار پارلیمنٹ کی سیٹس کی بات کی مجھے یہ سمجھ نہیں آیا کہ ابھی تک دو دفعہ پرائم منسٹر ایک عورت رہی، انہوں نے کیوں نہیں خواتین کی نشستیں بحال کیں ۔ انشاء اللہ ہم نے یہاں پر بحال کرنی ہیں، اس حکومت نے، کیونکہ ہم نے یہ ایک وعدہ کیا ہے اور یہ ضرور بحال ہونگی اور میں کہنا

چاہوں گی کہ مجھے اپنے بزرگ کی بے حد عزت ہے اور انہوں نے جو کہا کہ local bodies کی سیٹیں are very important, indeed they are most important because gross root level پر آپ کی لیڈر شپ اوپر آ رہی ہے اور جس طریقے سے ہماری یہ خواتین بھرپور طریقے سے آئی ہیں یہاں سے ڈائریکٹ عورتیں بھی الیکشن لڑیں گی۔

جناب چیئرمین: جی حسین شاہ راشدی صاحب۔

جناب حسین شاہ راشدی: جناب چیئرمین، یہ حکومت اسلام پر عمل کا دعویٰ کرتی ہے اور اسلام کو نافذ کرنا چاہتی ہے تو میں محترمہ سے پوچھوں گا کہ خواتین کی جو نشستیں لوکل باڈیز میں بڑھائی گئی ہیں تو آگے چل کر دو خواتین کا ایک ووٹ count ہو گا یا ایک خاتون کا ایک ہی ووٹ count ہو گا۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Social Welfare.

بیگم تہمینہ دولتانہ: جناب چیئرمین! میرا خیال ہے میرا بھی ایک ہی ووٹ count ہوا تھا، جب میں نے صدر یا وزیراعظم کے انتخابات کے لئے ووٹ دیا تھا تو خواتین کا ایک ہی ووٹ count ہو گا۔

جناب چیئرمین: شکریہ جی، رضا ربانی صاحب۔

میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! پہلے تو میں ریکارڈ کی درستگی کے لئے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ دو مرتبہ حوالہ دیا گیا پاکستان پیپلز پارٹی کا اور کہا گیا کہ خاتون وزیراعظم تھیں اور انہوں نے خواتین کی سیٹوں کی بحالی کے لئے کچھ move نہیں کیا۔ تو ریکارڈ کی درستگی کے لئے پہلے تو میں یہ عرض کروں کہ دونوں بار genuine election results تھے، a manipulated mandate 2/3rd کا پاکستان پیپلز پارٹی کے پاس نہیں تھا کہ وہ constitutional amendment لے کر آتی۔ باوجود اس کے کہ ہمارے پاس دو تہائی اکثریت نہیں تھی، قومی اسمبلی کا ریکارڈ اس بات کی گواہی دے گا کہ سب سے پہلا بل جو introduce کیا گیا اور جس پر اپوزیشن سے تعاون کے لئے کوشش کی گئی وہ خواتین کی نشستوں کو restore کرنے کا بل تھا جو آخر میں lapse ہو گیا کیونکہ پاکستان مسلم لیگ کی اپوزیشن نے اس کو support نہیں کیا باوجود اس کے کہ ان کے جو Information Secretary تھے مشاہد حسین صاحب، انہوں نے خواتین کی جو یہاں پر

"عورت فاؤنڈیشن" ہے ، وہاں پر انہوں نے تمام پارٹیوں کے ساتھ دستخط کئے اور کہا کہ ہم اس کو support کریں گے لیکن انہوں نے اس کو support نہیں کیا۔ آج بھی تین constitution amending bills آ چکے ہیں لیکن اس حکومت کو اس بات کی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ عورتوں کی نشستوں کو بحال کرنے کا ترمیمی بل لے کر آئیں۔ تو لہذا کتنے sincere ہیں وزیراعظم خواتین کی نشستوں کو بحال کرنے کے لئے اس کا جو proof ہے that is very much there from the record.

میرا جو supplementary ہے وہ صرف یہ ہے کہ میں فاضل وزیر صاحبہ سے پوچھنا چاہوں گا کہ انہوں نے یہاں پر اپنے جواب میں بھی کہا کہ ہم نے خواتین پولیس سٹیشن کو review کیا ہے اور انہوں نے جو جواب دیا ہے، اس میں اسلام آباد اور پنجاب میں لاہور اور راولپنڈی کے خواتین پولیس سٹیشن کا ذکر ہے۔ میں وزیر صاحبہ سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کل جو question answer ہوا تھا، اس میں وزارت داخلہ کے جو figures تھے ان میں 7740 crimes against women in the last 11 months in the province of the Punjab دکھائے گئے تھے۔ تو کیا فاضل وزیر صاحبہ کو ان جرائم کے بارے میں علم ہے اور اگر ان کو ان جرائم کے بارے میں علم ہے اور ان کے review میں یہ بات سامنے آئی ہے تو انہوں نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور گورنمنٹ آف پنجاب سے یا وزیر اعلیٰ پنجاب سے انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی بات کی ہے اور کوئی اقدامات اٹھانے کے لئے ان سے کہا ہے۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Social Welfare.

بیگم تہمینہ دولتانہ: سینیٹر صاحب نے بہت ہی اچھا سوال پوچھا ہے اور اس کے بارے میں، میں نے جیسے ابھی پہلے آپ کو بتایا ہے کہ we are very very concerned کہ خواتین پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ ہو، اسی لئے ہم نے اپنے دو Pilot Projects اسی Crisis Centre کے کھولے۔ اب ہم اپنے crisis centre projects throughout the country کھولنے لگے ہیں اور یہ اسی لئے ہے کہ خواتین پر کوئی زیادتی ہو تو وہ یہ دروازہ کھٹکھٹا سکیں اور یہاں پر ان کو مدد دی جائے۔ ہم نے ایک کمیٹی بھی بنائی ہے جس میں میں خود personally دیکھتی ہوں اور یہ نہیں کہ صرف پنجاب، بلکہ پورے پاکستان میں جہاں خواتین کے خلاف crimes ہو رہے ہیں، میں

ان کی پوری تفصیلات لیتی ہوں اور اپنی منسٹری میں ہم نے ایک کمیٹی بٹھائی ہوئی ہے for this thing کہ کسی لحاظ سے کوئی زیادتی ہو تو at once action ہو ۔ پہلے کوئی عورت جل جاتی تھی یا کسی پر زیادتی ہوتی تھی تو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا تھا۔ اب بہت سی جگہوں پر میں خود ذاتی طور پر بھی جاتی ہوں اور not only that کہ ہمارا یہ ایک طریقہ کار بن گیا ہے کہ جو بھی عورت ، جس کا کوئی burn case ہو یا کسی سے کوئی زیادتی ہو at once an enquiry has to take place. ہم انتظار نہیں کرتے ہیں کہ کریں یا نال کریں at once an enquiry, enquiry. کے بعد اگر ہمیں پتا چلتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی نے اس سے زیادتی کی ہے

then at once we have judicial action against them. So, we are very very concerned not only we are concerned but our government , may it be in the provinces , who are also very concerned that these kind of activities should not take place. Thank you.

میاں رضا ربانی۔ 7740 cases کا کیا ہوا؟

جناب چیئرمین۔ وہ تو کل ہو گیا، کل کی بات ہے۔

میاں رضا ربانی نہیں جناب یہ تو ان سے concerned ہے۔

جناب چیئرمین۔ وہ کہتی ہیں کہ مجھے پتا ہے we are trying to reduce it. چلیں جی، آگے چلیں .next جی، جی فرمائیے جی۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جس کا ابھی حوالہ سینیٹر رضا ربانی صاحب نے بھی دیا کہ review of women police station in the following cities اس میں اسلام آباد، پنجاب میں لاہور، راولپنڈی ، سندھ میں کراچی، لاڑکانہ، NWFP میں پشاور، ایبٹ آباد۔۔۔

جناب چیئرمین۔ جی۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا بلوچستان میں کوئی عورتوں کا پولیس سٹیشن نہیں ہے۔ اگر ہے تو ان کا review کیوں نہیں کیا گیا، وہ کیوں نہیں mention کیا گیا۔

جناب چیئرمین- جی Minister for Social Welfare.

Begum Tehmina Daultana. In Balochistan, we are working for our women

اور وہاں پر police station at the present moment نہیں ہے اور اس کی simple وجہ یہ ہے

کہ وہاں پر ابھی خواتین اتنی actively سامنے نہیں آ رہیں۔ ہمارے crisis centre کے لئے بھی

تھوڑی delay وہاں پر اسی لئے ہو رہی ہے۔ Crisis centres are very much connected with the police stations and in some areas we are going to have the crisis centres within the police stations also and in some places we are going to have it in the hospitals.

So, it depends کہ مختلف جگہوں کا کیا طریقہ کار ہے' but definitely I am very very keen

کہ بلوچستان میں ہم جتنی جلدی ہو expedite دوسرے provinces سے زیادہ کریں۔ Thank you

جناب چیئرمین- میرے خیال میں اب آگے چلیں کیونکہ-----جی قطب الدین صاحب۔

خواجہ قطب الدین- جی جناب- جناب Minister صاحب---

جناب چیئرمین-بہت سارے سوال پوچھ لئے - یہ پہلا سوال پوچھ رہے ہیں' آج

پورے question hour میں تو تھوڑی سی ذرا------ جی۔

خواجہ قطب الدین-جناب پہلا سوال پوچھ رہا ہوں اجازت دے دیں- Minister

صاحبہ عورتوں کی emancipation پر بہت کام کر رہی ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے ذکر کیا

ہے کہ First Women Bank کے through وہ کچھ کام کرنا چاہتی ہیں ان کی economic

uplift کے لئے اور دوسرا انہوں نے بتایا کہ لاہور میں Women's Export House وہ

establish کر رہی ہیں یا establish کر چکی ہیں کیونکہ focal point یا زیادہ ضرورت کراچی میں

بھی ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کے اندر modus operandi جائیں گی کہ کس

طریقے سے یہ کام کر رہی ہیں یا یہ صرف planning stage پر ہے۔

جناب چیئرمین- جی Minister for Welfare.

Begum Tehmina Daultana: We have opened up our first Export

House in Lahore and after that we are also going to open up another one in Islamabad over here. I have also gone to Karachi and we are going to open up another one in Karachi because there are a lot of women entrepreneurs there. The thing is that we are doing it with the chamber, it is also included in this plus the women who are already working within the country.

جن کو ابھی export کا اتنا پتا نہیں ہے مگر وہ اپنے ملک میں بہت سے کام کر رہی ہیں ، چیزیں بنا رہی ہیں۔ وہاں پر ان کو export کی کیونکہ سمجھ نہیں ہے، وہاں پر وہ آتی ہیں، Chamber کے ساتھ وہ affiliated ہیں plus Export House کی ابھی اتنی اللہ کے فضل سے good will ہے کہ میں نے جیسے جتایا کہ بہت تھوڑا amount, میں نے کوئی بڑا amount نہیں جتایا، آدھا کروڑ کیا amount ہوتا ہے۔ مگر آدھا کروڑ ایک مہینے کے بعد جو ہماری صرف خواتین کی export ہوئی ہے، میرے لئے ایک بہت بڑی چیز ہے کیونکہ یہ ہمارا fist start ہے اور اسی طرح ہم نے first start لاہور میں لیا، اسلام آباد اور next ہمارا کراچی ہے۔ Thank you very much.

جناب چیئرمین۔ شکریہ جی۔ اب میرے خیال میں آگے چلیں جی۔ آگے چلتے ہیں جی اب باقی چیزیں رہ جائیں گی۔ Question No.30 اقبال حیدر صاحب، ہاں جی۔

30. ***Syed Iqbal Haider**: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

(a) names of the judges of the Supreme Court of Pakistan and each of the four High Courts, who have retired or were not confirmed since 1st January, 1997 indicating also the dates of their retirement or termination of adhoc appointment;

(b) the names and date of appointment of the Judges appointed in these courts on adhoc basis and permanent basis during the said period;

(c) the sanction strength of Judges in tese courts, separately; and

(d) the number of Judges working and the number of vacancies existing at present in these courts, separately, indicating also the date of occurrence of such vacancies?

Mr. Khalid Anwar: The requisite information is as under :-

(a) The names of Judges of Suprior Courts who have retired with effect from 1-1-97 is at Annex-A. The list of the Judges who were not conformed since 1st January, 1997 may please be seen at Annex-B.

(b) Answer to the part (b) of the question is given in Annex-C.

(c) The sanctioned strength of Judges of the Suprior Courts is as under:-

Name of Court	*Sanctioned Strength*
Supreme Court of Pakistan	17
Lahore High Court	50
High Court of Sindh	28
High Court of Balochistan	6
Peshawar High Court	15

(d) The requisite information is as under : -

S.No.	Name of Court	Number of Judges	Number of vacancies	Date of occurrence of vacancies
1.	Supreme Court of Pakistan	15	2	16-2-98, 19-2-98
2.	Lahore High Court	40	10	3-11-97, 31-12-97 27-5-98(four vacancies occurred), 14-6-98,15-7-98, 31-7-98 & 9-12-98 .

3.	High Court of Sindh	25	3	27-10-98(Three vacancies occurred).
4.	High Court of Balochistan	6	-	–
5.	Peshawar High Court	13	2	16-6-97,3-11-97

Annex-A

LIST OF THE JUDGES OF THE SUPERIOR COURTS WHO RETIRED WITH EFECT FROM 1-1-1997.

SUPREME COURT OF PAKISTAN

Sl.No.	Name of the Judge	Date of Retirement
1.	Mr. Justice Sajjad Ali Shah	16-2-1998
2.	Mr. Justice Saleem Akhtar	23-3-97
3.	Mr. Justice Fazal Ellahi Khan	31-12-97
4.	Mr. Justice Abdul Hafeez Memon	22-7-97
5.	Mr. Justice Zia Mahmood Mirza	20-4-97
6.	Mr. Justice Mukhtar Ahmad Junejo	19-2-98

LAHORE HIGH COURT

1.	Mr. Justice Sh. Muhmmad Zubair	19-4-97
2.	Mr. Justice Khalid Paul Khawaja	4-8-97
3.	Mr. Justice Muhammad Aaqil Mirza	3-4-97
4.	Mr. Abdul Hafeez Cheema	30-9-97
5.	Mr. Justic Sharif Hussain Bokhari	14-6-98
6.	Mr. Justice Khan Riaz-ud-Din Ahmed	31-12-97
7.	Mr. Justice Saeed-ur-Rehman Farrukh	31-7-98

8.	Mr. Justice Ghulam Sarwar Sheikh	9-12-98

PESHAWAR HIGH COURT

1.	Mr. Justice Syed Ibne Ali	28-2-97
2.	Mr. Justice Jala-ud-Din Akbargi	16-6-97

Annex-B

LIST OF THE ADHOC JUDGES OF THE SUPERIOR COURTS WHO WERE NOT CONFIRMED WITH EFFECT FROM 1-1-97

LAHORE HIGH COURT

Sl.No.	Name of the Judge	Date of appointment as ad-hoc/Addl. Judge	Date of termination of ad hoc appointment
1.	Mr. Justice Ahmad Nawaz Malik	28-5-97	27-5-98
2.	Mr. Justice Sh. Lutuf-ur-Rehman	-do-	-do-
3.	Mr. Justice Mansoor Alamgir Qazi	-do-	-do-
4.	Mr. Justice Dr. Khalid Ranjha	-do-	-do-

HIGH COURT OF SINDH

1.	Mr. Justice Zakir Hussain Mirza	11-1-97	10-1-98
2.	Mr. Justice M.L. Shahani	11-1-97	10-1-98
3.	Mr.Justice Zafar Hadi Shah	11-1-97	10-1-98
4.	Mr. Justice Ikram Ahmad Ansari	28-10-97	27-10-98
5.	Mr. Justice Abdul Inam	28-10-97	27-10-98
6.	Mr. Justice Raja Qureshi	28-10-97	27-10-98

Annex-C

LIST OF JUDGES WHO WERE APPOINTED IN THE SUPERIOR COURTS ON ADHOC/PERMANENT BASIS WITH EFFECT FROM 1-1-1997.

SUPREME COURT OF PAKISTAN

Sl.No.	Name of the Judge	Appointed as permanent Judge
1.	Mr. Justice Sh. Ijaz Nisar	29-5-97
2.	Mr. Justice Sh. Riaz Ahmad	4-11-97
3.	Mr. Justice Mamoon Qazi	4-11-97
4.	Mr. Justice Ch. Muhammad Arif	4-11-97
5.	Mr. Justice Munir A Sheikh	4-11-97
6.	Mr. JusticeAbdul Rehman Khan	4-11-97
7.	Mr. Justice Wajihuddin Ahmad	5-5-98

LAHORE HIGH COURT

		Appointed as adhoc/Addl. Judge	Appointed as permanent Judge
1.	Mr. Justice Rao Iabal Ahmed Khan	10-12-96	9-12-97
2.	Mr. Justice Sh. Amjad Ali	10-12-96	9-12-97
3.	Justice Ghulam Sarwar Sheikh	10-12-96	9-12-97
4.	Mr. Justice Sheikh Abdur Razzaq	10-12-96	9-12-97
5.	Mr. Justice Dr. Munir Ahmad Mughal	10-12-96	9-12-97
6.	Mr. Justice Zafar Iqbal Pasha Chaudhry	10-12-96	9-12-97
7.	Mr. Justice Faqir Muhammad Khokhar	10-12-96	9-12-97
8.	Mr. Justicc Ahmad Nawaz Malice	28-5-97	-
9.	Mr. Justice Sh. Lutuf-ur-Rehman	28-5-97	-
10.	Mr. Justice Mumtaz Ali Mirza	28-5-97	27-5-98
11.	Mr. Justice Ghulam Mahmood Qureshi	28-5-97	27-5-98
12.	Mr. Justice Mansoor Alamgir Qazi	28-5-97	-
13.	Mr. Justice Dr. Khalid Ranjah	28-5-97	-
14.	Mr. Justice Ch. Ijaz Ahmad	28-5-97	27-5-98
15.	Mr. Justice Najum-ul-Hassan Kazmi	28-5-97 extended upto 27-5-99	-
16.	Mr. Justice Iftikhar Ahmad Cheema	21-5-98	-
17.	Mr. Justice Riaz Kiani	21-5-98	-
18.	Mr. Justice Muhammad Zafar Yasin	21-5-98	-

19.	Mr. Justice Jamshed Ali	21-5-98	-
20.	Mr. Justice Muhammad Sharif	21-5-98	-
21.	Mr. Justice Mian Tariq Mahmood	21-5-98	-
22.	Mr. Justice Syed Zahid Hussain	21-5-98	-
23.	Mr. Justice Mian Muhammad Najum-uz-Zaman	21-5-98	-
24.	Mr. Justice Mian Saqib Nisar	21-5-98	-
25.	Mr. Justice Asif Saeed Khan Khosa	21-5-98	-

HIGH COURT OF SINDH

1.	Mr. Justice Sayed Saeed Ashhad	11-1-97	10-1-98
2.	Mr. Justice Sabiuddin Ahmed	11-1-97	10-1-98
3.	Mr. Justice Mushtaq Ahmad Memon	11-1-97	10-1-98
4.	Mr. Justice Ikram Ahmad Ansari	28-01-97	-
5.	Mr. Justice Abdul Ghani Shaikh	28-10-97	27-10-98
6.	Mr. Justice M. Roshan Essani	28-10-97	27-10-98
7.	Mr. Justice S. Ahmed Sarwana	28-10-97	27-10-98
8.	Mr. Justice Abul Inam	28-10-97	-
9.	Mr. Justice Raja Qureshi	28-10-97	-
10.	Mr. Justice Zaid Qurban Alni	27-5-98	-
11.	Mr. Justice M. Shaiq Usmani	27-5-98	-
12.	Mr. Justice Ghulam Nabi Soomro	27-5-98	-
13.	Mr. Justice Shabbir Ahmad	27-5-98	-
14.	Mr. Justice Ata-ur-Rehman	27-5-98	-
15.	Mr. Justice Ghulam Rabbani	27-5-98	-

16.	Mr. Justice Sarmad Jalal Osmany	27-5-98	-
17.	Mr. Justice Anwar Zaheer Jamali	27-5-98	-

PESHAWAR HIGH COURT

1.	Mr. Justice Malik Hamid Saeed	1-2-97	31-1-98
2.	Mr. Justice Shah Jehan Khan	1-2-97	31-1-98
3.	Mr. Justice Tariq Pervez	1-2-97	31-1-98
4.	Mr. Justice Muhammad Azam Khan	13-6-98	-
5.	Mr. Justice Abdur Rauf Khan Lughmani	13-6-98	-

HIGH COURT OF BALUCHISTAN

1.	Mr. Justice Raja Fayyaz Ahmad	27-1-97	26-1-98
2.	Mr. Justice Aman Ullah Khan	27-1-97	26-1-98

Mr. Chairman: Supplementary question?

جی فرمائیے جی۔

Sheikh Rafique Ahmad: There is a name under the Lahore High Court at number eight. Is Malice really a part of his name?

جناب چیئرمین: جی Minister for Law آپ کوئی جواب دیں گے اس کا جی۔

جناب خالد انور: ظاہر ہے غلطی سے K کے بجائے C لکھا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی فرمائیے جناب بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ لاہور ہائی کورٹ کی sanctioned strength جو ہے وہ پچاس ہے۔ اس وقت جواب میں کہا گیا ہے کہ چالیس Judges کام کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس وقت دس vacancies بھی ہیں۔ جناب والا! یہ نہ

رضا ربانی صاحب نے پر کیں نہ یہ خالد انور صاحب نے پر کیں۔ آخر 80,000 کیسز پڑے ہوئے ہیں لاہور ہائی کورٹ میں تو اس کے لئے sanctioned strength جب آپ پوری نہیں کریں گے تو کیسے آپ توقع رکھیں گے کہ Speedy Justice لوگوں کو ملے۔ تو یہ پچاس vacancies جو ہیں یہ کیوں پوری نہیں کی گئیں اور کب پوری کی جائیں گی۔

جناب چیئرمین، جی Minister for Law.

جناب خالد انور، جی بات یہ ہے کہ جب بھی Law Ministry کے پاس nominations آتی ہیں Chief Justices کی طرف سے تو ہم ان پر فوراً عمل کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اس وقت تک لاہور ہائی کورٹ کے Chief Justice کی طرف سے کوئی recommendations نہیں آئیں۔ جیسے ہی آئیں گی انشاللہ ان پر عمل ہو جائے گا۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! گزارش یہ ہے کہ جب حکومت پاکستان کو یہ معلوم ہے کہ وہاں 80,000 مقدمات پڑے ہوئے ہیں، جب حکومت پاکستان کو معلوم ہے کہ پچاس کی strength اس وقت پوری نہیں ہے تو کیا حکومت پاکستان کبھی بھی اس پر initiative نہیں لے سکتی کہ ان کو sanctioned strength دے دیں۔

Mr. Chairman: Minister for Law.

جناب خالد انور، میرے فاضل دوست جانتے ہیں کہ جب Judges case کا فیصلہ آیا تھا 1996 میں، اس وقت سے یہ ذمہ داری ہائی کورٹ کے Chief Justices کی ہے۔

جناب چیئرمین: جی جناب بشیر مٹہ صاحب۔

جناب بشیر احمد مٹہ: وہ لوگ جنہوں نے امتحان دیا ہوا ہے High Courts کا تو it is related to the population of these provinces مثلاً سندھ ہائی کورٹ کی strength ہے sanctioned 28، ہمارے صوبے کی ہے fifteen، پنجاب کی ہے

Fifty, so, I would like to ask whether this strength is related to the respective population of these provinces or to any other indicator.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Law.

جناب خالد انور، یہ ایک حساب سے تو population سے تعلق رکھتی ہے لیکن بنیادی بات یہ ہے جتنی مقدمہ بازی ہوتی ہے province میں اس کی بنیاد پر یہ فیصلے ہوتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی ڈاکٹر بلیدی صاحب۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی، میں حیران ہوں کہ ہائی کورٹ بلوچستان کے لئے صرف چھ ہیں اور چھ میں سے تین کی آسامیاں خالی ہیں جب کہ یہ ایک پسماندہ صوبہ ہے اور وہاں cases اتنے زیادہ ہیں۔ آپ نے ہر گراؤنڈ میں بلوچستان کو neglect کیا ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک تو یہ تعداد جو آپ دیتے ہیں ایک صوبے کے اعتبار سے انتہائی کم ہے۔ ایک صوبہ کیپچاس ایک کی سترہ ایک کی پندرہ۔ آپ کا ان تین آسامیوں کو بھرنے کا کوئی پروگرام ہے، اور ان کی تعداد بڑھانے کا کوئی پروگرام ہے۔

جناب چیئرمین: جی۔

جناب خالد انور، اس کا جواب یہ ہے کہ اگر بلوچستان ہائی کورٹ میں cases کی pendency دیکھی جائے تو سب سے کم arrears بلوچستان ہائی کورٹ میں ہیں۔ اگر لاہور ہائی کورٹ میں cases کا فیصلہ ہونے میں دس سال لگیں گے تو بلوچستان ہائی کورٹ میں اس پر دس مہینے سے کم وقت لگے گا۔

جناب چیئرمین: شکریہ جی، شفقت محمود صاحب۔

Mr. Shafqat Mehmood: Sir on page 17 of the reply, there is a list of the adhoc judges of the Superior Courts who were not confirmed w.e.f. 1.1.97. This is a fairly long list of four judges of the Lahore High Court, 6 of Sindh High Court. Firstly sir, I generally want to ask what was the basis on which this decision was made to not to confirm these ten judges of the Lahore and Sindh High Court and in particular I would like to know why did an eminent Jurist like Dr.Khalid Ranjha who is respected both by the Bar and the Bench who has been former president of the Lahore High Court Bar Association and who is generally

recognized to be an eminent lawyer, I would like to particularly know why Dr.Khalid Ranjha was not confirmed?

Mr. Chairman: Minister for Law.

Mr. Khalid Anwar: There are two aspects to this question sir, firstly, so far as, in general aspect is concerned, the position is that under the judgement of the Supreme Court in the judges case, confirmations are made on the basis of recommendations by the Chief Justice of the High Court the governor of the province and the Chief Justice of Pakistan. In all these cases, there were unanimous recommendations from all the three constitutional consultees, therefore, the appointments were made on that basis.

A specific querry has been raised about Dr. Khalid Ranjha. Reference has been made to the fact that he is a former president of the High Court Bar Association and an eminent lawyer. I would be most reluctant to say anything whatsoever against Dr. Khalid Ranjha. I consider him a personal friend but I have to candidly point out that the Chief Justice of the High Court, the Chief Justice of Pakistan and the Governor all concurred that his appointment should not be confirmed.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی - جناب والا! میں وزیر صاحب کی توجہ اس طرف دلاؤں گا کہ superior judiciary کے اندر جو appointments ہیں ان کی controversy کی ایک طویل تاریخ ہے اور خیال یہ کیا جا رہا تھا کہ جب سپریم کورٹ نے ججز کیس میں ایک فیصلہ دیا تو اس کے بعد یہ controversy حل ہو جائے گی لیکن آپ اب بھی دیکھ رہے ہیں کہ جتنی provincial bar councils ہیں، Pakistan Bar Council ہے، جتنی Bar Associations ہیں ان میں ابھی تک یہ بار بار point out کیا جا رہا ہے کہ جو پروسیجر adopt کیا جا رہا ہے وہ اب بھی faulty ہے اور اس میں پھر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ regardless اس کے کہ initiate

provincial high courts کے chief justices کر رہے ہیں لیکن من مانی حکومت کی چل رہی ہے۔ یہ ایک طے شدہ بات ہے ۔ اس پر بہت سی بار ایسوسی ایشنز نے یہ پوائنٹ اٹھایا ہے ۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ججز کیس کے فیصلے کے باوجود اس پروسیجر پر اب بھی نکتہ چینی ہو رہی ہے تو کیا وہ یہ consider کر رہے ہیں اور جو اب تک controversy چل رہی ہے، حکومت یا وزارت قانون اس controversy کو ختم کرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے۔

Mr. Khalid Anwar: Sir, this controversy is a fact. I take due note of the learned member's comment and this is the unfortunate and regrettable fact. And this is brought out also indirectly by the earlier question. A deliberate attempt is being made to politicise this issue. There was a reference made to Dr. Khalid Ranjha that he had been the President of the High Court Bar Association with the support of the Pakistan Peoples Party. I think it is most unfortunate, most regrettable that judicial appointments are now being politicised on the party political basis, I would appeal the honourable members sitting on that side to kindly let this question be decided on the merit by the chief justices.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ڈاکٹر خالد رانجھا کی تقرری پیپلز پارٹی کے دور اقتدار میں نہیں ہوئی ۔ I am sorry to say this that Dr. Khalid Ranjha was appointed on 28-5-1997 جب خالد انور صاحب میرے خیال میں خود وزیر بن چکے تھے ۔ میں ان کو کھلے عام بتانا چاہتا ہوں ۔ چونکہ انہوں نے یہ بات اٹھائی ہے ، میں ان کو کہوں گا کہ یہ بالکل connivance ہے کہ آپ اس قسم کی judicial appointments کریں گے ۔ جتنی judicial appointments ہوئی ہیں ، آپ نے 25 judges مقرر کئے ہیں ، مجھے بتائیں کس کے اوپر الزام نہیں ہو سکتا ، ہر نام پر الزام ہو سکتا ہے ۔ میں ایک ایک نام لے کر ، ان کے سیکریٹری قانون سے لے کر آصف سعید کھوکھر تک ہر نام پر اعتراض کر سکتا ہوں لیکن question کے ذریعے میں نے ایک way recommend کیا تھا ۔ میں چاہ رہا تھا کہ وزیر صاحب اس کو clarify کریں ، میں ہر نام پر اعتراض کر سکتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو judicial appointments ہو رہی ہیں وہ بالکل partisan

ہیں اور حکومت اس میں اپنی من مانی کر رہی ہے۔

Mr. Khalid Anwar: Sir, let me once again clarify the position. The appointment was made on 28th May, 1997, my learned friend say so, I accept his words. I do not recollect the exact date. It is a fact it was not made by the Pakistan Peoples Party government. It was made during the Pakistan Muslim League government and therefore, the credit should go to this government that we appointed a person who was known to be a member of the Pakistan Peoples Party.

Dr. Safdar Ali Abbasi: He was never a member of Pakistan Peoples Party sir. He was always an independent lawyer.

Mr. Khalid Anwar: Sir, the fact that he receives such a vocal and vociferous support from the honourable members sitting on that side speak for itself. Now, sir, the point is simply this, we appointed him and the appointment was made strictly on the merit. Thereafter he functioned for the period of one year. The two Chief Justices of the High Court and the Supreme Court scrutinised his performance. They did not think it fit and proper to recommend that he be confirmed. What the honourable member suggesting is that I should overrule the Chief Justice of Pakistan that I should overrule the Chief Justice of the High Court, this is a grossly unconstitutional proposal, sir, and I would further request him, beg him, not to politicise this issue any further, he has made certain comments.

جناب چیئرمین: جی قائم علی شاہ صاحب۔

سید قائم علی شاہ: میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا بیس مارچ کی سپریم کورٹ کی ججمنٹ پوری courts اور judiciary پر اور حکومت پر binding ہے یا نہیں، ایک میرا سوال یہ ہے۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ اس judgement میں ہے کہ vacancies جو بھی ہوں گی superior judiciary میں وہ تیس دن کے اندر اندر بھری جائیں گی۔ آیا یہ حکومت اس

judgement کو violate نہیں کر رہی ہے اور یہ vacancies deliberately نہیں پر کی جا رہی ہیں، چاہے سپریم کورٹ میں ہیں یا ہائی کورٹ میں، deliberately نہیں پر کی جا رہی ہیں۔

Mr. Chairman: Yes, Minister for Law.

Mr. Khalid Anwar: Sir, I had earlier responded to a question which was put earlier that as and when recommendations come to us, we do make appointments. So far recommendations have not come to us. As soon as they come, we will *Insha Allah* make the appointments. On a wider frame, sir, I think, it is necessary to restate one point with great clarity which is this; a lot of indirect allegations, insinuations, slide remarks are being made again and again. This is contrary to the provisions of the Constitution, it is contrary to the rules. I would request that all such remarks should be expunged from the record of the House. I would also request, sir, that indirect criticism ought not to be made of the superior judiciary on the floor of this House. It sets an unhealthy precedent, it does not have to create further confidence in the impartiality of the judicial process and I think, it is in their interest, it is in our interest and in the national interest that we should consider this matter purely dispassionately on the merit.

Dr. Safdar Ali Abbasi: Sir, this comment directly relates to me. I would like to respond.

جناب چیئرمین: اچھا کریں۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب میں سمجھتا ہوں کہ ہماری بھی یہی خواہش ہے کہ judiciary کو جس طرح politicise کیا جا رہا ہے اور آپ کا accountability process جس طرح اس وقت چل رہا ہے اور judiciary کو جس طرح اس میں استعمال کیا جا رہا ہے، میری بھی خواہش ہے، خالد انور صاحب سے being the Law Minister of Pakistan کہ آپ اس politicisation کو ختم کریں۔ اور آپ اس بات کو عوام کے سامنے لے کر آئیں کہ this

process is impartial, آپ کی appointments, they are impartial جب تک آپ یہ ثابت نہیں کریں گے لوگوں پر---' after all میں اکیلا نہیں کہہ رہا ہوں۔ آج یہ حالت ہوگئی ہے کہ وکیل کھڑے ہو کر ججوں کے سامنے کہہ رہے ہیں، میں نہیں کہہ رہا ہوں جناب، اور نہ میں اپنے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنا چاہتا ہوں اس کام کے لئے لیکن یہ بات عوام میں ہے۔ وکیل کھڑے ہو کر ججوں کے سامنے کہہ رہے ہیں، بار ایسوسی ایشن کی اتنی بڑی بڑی resolutions ہیں، بار کونسل کی اتنی بڑی بڑی resolutions ہیں۔ آپ ان کو تو دیکھتے نہیں ہیں اور آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم politicise کر رہے ہیں۔ You are politicising it, sir. اور میں ان سے request کروں گا کہ کوشش کریں as a Law Minister کہ یہ politicisation ختم ہو۔ ہماری بھی یہ خواہش ہے کہ politicisation ختم ہو appointments میں بھی اور جو judiciary کے ذریعے آپ accountability کر رہے ہیں اس میں بھی۔ میں ان کے ساتھ ہوں اس مسئلے پر۔

جناب چیئرمین: جی شفقت محمود صاحب۔

Mr. Shafqat Mehmood: Sir, my heart really goes out to the crocodile tears being shed by the Law Minister. He is worried about insinuations and innuendos. He was the Law Minister when members of his party physically stormed the Supreme Court and attacked it and he did not have the integrity and the decency to resign from his office and now he is worried about an innuendos and insinuations. For God's sake, you were sitting there as Law Minister when the Supreme Court was physically attacked and what have you done about it? I mean, till this day, the notices have been issued to members of Law Minister's party by the Supreme Court, not to the members of any other political party, to the MNAs of the Law Minister's political party, to the MPAs of the Law Minister's political party and he is worried about insinuations. People who have been physically drived to destroy the Supreme Court under your tutelage as the Law Minister, you are worried about insinuations, I am sorry we have no sympathy for these insinuations.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Law.

Mr. Khalid Anwar: Sir, I would like to clarify it for the purpose of record. A question was put what has the Law Ministry about this? What has the Government of Pakistan done about the alleged assault on the Supreme Court premises? This is the question. Now I think, the honourable Senator is unaware of an elementary fact that it is not for the Government, it is for the Supreme Court to take action. They are taking action, they have issued notices. The case is subjudiced. It is for the Supreme Court to decide. It is not for the honourable Senator to decide. It is not for the Government of Pakistan to decide. If he does not understand this very elementary fact, I am sorry for if he is not educating further. It is no part of my duty to educate a person in relation to elementary prepositions of law.

Mr. Chairman: Yes, Mian Raza Rabbani Sahib.

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, it is very unfortunate that honourable Law Minister should try and hide behind the skirt of the matter being subjudiced. I would just like to refresh his memory sir, in addition to what honourable Senator Shafaqat Mehmood has said that today in the Senate a House of which he is a member himself, he very readily shows you the books on rules and procedure and remarks which were essentially not aimed at the judiciary but were aimed at the politicisation of the judiciary by his government and by his Ministry but I would like to remind him and I would like to ask him through you that in the whole just across when the Chief Justice of Pakistan, as he then was, and the superior judiciary was being torn to shred by members of his party and he was present and sitting in the National Assembly, video tapes are available. Today he

takes exception to innuendo and has the audacity to show the book of rules and procedure to the Chairman of the Senate. Where was his sense of dignity and where was his sense of protection of the judiciary at that time, when naked abuses were being hurled on the judiciary of Pakistan, when the Chief Justice of the Supreme Court of Pakistan, he still was the Chief Justice of the Supreme Court of Pakistan was being torn to shred? Where it was being said that we will summon and if the Chief Justice does not come on the summons, he will be brought perforce to appear before the Committee on Rules and Privileges, at that time the Law Minister did not even bother to stir in his seat but he was sitting smugly and he was enjoying all that was going on. So, please, we don't want him to show double standard.

Mr. Khalid Anwar: Sir, I am very pleased and happy about the fact that the honourable Senator has made these comments. Let me now refresh his memory to events which took place while Justice Sajjad Ali Shah, a person who was appointed Chief Justice of Pakistan by the Peoples Party Government, while he was holding office, when Mohtarma Benazir Bhutto was the Prime Minister of Pakistan and my learned friend was the Minister of State for Law. They moved a bill in the National Assembly for an amendment of the Constitution, in terms of which 31 members, a bare minority of 31 members of the National Assembly could send the Chief Justice of Pakistan or any other judge of the Supreme Court of Pakistan on force leave, could suspend the operation, the functioning of the office of any superior judge in Pakistan. My learned friend had that single honour, I congratulate him. But he has forgotton about it. He talked as his friend talked about crocodile tears. I think, we have a crocodile amongst our amidst, say, this very moment. I also add that when the judgement came in the judges case headed by

Justice Sajjad Ali Shah it was fiercely opposed by whom? By him, by his leader. And his leader went one step further. She wanted to appoint as Chief Justice of Pakistan an honourable Senator Jehangir Baddar who is sitting in our amidst today. I respect the honourable Senator. I have nothing against him whatsoever. He has many good qualities. But whether he had the fitness to be the Chief Justice of Pakistan, I don't know. He is an excellent Senator, he contributes with a debate in this House. But whether he is fit to be the Chief Justice of Pakistan, I don't know. Perhaps he is. But this much is for certain that his leader Mohtarma Benazir Bhutto looked around the whole country. She looked in Punjab, she looked in Sindh, she looked in Frontier province, she looked in Balochistan, she looked at the judiciary in all the high courts. She looked at the Supreme Court and she said that he was the best person in the whole of Pakistan to hold this august office. She is certainly to be praised, she is certainly to be commended for equity, for leading acumen, for wisdom, we all have the profoundest respect for the honourable lady.

Coming back to what Senator Raza Rabbani said, sir, the fact of the matter is this that even today it is very unfortunate fact, people in the Bar Associations, people associated with the Pakistan Peoples Party on every possible occasion, whether there is a due time for this or there is not a due time, they come forward, they rise, they make allegations against the superior judiciary. Now, this superior judiciary fundamentally was appointed by them, also by the Muslim League Government. The judiciary has been appointed from time to time whichever is a ruling party. Now it is our duty to time honour it, to time respect him. But merely because Ehtesab cases are proceeding. There are serious allegations made against the leaders of Pakistan Peoples Party. There is an attempt to disrupt those proceedings.

Whatever the discussion may be, ultimately they come back to the Supreme Court of Pakistan, what have been at that time when justice Sajjad Ali Shah was the Chief Justice of Pakistan? The story always winds up there. They forget their past history. They forget what they have been doing to this country. They forget their depreciations, they forget their spoliation of the national exchequer, all is forgotton. Their one desire, their greatest desire is this that ehtesab cases should not proceed. That's it in sum and substance. And all these allegations, all these innuendos which today they raised, ultimately spring for that simple fact. Now sir, if this is politics then carry it on. But they should seek cover under the constitution. They should not speak about the independence of the judiciary. They can make public speeches, they can make statements in public and leave it there. Thank you.

جناب چیئرمین، ایک منٹ جی، پہلے رضا ربانی صاحب۔ بس جی اس کے بعد شروع کرتے ہیں۔کافی وقت گزر چکا ہے۔

Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, two or three points have been raised by the honourable Law Minister. And the first point that he has raised was that he congratulated me on that bill. I thank him for that because I believe that that bill that the Pakistan Peoples Party had moved is far better. In fact, there is no comparison between that bill and the Ehtesab Bill which this honourable Law Minister has the privilege of piloting. I am proud of that bill because (a) it sought to give accountability, the cover of the constitution of Pakistan; (b) it sought to give accountability across the board. There was no sacred cows that were to be protected. There was no provision that the Prime Minister of Pakistan who may be the biggest defaulter in this country, who may have international cases where he

may have writs by the London High Court issued against his family. It did not protect any one and in fact when that Bill was being moved, the Prime Minister of the day at that time on the floor of the National Assembly said "let the process of accountability begin from me". I am proud of that bill because that bill associated the Leader of the Opposition and the opposition in the process of accountability. So, therefore, I am proud of the that bill.

The second point that the Honourable Law Minister moved was the question of the Opposition to the judgement. We did not oppose and we are on record throughout. We made a fair criticism of the judgement of the Supreme Court that came in the judges case but simultaneously we said that we are moving for implementation of that judgement regardless of our reservations and time showed that eventually we moved for the implementation of the judgement of the supreme court that was there.

Finally, the actual point he skirted around once again, the actual point that why did he not resign when those remrks were being heard against the superior judiciary in his presence in the National Assembly of Pakistan. That question still goes, he has not given an answer to that.

جناب چیئرمین ، I think, کافی ہو گئی اب میرا خیال ہے کہ آگے چلیں۔ وقت بہت گزر چکا ہے۔ End of Question Hour.

@31. ***Syed Iqbal Haider** : Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number and nature of scholarships offered by foreign

@ All other questions and answers are taken as read and placed at the table of the House.

countries or any foundation or institution abroad for the undergraduate and post graduate students from Pakistan since 1st January, 1996 indicating also the name ofthe donor and amount of the scholarship;

(b) the criteria for awarding such scholarships; and

(c) the number of students whom these scholarhips were awarded and those who availed the same?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) The actual number of Scholarhsips offered is not indicated by the Donors.

(b) Total number of nominations asked for by foreign countries since 1st January 1996 for Undergraduate Postgraduate studies is 465. Donor-wise break-up of the nominations for scholarships is as under:-

	Programe Donor	Nominations	Nature/Level
(A)	COMMON WEALTH SCHOLARSHIPS		
(a)	Common wealth Scholarship Commission,U.K.	147	Postgraduate studies leading to Ph.D.
(b)	International Council for Canadian studies Canadian Commonwealth Scholarship - Fellowship Plan, Canada.	16	- do -
(c)	Vice-Chancellor's Committee-Nwe Zealand Commonwealth Scholarhsip - Fellowship plan, New Zealand.	13	- do -

*Country/Donor-wise detail of Scholarships is at Annexure-1.

Scholarships for Common wealth countries.

(B) CULTURAL EXCHANGE PROGRAMME

Eighteen (18) countries *	230	- do -
	049	Certificate/Diploma/ 1st Degree.

*Country/Donor-wise detail of Scholarships is at Annexure-1.

(II) Regarding amount, in case of Commonwealth Scholarships all expenses including airfare, living allowance, tuition fee etc. are borne by the donor agencies. The exact amount varies and is not readily available.

In case of Cultural Exchange Programme, the terms and conditions of the award are not adequate. Most of the donor countries pay for the tuition fee and other University charges and a small amount of scholarship. The Government of Pakistan bears the cost of travel and supplements the amount of scholarships in various countries, which ranges from US $ 50 to US $ 114 per month. Besides, the government of Pakistan also pays fixed amount of US $300 as thesis charges to the scholar on completion of their studies. In case of Japan however, all expenses are borne by the Government of Japan and there is no financial liability on the part of Government of Pakistan. In case of Mexico the travel cost is also borne by the donor.

(b) Scholarships under Cultural Exchange and Commonwealth General Scholarship Programme are advertised in the press and merit is determined through a cumulative score for academic record from Matric onwards. Due consideration to Regional Representation and subject areas is given. the nominations based on merit are transmitted to donor agencies/countires. Final selection/acceptance rests with donors.

In case of Commonwealth Academic Staff Scholarships, nominations are invited through circulation to the Universities and Centres of Excellence. Nominations received are processed on the basis of the criteria given by the donor agencies. Within the given criteria, consideration is also given to the representation of various Institutions Regions. Final selection/acceptance rests with the donors.

(c) Against 465 nominations invited under various aforementioned programmes 483 nominations were made out of which 158 were accepted by the donors while 28 nominations are under process with the donors and their response is still awaited. Out of 158 awardees, 103 have availed the facility while 20 cases are under process in the Ministry and they will proceed soon. The remaining awardees could not avail the scholarhship for various official/personal reasons. During 1998, due to foreign exchange constraint supplementation of scholarship facility for awardees under Cultural Exchange Programme has been discontinued in pursuance of the advice of the Finane Division. So some of the awardees declined to avail the offer as they could not supplement in the scholarships from their personal resources.

Annex -I.

NUMBER AND NATURE OF SCHOLARSHIPS OFFERED BY VARIOUS COUNTRIES SINCE JANUARY 1996 UNDER CULTURAL EXCHANGE PROGRAMMES.

Sr.	Name of the Country	Number of Scholarhsip offered	Nature of Scholar-ships
1.	China	60	09 (UnderGraduate)

2.	Russian Federation	55	51 (Post Graduate)
3.	Egypt	45	10 (Under Graduate)
4.	Japan	14	Post Graduate
5.	Turkey	40	- do -
6.	Czech Republic	06	- do -
7.	Mexico	03	- do -
8.	Islamic Development Bank	15	- do -
9.	Iran	05	- do -
10.	Salovak Republic	01	- do -
11.	ISESCO	05	- do -
12.	Jordon	03	- do -
13.	Thiland	10	- do -
14.	South Korea	12	- do -
15.	SAARC (India)	01	- do -
16.	Poland	02	- do -
17.	Greece	01	- do -
18.	Sudan	01	- do -
	TOTAL	279	

32. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate unstarred Question No.23 replied on 11th November, 1997 and state the time by which the requisite information will be furnished?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: The requisite information as asked in Question No.23 are as under: -

(a) There are 6780-sanctioned posts (Male/Female) Teachers in

different categories and scales from BPS-09 to BPS-20. (Provincie-wise break-up is attached).

(b) 5694-persons are in position on regular basis. (Province-wise break-up is attached).

(c) 1086-posts are lying vacant in different categories. (Province-wise break-up is attached).

Annexure "A"

ANNEXURE "A"

PROVINCE-WISE BREAK UP OF SANCTIONED WORKING AND VACANT POSTS OF MALE AND FEMALE

S.NO	NAME OF POST	BPS	SANCTIONED POSTS	PROVINCE WISE BREAK UP	MALE	FEMALE	TOTAL	FILLED ON REGULAR	VACANT
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)
01.	Professor/Principal	B-20	12	Promotion	05	05	12	12	-
							TOTAL 12	12	-
02.	Associate Professor/ Principal.	B-19	181	Promotion	68	75	143	143	-
				Merit	02	02	04	03	01
				Punjab	09	11	20	13	07
				Sindh(U)	02	02	04	02	02
				Sindh(R)	02	02	04	03	01
				N.W.F.P.	02	02	04	04	-
				Balochistan	-	-	-	-	-
				NA/FATA	01	01	02	-	02
				A.J.K.	-	-	-	-	-
							TOTAL 181	168	13
03.	Asstt. Professor	B-18	346	Promotion	123	137	260	260	-
				Merit	04	05	09	06	03
				Punjab	20	23	43	35	08
				Sindh(U)	03	04	07	04	03
				Sindh(R)	05	05	10	06	04
				N.W.F.P.	05	05	10	09	01
				Balochistan	01	02	03	02	01
				NA/FATA	02	02	04	03	01
				A.J.K.	-	-	-	-	-
							TOTAL 345	325	21

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	
04.	Headmaster/ Headmistress	B-18	70	Promotion	22	34	56	56	–
				Merit	–	01	01	–	01
				Punjab	01	04	05	01	04
				Sindh(U)	01	–	01	–	01
				Sindh(R)	03	01	04	01	03
				N.W.F.P.	01	01	02	–	02
				Balochistan	01	–	01	–	01
				NA/FATA	–	–	–	–	–
				A.J.K.	–	–	–	–	–
							TOTAL 70	58	12
05.	Dy. Headmaster/ Dy. Headmistress	B-17	51	Promotion	17	22	39	39	–
				Merit	01	01	02	01	01
				Punjab	03	04	07	04	03
				Sindh(U)	–	–	–	–	–
				Sindh(R)	–	01	01	01	–
				N.W.F.P.	01	01	02	01	01
				Balochistan	–	–	–	–	–
				NA/FATA	–	–	–	–	–
				A.J.K.	–	–	–	–	–
							TOTAL 51	46	05
06.	Lecturer	B-17	535	Merit	24	28	52	27	25
				Punjab	125	143	268	203	65
				Sindh(U)	19	21	40	24	15
				Sindh(R)	28	33	61	43	18
				N.W.F.P.	28	34	62	37	25
				Balochistan	10	10	20	15	05
				NA/FATA	10	10	20	12	08
				A.J.K.	05	06	12	09	03
							TOTAL 535	370	165

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6) M	(7) F	(8) T	(9) Filled	(10) Vacant
07.	Senior Teacher	B-17	39	Merit	02	02	04	–	04
				Punjab	11	08	19	04	15
				Sindh(U)	02	01	03	–	03
				Sindh(R)	03	02	05	01	04
				N.W.F.P.	03	02	05	01	04
				Balochistan	01	–	01	–	01
				NA/FATA	01	01	02	–	02
				A.J.K.	–	–	–	–	–
							TOTAL 39	06	33
08.	Librarian	B-17	08	Promotion	–	01	01	01	–
				Merit	–	–	–	–	–
				Punjab	03	02	05	05	–
				Sindh(U)	–	–	–	–	–
				Sindh(R)	01	–	01	–	01
				N.W.F.P.	01	–	01	01	–
				Balochistan	–	–	–	–	–
				NA/FATA	–	–	–	–	–
				A.J.K.	–	–	–	–	–
							TOTAL 08	07	01
09.	D.P.E.	B-17	17	Promotion	04	05	09	09	–
				Merit	–	–	–	–	–
				Punjab	03	02	05	05	–
				Sindh(U)	–	–	–	–	–
				Sindh(R)	01	01	02	01	01
				N.W.F.P.	01	–	01	01	–
				Balochistan	–	–	–	–	–
				NA/FATA	–	–	–	–	–
				A.J.K.	–	–	–	–	–
							TOTAL 17	15	01

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)
10.	P.T.I.	B-16	62	Promotion	28	19	47	47	-
				Merit	01	01	02	02	-
				Punjab	05	03	08	08	-
				Sindh(U)	01	-	01	01	-
				Sindh(R)	01	01	02	02	-
				N.W.F.P.	01	01	02	02	-
				Balochistan	-	-	-	-	-
				NA/FATA	-	-	-	-	-
				A.J.K.	-	-	-	-	-
						TOTAL	62	62	-
11.	T.G.T.	B-16	1789	Promotion	379	516	895	895	-
				Merit	38	50	88	77	11
				Punjab	189	258	447	392	55
				Sindh(U)	29	39	68	58	10
				Sindh(R)	43	59	102	77	25
				N.W.F.P.	44	60	104	94	10
				Balochistan	13	18	31	23	08
				NA/FATA	15	21	36	28	08
				A.J.K.	08	10	18	17	01
						TOTAL	1789	1661	128
12.	Junior Teacher	B-15	248	Promotion	-	49	49	49	-
				Merit	-	19	19	14	05
				Punjab	-	100	100	72	28
				Sindh(U)	-	15	15	11	04
				Sindh(R)	-	23	23	17	06
				N.W.F.P.	-	23	23	17	06
				Balochistan	-	07	07	05	02
				NA/FATA	-	08	08	06	02
				A.J.K.	-	04	04	03	01
						TOTAL	248	194	54

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)
13.	Assistant Lib.	B-16	02	Merit	–	–	–	–	–
				Punjab	–	01	01	–	01
				Sindh(U)	–	–	–	–	–
				Sindh(R)	–	01	01	–	01
						TOTAL	02	–	02
14.	Nursary School Teacher	B-16	01	Merit	–	01	01	01	–
						TOTAL	01	01	–
15.	Resident Adviser	B-16	01	Merit	–	01	01	01	–
						TOTAL	01	01	–
16.	T.U.G.T	B-14	1731	Promotion	300	566	856	836	–
				Merit	30	57	87	78	09
				Punjab	150	283	433	433	–
				Sindh(U)	23	43	65	50	16
				Sindh(R)	34	64	98	78	20
				N.W.F.P.	35	65	100	87	13
				Balochistan	10	29	30	25	04
				NA/FATA	12	22	34	15	18
				A.J.K.	06	11	17	16	01
						TOTAL	1731	1650	81
17.	Drawing Mistress	B-14	43	Merit	–	04	04	02	02
				Punjab	–	22	22	04	19
				Sindh(U)	–	03	03	02	01
				Sindh(R)	–	05	05	02	03
				N.W.F.P.	–	05	05	03	02
				Balochistan	–	01	01	–	01
				NA/FATA	–	02	02	–	02
				A.J.K.	–	01	01	–	01
						TOTAL	43	13	30

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)	(9)	(10)
18.	P.T.I(Junior)	B-14	185	Merit	03	15	18	–	18
				Punjab	15	78	93	51	42
				Sindh(U)	02	12	14	02	12
				Sindh(R)	03	18	21	01	20
				N.W.F.P.	03	18	21	02	19
				Balochistan	01	05	06	02	04
				NA/FATA	01	07	08	–	08
				A.J.K.	01	03	04	–	04
						TOTAL	185	58	127
19.	M.T.T.	B-09	1451	Merit	52	94	146	128	18
				Punjab	260	470	730	640	90
				Sindh(U)	40	72	112	55	57
				Sindh(R)	59	107	166	68	98
				N.W.F.P.	60	108	168	95	73
				Balochistan	18	33	51	17	34
				NA/FATA	21	38	59	16	43
				A.J.K.	10	19	29	27	02
						TOTAL	1451	1046	415
						G.TOTAL	6780	5694	1086

33. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate starred question No.176 replied on 11th November, 1997 and state:

(a) the procedure to award/offer scholarships to provinces received from sponsors and donor countries;

(b) the reasons for utilising only 236 out of 513 foreign scholarhsips received from 1990 to 1997;

(c) whether it is a fact that only 31 scholarhsips were awarded to Balochistan and only 5 of them were utilised during that period, if so, its reason;

(d) the names and adresses of the said five persons; and

(e) whether the copies of the domiciles of these five persons will be placed on the table of the House?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) Procedure adopted for award of Scholarhsips under various Scholarhip Schems:

(i) *Scholarships under cultural Exchange and Commonwealth Scholarships Programme*: - Scholarships under Cultural Excellence and Commonwealth Scholarship Programme are advertised in the Press and Merit is determined through a cumulative score for academic record from Matric onward. Due consideration to Regional Representation and subject areas is given. The nomination based on merit are transmitted to Donor Agencies/Countries Final selection rests with donors.

(ii) *Commonwealth Academic Staff and Fellowship Programme/Deutscher Akademischer Austauschdienst (DAAD)*. Nominations are invited through circulation to the concerned organizations/Departments e.g.

Universities, Centres of Excellence and/or Provincial Education Departments. Nominations received are processed on the basis of the criteria given by the donor agencies. Within the given criteria, consideration is also given to the representation of various organizations/regions. Final selection for award rests with the donor agencies.

(b) As explained at (a) above, the final selection for award lies with the donors and hence actual utilization depends on the their acceptance.

(c) Yes, because five nominations wre accepted by the donors. Final selection rest with the donors as mentioned under (a) above.

(d) The names and addresses of five persons who utilized the scholarships under Commonwealth Scholarship Scheme may be seen at Annex-I.

(e) Copies of the domiciles are not readily available in the record. However their complete addresses have been provided in Annex-I. If the Honourable Senator still feels necessary, these can be collected and placed before the House in due course of time.

Annex-I

LIST OF PERSONS FROM BALOCHISTAN AWARDED SCHOLARSHIPS/ FELLOWSHIPS UNDER COMMONWEALTH SCHOLARSHIP PROGRAMME DURING 1990—97

S. No.	Name and Address	Subject	Year	Country/University
1.	Syed Muhammad Aslam S/o Syed Azizuddin, Associate Professor, Department of Elect Engg. Balochistan Engineering College Khuzdar. House No. 3-6/4 Fateh Muhammad Road, Quetta.	Ph.D for Elect. Engg.	1991-92	New Brunswiek. Canada.
2.	Ms. Shaugufta Iqbal, Associate Professor, P&D Department, University of Balochistan, Quetta House No. 1204. Kalat Store Jinnah Road, Quetta.	Ph.D. in Research Genetics	1994-95	Glasgow, UK.
3.	Kh. Abdul Hamid Baloch Associate Prof. Department of Botany. University of Balochistan Quetta.	Ph.D. in Plant Eology (Economics)	1995-96	Canada.

4. Mr. Majid Naeem C/o Muhammad Naeem House No. 3-9/M Masjid Road, Quetta.	Ph.D. in Information Tech.	1996-97	Institute of Science and Technology, University of Manchester, U.K.
5. Dr. Izhar Hussain, Associate Professor/Chairman, Department of Pharmacy, University of Balochistan, Quetta.	One year Post Doctoral Programme in Chemistry.	1996-97	Imperial College of Science and Technology and Medicines, University of London, U.K.

34. *Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Eduction be pleased to state:

(a) the year in which evening shift was started in Islamabad Model Collges;

(b) whether it is a fact that almost all teaching staff of evening shifts in these colleges is performing their duties on daily wages basis; and

(c) whether there is any proposal under consideration of Government to regularize the services of these teachers, if not, its reasons?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) 1987.

(b) Yes.

(c) The teaching posts in (B-16 and B-17) come under the purview of FPSC. Requisition for filling-up 148 vacant posts meant for direct recuritment quota have been referred to FPSC. The teachers appointed on adhoc/daily wage basis may apply for these posts as and when advertised by FPSC and they may be regularised if recommended by FPSC.

35. *Maj. (Retd.) Mukhtar Ahmad Khan : Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that telephone cable has been laid from Digital Telephone Exchange Amma Khel, in September, 1998, to

provide 30 telephone connections to village Medad Khel (Gara), District Tank, if so, the reasons for not providing the telephone connections to the applicants of that village and the time by which connections will be provided to them?

Raja Nadir Pervaiz Khan : No. Cable was laid in mid October, 1998.

After laying of cables by Development, it has to undergo normal acceptance testing procedure and taken over by Maintenane Region when all discrepancies are removed. In the instant case the said process was completed on 10th December, 1998.

Demand notes now stand issued. Telephone connections shall be given on receipt of paid copies.

36. ***Dr. Safdar Ali Abbasi** : Will the Minister for Communications be pleased to state whether the National Highway Authority has abandoned its plan to construct the Northern By pass to the Larkana City, if not, the time by which work will be started?

Raja Nadir Pervaiz Khan: There is no plan to abandon the Larkana Bypass. The construction of Bypass shall start in mid year 2000, and shall be completed in 2002, subject avaiability of funds.

37. ***Dr. Safdar Ali Abbasi**: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the length of National Highway from Hyderabad to Obauro made dual so far; and

(b) the time by which the remaining portion of the said highway will be made dual?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) The total length of National Highway

from Hyderabad to Ubauro is 455 km and so far 103 km i.e. 45 km from Hyderabad to Hala and 58 km from Ghotki to Ubauro section,has been made dual.

(b) The remaining 352 km portion of the said highway is expected for dualization by December, 2000 subject to availability of funds.

38. *Dr. Safdar Ali Abbasi : Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of employees appointed on contract/adhoc basis in NHA since February, 1997; and

(b) whether the said appointments were made against sanctioned posts?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Eight persons have been appointed on contract basis in the National Highway Authority.

(b) The said appointments have been made within the approved strength.

39. *Raja Aurangzeb: Will the Minister for Environment, Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) the number of the vehicle like jeeps, Motor cycles and Vans purchased uner peoples works programames;

(b) whether it it is a fact that the said vehicle were made off road and have ben Parket in office of the Local Government and Rural Development, Chak Shahzad, Islamabad; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to put these vehicles into operation, if not, its reasons?

Makhdoom Syed Ahmed Mahmood: (a) During the defunct

People's Programme(1993-96), 225 vehicles and 467 Motorcycles were purchased. This is in addition to 100 vehicls of the previous People's Programme (1988-90).

(b) After closure of the programme, vehicles were retrieved from District Social Action Boards and prked in the office of Local Government and Rural Development, Chak Shahzad, Islamabad.

(c) The Federal Government has allocated the vehicles to various Government Departments and Khidmat Commitees.

40. ***Chaudhry Muhmmad Anwar Bhinder:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number of irregular appointments/promotions made in the Federa Government controlled Educational Institutions, from 1993 to 1996; and

(b) the steps being taken by the Government in this regard?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) 122 appointments (81 teachers (Male/Female) and 41 non-teaching staff) in B-1 to B-14 were made in Federal Government Educational Institutions in October, 1996 which were cancelled/withheld on 5th November, 1996.

(b) Following steps are being taken:

(i) The above appoointment made in 1996 are being scruitinised and the decision will be taken on merits.

(ii) All appointments in FDE are now being made in accordance with the prescribed procedure.

41. ***Mr. Sajid Mir:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of persons sent abroad during the year 1995 and 1996, separately, by the Shipping Office Karachi?

(Reply not received.)

42. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the total number of non-digital exchanges in the country; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to convert non-digital exchanges into digital ones?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) 1476 mannual/analog exchanges.

(b) Yes,

43. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to lease out or sell Gawadar Port or a part of land in Gawadar?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) At present there is no such proposal under consideration.

44. Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the names, Educational qualifications, experience, length of service and present scale of the Principals working in Model Colleges (Girls) in Islamabad;

(b) the names of first seven Associate professors/Professors (Female), seniority-wise, working against the posts of B-19/B-20 as Principals; and

(c) the names of those Principals who are working against the posts above or below their own grade?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) The required information regarding the Principals working in Islamabad Model Coleges (Girls)

showing the names, educational qualifications, experience, length of service and present scales is attached herewith (Annex 'A').

(b) The names of First seven Associate Professors/Professors (Female, seniority-wise working against the Post of B-19/B-20 as Principal are as under:

(1) Prof. Mrs. Shamim Humayun, B-20.

(2). Mrs. Rukhsana Tufail, B-19.

(3) Mrs. Fatima badar, B-19.

(4) Mrs. Rehana Riaz Wasti, B-19.

(5) Mrs. Sadaf Hussain, B-19.

(6) Mrs. Rashida Ahmed Lodhi, B-19.

(7) Miss Shaista Pirzada B-19.

(C) None of Principals is working against the posts above or below their own grade.

Annex-A

LIST OF PRINCIPALS WORKING
IN ISLAMABAD MODEL COLLEGES
FOR GIRLS, ISLAMABAD.

S.No.	Name of Principal	BPS	Qualification	Date of appointment in present scale	Experience
01.	Mrs. Shamim Humayun IMCG, G-10/2, Ibd.	20	M.A. B.Ed.	19-07-1995	10 Years
02	Mrs. Rukhsana Tufail IMCG, F-7/4, Ibd.	19	M.Sc.	07-11-1996	5 Years
03.	Mrs. Fatima Badar IMCG, F-6/2, Ibd.	19	M.A.	07-11-1996	5 Years
04.	Mrs. Rehana Riaz Wasti ICG, F-6/2, Ibd.	19	M.A. B.Ed.	07-11-1996	4 Years
05.	Mrs. Sadaf Hasan ICOW, F-10/3, Ibd.	19	M.Sc.(zool) B.Ed.	07-11-1996	5 Years
06.	Mrs. Rashida Ahmed Lodhi IMCG, F-8/1, Ibd.	19	M.F.A./B.Ed.	07-11-1996	2 Years
07.	Miss. Shaista Pirzada IMCG, F-10/2, Ibd.	19	M.A. B.Ed.	07-11-1996	5 Years

45. *Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the name, grade and length of service of the present Director Model Colleges, Federal Directorate of Education, Islamabad;

(b) whether it is a fact that the said Director is a grade 18 Officer, if so his interse seniority, and

(c) whether it is also a fact that many grae 18/19 officers have been ignored while making his appointment as Director, if so the names of those Assistant Prifessors/Associate Professors who have been ignored?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) Sahib Raza Hasnain Kharal, Director Model Colleges, Grade-18. His length of service is 16 years.

(b) Yes he is a grade 18 officers and working in his own pay and scale (B-18). His seniority No. in BPS-18 is 31.

(c) No, the post of Director FDE is not a post of seniority amongst the Assistant Associate Professor B-18/19.

46. *Dr. Abdul Hayee Baloch: Will the Minister for Education be pleased to state :

(a) the time by which classes in M.A. journalism will be started by the Allama Iqbal Open University;

(b) whether it is fact that in the recent past the university advertised the admission in M.A. journalism and thc admission forms were also submitted by the candidates if so; the reasons for not starting the admission so far; and

(c) whether the said admission will bc re-advertised; if so, when

and if not, its reasons?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) Admissions for Spring, 1999 Semester are being finalized shortly and the study shall commence from March, 1999.

(b) Yes, the Allama Iqbal Open University has advertised the admissions in M.A. Journalism on 1st November, 1998. The last date for receipt of admissions forms has been fixed as 5th December, 1998 without late fee and 17th December, 1998 with late fee and the study shall commence from March, 1999.

(c) No, Admission to M.A. Journalism are made once in a year in the Spring Semester.

47. ***Dr. Abdul Hayee Baloch:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number, names and length of service of the trained CT male/female teachers working on daily wages in various F.G. Jr. Model Schools in Islamabad indicating also the school where they are posted at present; and

(b) the reasons for not retgularising their servies so far ?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) No teacher is working on daily wages in any Federal Government Junior Model School in Islamabad.

(b) N.A.

48. ***Syed Qasim Shah:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the total number of customer services centres established in NWFP since 1996 with district-wise break-up; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to establish a customer services centre in district Mansehra?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Twenty-two. District-wise break-up is as under:-

(1)	District Peshawar	2
(2)	District Mardan	2
(3)	District Nowshera	2
(4)	District Swabi	3
(5)	District Chitral	2
(6)	District Haripur	1
(7)	District Mansehra	1
(8)	District Batagram	1
(9)	District Malakan	3
(10)	District Bannu	1
(11)	District D.I.Khan	1
(12)	District Kohat	1
(13)	District Hangu	2

(b) Yes.

49. ***Syed Qasim Shah:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of P.C.Os installed in district Mansehra since 1996?

Raja Nadir Pervaiz Khan: In all Twenty-three (23) PCOs have been installed in District Mansehra since 1996 till date.

50. ***Syed Qasim Shah:** Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the steps taken by the Government to

provide jobs in different countries to unemployed Doctors, Engineers and Master degree holders belonging to NWFP.

Sheikh Rashid Ahmad: There is no quota fixed by the Government of Pakistan or any Foreign Government/Foreign employer for the selection of personnel's from any area or region in Pakistan, for job placements abroad. the recruitment of migrant workers of all categories is made purely on open-merit basis.

The steps taken by the Government to secure maximum number of job opportunities abroad for doctors, engineers and master degree holders from all over Pakistan include the liberal issuance of O.E.P. Licence;appointment of community Welfare Attaches in labour importing countries; simplification of deputation procedures for doctor; and, establishment of data base, for doctors and engineers, in O.E.C.

51. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi**: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the amount allocated for the National Highways in Balochistan during the current financial year; and

(b) the names and addresses of the contractors whom contracts for repair or construction of national highways in Balochistan have been awarded during this year?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) It is stated that an amount of Rs.209.00 million (for Maintenane) and Rs.1090 million (for construction of new projects) has been allocated for Balochistan Province for the current financial year 1998-99.

(b) The names and addresses of the contractors whom contracts for

repair of national highways in Balochistan have been awarded during this year, is enclosed at Annexure-A. No contact for construction has been awarded during this year.

Annexure-A.

NAME OF CONTRACTORS AND THEIR ADDRESSES

S.No.	Name of Contractor	Address of Contractor
1.	M/s Muhammad Ibrahim	Govt. Contractor Distt. Lasbela.
2.	M/s. Buildway Const. Co.	H.No.28, Berrage Colony Sukkur.
3.	M/s Irshad Ahmed Mengal	40-B, Shaheen Bunglows Sariab Road, Quetta.
4.	M/s Maulvi Abdul Hakeem Mengal	Govt. Contractor, Hospital Road, Khuzdar.
5.	M/s Haji Abdul Hanan	Govt. Contractor, Muslim Bagh.
6.	M/s Hakim Shah & Brothers	H.No.2,B.D.A. Colony, Quarry Road, Quetta.
7.	M/s Janan Khan & Brothers	H.No.3E-B, Railway Housing Society Quetta.
8.	M/s Allah Dad	C/o Asif Hardware store, Jinnah Road, Sibi.

52. ***Mr. Haji Gul Afridi**: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the particulars of the telephone subscribers of Daska, District Sialkot, who have deposited the amount of demand notices for the convertion of their telephone connections into digital but their telephones have not

been converted into digital so far indicating also the dates on which the amount was deposited; and

(b) the reasons for not converting the said connections into degital and the time by which there will be converted?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a),(b) Information is beign collected and will be placed on the table of the House within two days.

53. *Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Education be pleased to state the number of female teachers recruited on permanent and temporary basis, separately, by the Federal Directorate of Education since 1997?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: 81 femaleteachers have been appointed on regular basis since March, 1997 in Federal Directorate of Education, Islamabad on the recommendations of Federal Public Service Commission.

54. Mr. Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that National Highway Authority (NHA) has handed over the machinery of DAEWOO, used on Islamabad-Lahore Motorway Section, to M/s. Hussain Construction Company, if so, the amount charged from M/s Hussain Construction Company for the machinery; and

(b) whether any tender was called to dispose off the said machinery, if so, its details and if not, its reasons?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) Yes, a small portion of the machinery has temporarily been handed over to M/s. PAMIC i.e. a construction of local contractors including M/s Hussain Construction Company (Pvt.) Limited to carry

out some preparatory works on Pindi Bhattian-Faisalabad Motorways (M-3) M/s. PAMIC have been awarded the construction of M-3 on BOT basis.

(b) Yes, tenders were called for disposing off the machinery. Only a few companies expressed their interest and that too in a few units of machinery only. Therefore, no further action was taken.

UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES

5. **Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate unstarred question No.3 replied on 3rd November, 1998 and state:

(a) the location of Telecard payphones installed in Quetta upto 1-7-1998; and

(b) whether it is a fact that no payphone has been installted at Quetta Aairport and Quetta Railway Station, if so, its reasons?

Raja Nadir Pervaiz Khan: (a) In total 127 Card Pay Phones installed by the Tele Card. Details available at Annex A.

(b) Tele card has installed two (2) payphones at Quetta Railway Station and none at Quetta Airport.

Annex-A.

Annex-A

PAYPHONE DIRECTORY OF QUETTA ZONE

S.NO	FLN #	EXCH NAME	Name & Address of Location	TEL #	D.O.C	SVC	REMARKS
1	1	CTRL	INSIDE BALDIA PLAZA MIZAN CHOWK	835568	31.01.95	S.T.D	
2	2		NEAR SHAH SWEET LIAQAR BAZAR	835048	31.01.95	S.T.D	
3	3		INSIDE CIVIL HOSPITAL GYNAE PRINCE ROAD	835047	09.02.95	S.T.D	
4	4		INSIDE CASULTY CIVIL HOSPITAL JINNAH ROAD	835049	31.01.95	S.T.D	
5	5		NEAR MUSLIM HOTEL JINNAH ROAD	826122	31.01.95	S.T.D	
6	6		NEAR IMAM BARA ALAMDAR ROAD	826125	01.02.95	S.T.D	
7	7		NEAR TANZEEM M/S ALAMDAR ROAD	825613	01.02.95	S.T.D	
8	8		NEAR SUPER MARKET ABDUL SATAR ROAD	827154	01.02.95	S.T.D	
9	9		NEAR PATEL ROAD SHAWAK SHAH ROAD CORNER	826124	11.02.95	S.T.D	
10	10		NEAR MALIK SHOPING PLAZA ABDUL SATAR ROAD	827399	01.02.95	S.T.D	
11	11		INSIDE ASKARI PARK AIR PORT ROAD	835050	01.02.95	S.T.D	
12	12		INSIDE CTO ZARGHOON ROAD	837346	01.02.95	S.T.D	
13	13		NEAR BARKAT MEDICAL STORE TOUGHI ROAD	836577	31.01.95	S.T.D	
14	14		NEAR PTC CUSTOMER SERVICE JAFAR KHAN JAMLI ROAD	837086	01.02.95	S.T.D	
15	15	Browery	INSIDE B .M.C BROWERY ROAD	853002	11.02.95	S.T.D	
16	16	CTRL	INSIDE NURSING HOSTEL ANSCOMB ROAD	836832	05.02.95	S.T.D	
17	17		NEAR FARAH HOTEL JINNAH ROAD	835579	05.02.95	S.T.D	
18	18		NEAR FATHEY KHAN MKT JINNAH ROAD	836578	09.02.95	S.T.D	
19	19		NEAR RAJA HOTEL MASJID ROAD	835301	12.02.95	I.S.D	
20	20		NEAR GENEVA HOTEL MUNSAFI ROAD	835046	12.02.95	S.T.D	
21	21		NEAR YOUNIS BROTHER PRINCE ROAD	835564	25.02.95	I.S.D	
22	22		NEAR K.M KAHN SURAJ GUNG BAZAR	836576	25.02.95	S.T.D	
23	23		INSIDE INFANTRY SCHOOL MKT QUETTA CANTT	836334	16.03.95	S.T.D	
24	24		INSIDE UCC MESS INFANTRY QUETTA CANTT	836077	16.03.95	S.T.D	
25	25		INSIDE TELEGRAPH OFFICE CTO ZARGHOON ROAD	837088	16.03.95	S.T.D	
26	26		INSIDE CHILDREN HOSPITAL QUARI ROAD	837087	16.03.95	S.T.D	
27	27		NEAR KONICA COLOUR CURCULAR ROAD	836831	16.03.95	I.S.D	
28	28		INSIDE STAFF COLLOEGE MESS QUETTA CANTT	837600	15.04.95	I.S.D	
29	29		INSIDE STAFF COLLEGE MKT QUETTA CANTT	837598	15.04.95	S.T.D	
30	30		NEAR AL NOOR SHOPING CENTER SAMUNGLI HOUSING	828939	15.04.95	S.T.D	
31	31		NEAR SANGEEN KHAN HOSPITAL AIRPORT ROAD	828927	13.05.95	S.T.D	
32	32		INSIDE MOHAMMED ALI HOSPITAL SURAG GANG BAZR	837342	30.04.95	S.T.D	

33	33		NEAR SHAFA KHANA HOSPITAL MARIABAD	826121	13.05.95	S.T.D	
34	34		INSIDE CIVIL SECRETRATE ZARGHOON ROAD	837089	05.06.95	S.T.D	
35	35		NEAR VIP STORE CHAMAN HOUSING AIRPORT ROAD	827915	28.06.95	S.T.D	
36	36		NEAR AGFA COLOUR JINNAH ROAD	835052	28.06.95	S.T.D	
37	37	Sariab	INSIDE C.G.S COLONEY SARIAB	449380	28.06.95	S.T.D	
38	38		NEAR DR ZOYA HOSPITAL LINK SARIAB ROAD	449381	09.02.95	S.T.D	
39	39		NEAR HAIDERY P.C.O ZARGHOON ROAD	449382	09.02.95	S.T.D	
40	40		NEAR AL MAQSOOD M/S SATELLITE TOWN	449383	09.02.95	S.T.D	
41	41		NEARAL SHAFA M/S NEW BUS ADDA	449384	09.02.95	S.T.D	
42	42		NEAR SALMAN M/S SARIAB ROAD ARBAB KARAM KHAN ROAD CORNER	449385	09.02.95	S.T.D	
43	43		NEAR LUCKY CENTER OPP WAHDAT COLONEY BROWERY ROAD	449386	09.02.95	S.T.D	
44	44	CTRL	NEAR STAINELY ICE CREAM NEAR TRAFIC BOOTH CURCULAR ROAD	835051	20.02.95	S.T.D	
45	45		INSIDE SALEEM MEDICAL COMPLEX JINNAH ROAD	839642	28.06.95	S.T.D	
46	46		NEAR MANSOOR CLINIC ZARGHOON ROAD	834288	31.10.95	S.T.D	
47	47		NEAR NAEEM INTERCOM QUARI ROAD	834293	03.10.95	S.T.D	
48	48		NEAR GAWALMANDI POLICE STATION	833779	09.10.95	S.T.D	
49	49		NEAR NIZAM UDIN SHOP CHAMAN PHATAK	628416	11.10.95	S.T.D	
50	50		NEAR ZARGHOON P.F.JOINT ROAD	628932	08.10.95	S.T.D	
51	51		NEAR PRACHA G/S JINNAH TOWN	838362	11.10.95	S.T.D	
52	52		NEAR PRESS CLUB ADALAT ROAD	621278	18.10.95	S.T.D	
53	53		NEAR SARWAR STATIONERY ARCHAR ROAD	837094	08.10.95	S.T.D	
54	54		NEAR SHALKOT M/S TOUGHI ROAD	833775	08.10.95	S.T.D	
55	55		INSIDE GENERAL HOSPITAL ZARGHOON ROAD	839641	26.10.95	S.T.D	
56	56		NEAR TARIQ G/S SHAHBAZ TOWN	838819	25.10.95	S.T.D	
57	57		INSIDE KABIR BUILDING JINNAH ROAD	837098	30.11.95	S.T.D	
58	58		NEAR PISHIN BUS STOP KHOJAK ROAD	837353	07.11.95	S.T.D	
59	59		INSIDE ENT DEPTT CIVIL HOSPITAL PRINCE ROAD	837352	10.11.95	S.T.D	
60	60		NEAR QASERE GUL HOTEL SURAJ GUNG BAZAR	837356	14.11.95	S.T.D	
61	61		INSIDE JINNAH CLOTH MKT JINNAH ROAD	837354	10.11.95	S.T.D	
62	62		NEAR MADINA G/S NEAR TAMEER -E-NAU COLLEGE	837355	11.11.95	S.T.D	
63	63		INSIDE CHILTAN MKT CHILTAN ROAD	839649	10.11.95	S.T.D	
64	64		NEAR OLYMPIA BAKERY GORDAT SING ROAD	839644	13.11.95	S.T.D	
65	65		NEAR NOOR MASJID KASI ROAD	839650	13.11.95	S.T.D	
66	66		NEAR KARACHI AUTOS CIRCULAR ROAD	837099	12.11.95	S.T.D	
67	67		NEAR GPO ZARGHOON ROAD	837345	14.11.95	S.T.D	
68	68		NEAR DR.NOOR YASEEN KASI ROAD	839546	12.11.95	S.T.D	
69	69		NEAR ALNOOR HOSPITAL TOUGHI ROAD	839645	15.11.95	S.T.D	
70	70		NEAR SHAH ELECTRIC QUARI ROAD	839648	16.11.95	S.T.D	
71	71		NEAR NATIONAL HOSPITAL PRINCE ROAD	839647	18.11.95	S.T.D	
72	72		NEAR IBN-E-SINA HOSPITAL	839643	13.11.95	S.T.D	

S.NO	FLN #	EXCH NAME	Name & Address of Location	TEL #	D.O.C	SVC	REMARKS
73	73		INSIDE GYEM KHANA SHAWAK SHAH ROAD	838620	13.11.95	S.T.D	
74	74		NEAR CUSTOME HOUSE AIR PORT ROAD	839852	28.11.95	S.T.D	
75	75		NEAR U.B.L LIAQAT BAZAR	838106	28.11.95	S.T.D	
76	76	Browery	INSIDE B.M.C BOYS HOSTEL BROWERY ROAD	853256	21.11.95	S.T.D	
77	77	CTRL	NEAR FARAN HOTEL JINNAH ROAD	839854	23.11.95	S.T.D	
78	78		NEAR AWAMI G/S SIRKI ROAD	839853	22.11.95	S.T.D	
79	79		INSIDE MED CARE HOSPITAL ALGALANI ROAD	837601	12.12.95	S.T.D	
80	80		NEAR AL JABAR M/S SHARA-E-IQBAL	837100	27.11.95	S.T.D	
81	81		NEAR NISHAT RADIO JINNAH ROAD	838363	22.11.95	S.T.D	
82	82		INSIDE CIVIL HOSPITAL CASULTY JINNAH ROAD	837602	27.11.95	S.T.D	
83	83		BALDIA PLAZA BACK SIDE SHARA-E-IQBAL	837609	16.12.95	S.T.D	
84	84		INSIDE LADY DIFFERN HOSPITAL MECONGI ROAD	839851	17.12.95	S.T.D	
85	85		NEAR AL HABIB HOTEL SHARA-E-IQBAL	838580	19.12.95	S.T.D	
86	86		NEAR AWAMI GENERAL STORE JINNAH ROAD	837606	21.12.95	S.T.D	
87	87		NEAR PAK SPORTS JINNAH ROAD	837607	21.12.95	S.T.D	
88	88		NEAR PLAZA PHOTO STATE SHARA-E-IQBAL	837605	21.12.95	S.T.D	
89	89		INSIDE PRESS CLUB ADALAT ROAD	837603	23.12.95	S.T.D	
90	90		NEAR ALSHAMS HOTEL JINNAH ROAD	836844	17.12.95	S.T.D	
91	91		NEAR GUL MEDICAL JINNAH ROAD	836843	24.10.95	S.T.D	
92	92		NEAR AL ABBAS CLINIC DR.BANO ROA	837608	25.10.95	S.T.D	
93	93		NEAR ISMIAL AND SONS FATMA JINNAH ROAD.	836841	30.12.95	S.T.D	
94	94		INSIDE SABZAL PETROL PUMP SABZAL ROAD	835833	30.12.95	S.T.D	
95	95	Sariab	INSIDE BUKHARI PETROL PUMP ZARGHOON ROAD	449389	09.10.95	S.T.D	
96	96		NEAR GRID STATION SARIAB ROAD	449390	11.10.95	S.T.D	
97	97		INSIDE UNIVERSITY OF BALOCHISTAN SARIAB ROAD	449391	10.12.95	S.T.D	
98	98		NEAR UNITED BAKERY NEW BUS ADDA	449392	27.11.95	S.T.D	
99	99		INSIDE UNIVERSITY OF BALOCHISTAN SARIAB ROAD	449393	26.11.95	S.T.D	
100	100		NEAR MINI MKT SATELLITE TOWN	449394	23.11.95	S.T.D	
101	101		NEAR KARACHI COACH ZARGHOON ROAD	449395	27.11.95	S.T.D	
102	102		NEAR FAISAL PLAZA ZARGHOON ROAD	449396	23.12.95	S.T.D	
103	103		NEAR KASI PLAZA ZARGHOON ROAD	449397	17.12.95	S.T.D	
104	104	CTRL	NEAR JINNAH RATION FATAMA JINNAH ROAD	837095	23.12.95	S.T.D	
105	105		INSIDE DISTRIC COURT SHARA-E-IQBAL	837349	07.09.95	S.T.D	
105	106		OPP MISSION HOSPITAL MISSION ROAD	837350	12.09.95	S.T.D	
107	107		NEAR BALDIA BAKERY SHARA-E-IQBAL	837347	12.09.95	S.T.D	
108	108		RAILWAY STATION OUT SIDE	837096	12.09.95	S.T.D	
109	109		RAILWAY STATION IN SIDE	837097	14.09.95	S.T.D	
110	110		NEAR KHAWAJA MEDICAL STORE JINNAH ROAD	836837	14.09.95	S.T.D	

S.NO	FLN #	EXCH NAME	Name & Address of Location	TEL #	D.O.C	SVC	REMARKS
111	111		NEAR MIRAJ MEDICAL STORE FATAMA JINNAH ROAD	836839	14.09.95	S.T.D	
112	112		INSIDE HIGH COURT	837348	14.09.95	S.T.D	
113	113		NEAR ISLAMABAD HOTEL JINNAH ROAD	836840	14:09.95	S.T.D	
114	114		INSIDE UNIVERSAL PETROL PUMP JINNAH ROAD	837351	18.09.95	S.T.D	
115	115		NEAR KABUL BAKERY MASJID ROAD	837090	25.09.95	S.T.D	
116	116	Sariab	NEAR HELPER HOSPITAL SARIAB ROAD	449388	25.09.95	S.T.D	
117	117	CTRL	NEAR GULFAM TRADERS MASJID ROAD	837610	25.09.95	S.T.D	
118	118		QUETTA CLUB IN SIDE	836835	14.09.95	S.T.D	
119	119		ZAMZAMA ROAD MADRASA ROAD CORNER	837599	29.08.95	S.T.D	
120	120		OUT SIDE SALEEM PLAZA JINNAH ROAD	833776	29.08.95	S.T.D	
121	121		INSIDE C.M.H QUETTA CANTT	838364	11.10.95	S.T.D	
122	122		NEAR WATAN TRADING SHARA-E-IQBAL	837604	01.01.96	S.T.D	
123	123		NEAR JUNKSHAN MKT PRINCE ROAD	836842	09.01.96	S.T.D	
124	124		INSIDE OLD B.M.C HOSTEL BROWERY ROAD	829700	17.01.96	S.T.D	
125	125	Browery	INSIDE B.M.C GIRLS HOSTEL BROWERY ROAD	853767	28.01.96	S.T.D	
126	126	CTRL	NEAR SIDDIQIA MASJID JAN MOHAMMED ROAD	829694	28.01.96	S.T.D	
127	127		ABDUL SATAR ROAD ARCHAR ROAD CORNER	829692	31.01.96	S.T.D	

6. Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Communicationsbe pleased to state:

(a) the details of the projects of LAKPASS TUNNEL and DANASAR ROAD;

(b) whether the PC-I were prepared for these projects, if so, the details thereof; and

(c) the steps proposed to be taken by the Government for providing funds for these projects during 1999-2000?

Reply not received.

7. Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the details of CADET COLEGES in each province, separately;

(b) the steps taken or proposed to be taken by the Government to establish a Cadet Colelge at ZIARAT, in Balochistan; and

(c) the details of the procedure and requiements for establishing a Cadet College?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah : (a) List of cadet Colleges is at Annex-A.

(b) No steps are being taken or proposed by the Federal Ministry of Education to establish a Cadet College at ZIARAT, Balochistan.

(c) Proposal to establish a cadet college should be initiated by a Provincial Government and submitted for approval of ECNEC provided the concerned Provincial Government commits to bear the entire funding through their own sources and that there is provision of establishing cadet college in the current

Five Year Plan.

Annex-A.

LIST OF CADET COLLEGES IN PAKISTAN IN VARIOUS PROVINCES

S.No.	Name of Cadet College	Province
1.	Cadet College, Hasan Abdal	Punjab
2.	Military College, Jehlum	Punjab
3.	Cadet College, Plandri	A.J.K.
4.	Cadet College, Petaro	Sindh.
5.	Cadet College, Sanghar	Sindh.
6.	Cadet College, Larkana	Sindh.
7.	Pak Steel Cadet Colege, Karachi	Sindh
8.	Cadet College, Kohat	N.W.F.P.
9.	Pak Scout Cadet College, Batrasi	N.W.F.P.
10.	Cadet College, Razmak	North Waziristan Agency.
11.	Cadet College, Mastung	Balochistan.

8. **Mr. Saifullah Khan Paracha** : Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 119 replied on 12th November, 1998 and state the time by which the requisite information will be provided?

Mr. Khalid Anwar: The information asked for in Starred Question NO.119 is given as under:-

(a) The details of total expenditure incurred by the Federal Government on Judiciary and revenue collected from 1994-95 to 1997-98 with yer-wise break-up is at Annexure 'A'. Further details will entail exhaustive collection of data from inter alia provinces and information and research which is not admissible in terms of Rule 47 (xix) of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, as not being commensurate with effort, time or expenses involved.

(b) Financial autonomy has already been provided to the Supreme Court and others.

(c) No request has been received from the Chief Justice of Pakistan in view of the above.

Annex-A.

STATEMENT OF EXPENDITURE INCURRED ON THE JUDICIARY BY THE FEDERAL GOVERNMENT AND REVENUES COLLECTED.

(Rs. in Million)

Financial Year	Expenditure incurred by the Federal Govt. on the Judiciary	Revenue collected
1994-95	170.857	15.483
1995-96	175.336	17.042
1996-97	161.328	24.717
1997-98	192.078	24.037

9. **Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Communications

be pleased to state:

(a) the details of the proposal approved or under consideration of the Government for the construction of motorways from Karachi to Lahore and Lahore to Dehli; and

(b) the details of proposals approved or under consideration of the Government for the construction of motorways in Pakistan?

Raja Nadir Pervaiz Khan : (a) Under Pakistan Motorways Project programme, Karachi will be linked with Lahore by various Motorways such as :-

M-2 Lahore- Pindi Bhattian.

M-3 Pindi Bhattian-Faisalabad.

M-4 Faisalabad-Multan.

M-5 Multan-D.G.Khan.

M-6 D.G.Khan-Kakkar.

M-7 Kakkar-Karachi.

There is not programme to link Lahore with Delhi by Motorway.

(b) Network of Pakistan Motorways are as under:-

M-1 Islamabad-Peshawar.

M-2 Lahore-Islamabad.

M-3 Pindi Bhattian-Faisalabad.

M-4 Faisalabad-Multan.

M-5. Multan-D.G. Khan.

M-6. D.G.Khan-Kakkar.

M-7. Kakkar-Karachi.

M-8. Ratodero-Gawadar.

M-9. Karachi-Hyderabad.

Section M-2 of the Motorway has been completed, whereas, works on M-1 are in progress. Works on M-3 and M-9 are scheduled to be started in very near future.

10. **Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Education be pleased to state the names, grade and date of appointment of the teaching staff working in B-17 and below in the Islamabad Model Colleges for Boys for morning and evening shifts, separately, indicating also the nature of their appointment?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: The required information in respect of teaching staff in BPS-17 and below working in Islamabad Model Colleges for Boys is attached. Summarized position is as follows:-

Regular	Morning	Evening
Lecturer (B-17)	60	Nil
Junior Teacher (S.G.B-17)	09	Nil
Junior Teacher (B-16)	66	Nil
Adhoc :		
Lecturer (B-17)	19	Nil
Junior Teacher (B-16)	04	Nil
Daily Wages:		
Lectures	56	79
Junior Teachers	55	102

(List of Teachers has been placed in the Senate Library)

11. **Mr. Haji Gul Afridi:** Will the Minsiter for Education be pleased to state:

(a) the minimum marks in the groups of Pre-Medical ,

Pre-Engineering, General Science and Humanities required during the current year for admission to class XI in ICG and ICB;

(b) the names of students who were given admission in ICG and ICB in the above groups during the year 1998 indicating also the marks obtained by each student separately;

(c) the name of the authority who recommended admission of those students whose marks were not according to merit determined in each group; and

(d) whether there is any quota of Minister for Education for admission to various classes in the above institutions, if so its extent?

Mr. Justice (Retd.) Syed Ghous Ali Shah: (a) The minimum makrs in different groups are as under :

Name of Group	I.C.G.	I.C.B.
Pre-Medical	550	550
Pre-Engineering	550	550
General Science	510	510
Humanities	425	425

(b) List of students admitted in 1998 in the above groups is at Annex.A and B;

(c) The admissions were made according to the admission policy;

(d) No quota has been reserved for the Minister for Education.

(Annexure has been placed in the Senate Library)

جناب چیئرمین : Leave applications جناب فاروق احمد خان صاحب نے فلائٹ لیٹ ہونے کی بنا پر۔۔۔

جناب حبیب جالب بلوچ : سر مجھے ایک اعتراض ہے۔

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین: جی اعتراض آپ کو ہے لیکن میری مجبوری ہے کہ وقت ختم ہو چکا ہے۔ اب ایک گھنٹے سے سوا گھنٹہ ہو چکا ہے۔ کوئی رول مجھے کرنے دیں۔ مجبوری ہے میری بھی۔ اعتراض بے شک کریں لیکن میری مجبوری ہے بلوچ صاحب ۔ مجھے کچھ تھوڑا بہت قانون کے مطابق چلنے دیں۔

جناب فاروق احمد خان صاحب فلائٹ لیٹ ہونے کی بنا پر ۱۵ دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے ۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: عبدالستار خان نیازی صاحب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں ؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: OK, Next اب ۔ جی صفدر عباسی صاحب Point of Order نہیں چلنا اب۔

ڈاکٹر صفدر عباسی : صرف دو منٹ کا ہے جی۔ جناب میری عرض یہ ہے کہ آپ نے جناب آصف علی زرداری کا production order جاری کیا ہوا ہے ۔ میں نے کل Interior Minister صاحب سے بات بھی کی تھی ۔ He was not present here yesterday, neither he has come today تو میری آپ سے request ہو گی کہ آپ kindly ذرا وزیر داخلہ صاحب کو حکم فرمائیں ۔ ویسے بھی چار دن کا سیشن ہے۔ تو kindly ان کو لے کر آئیں۔

Mr. Chairman: I will find out.

جی بلیدی صاحب آپ کا Point of Order ہے۔ ایک منٹ جناب بلوچ صاحب پہلے بلیدی صاحب پھر آپ کر لیں۔ please do not force me بلوچ صاحب ، پلیز مجھے ہاؤس چلانے دیں۔ میری

بھی کوئی ذمہ داری ہے کہ نہیں ہے۔ پلیز بلوچ صاحب۔ تھوڑا سا تحمل کریں۔ ہر ایک کا حق ہے۔ میں ستاسی آدمیوں کو نہیں بلا سکتا۔ مجھے کسی تو pick up کرنا ہے نا۔ آپ کو بعد میں سنوں گا۔ پہلے بلیدی صاحب کو وقت دوں گا پھر آپ کو وقت دوں گا۔ Please do not pressurize me, do not force me. ۔ یہ قانون کے خلاف ہے، رولز کے بھی خلاف ہے اور اس کا فائدہ کوئی نہیں ہے۔ جی جناب بلیدی صاحب۔

ڈاکٹر اسمٰعیل بلیدی : سب سے پہلے یہ کہ ۴۴ نمبر سوال میں انہوں نے غلط بیانی کی ہے۔ میرا یہ سوال تھا کہ گریڈ ۲۰ اور ۱۹ گریڈ پر پروفیسر کام کر رہے ہیں۔ وہ خوش تھے کہ بیس گریڈ ہے لیکن ان کو انیس گریڈ میں لگایا گیا ہے۔ ایک تو اس کو درست کریں۔

دوسری بات یہ ہے کہ بلوچستان سے جو ہمارے سوئی گیس کے ملازمین تھے ۔

جناب چیئرمین : سوئی گیس کے جھگڑے میں کیا point of order بنتا ہے۔ نہیں، نہیں، یہ کوئی point of order نہیں بنتا۔ سوئی گیس کا جھگڑا تو تب آئے گا جب وزیر سوئی گیس یہاں موجود ہوں Question Hour میں۔ ۔۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی : نہیں جناب کوئی بھی جواب دے دے۔ اس کے لیے آپ رولنگ تو دیں کہ اس مسئلے کو حل کریں۔

جناب چیئرمین : پھر اصل ایجنڈا رہ جاتا ہے۔ جب وزیر ہونگے پھر میں پوچھ لوں گا۔ جی جناب حبیب جالب بلوچ صاحب! آپ چھوٹی بات کریں پوائنٹ آف آرڈر پر لمبی بات نہیں ہوتی۔ جی فرمائیے جی۔

جناب حبیب جالب بلوچ : آپ نے پہلے ہی مجھے چھوٹی بات کے لئے کہہ دیا ہے ۔

جناب چیئرمین : جی میں پہلے ہی کہہ رہا ہوں کہ چھوٹی بات کریں پھر ایجنڈا رہ جاتا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ : جناب آپ مجھ پر چھوڑیں ۔

جناب چیئرمین : نہیں، یہ میں نہیں چھوڑ سکتا یہ میری ذمہ داری ہے

I can't leave it to individual member.

جناب حبیب جالب بلوچ : جناب دو تین منٹ تو آپ نے ابھی سے لئے ہیں۔

جناب چیئرمین : جی کریں، چھوٹی بات کریں، لمبی بات نہ کریں۔ پوائنٹ آف آرڈر ہمیشہ چھوٹا ہوتا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ : ٹھیک ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ لاءمنسٹر صاحب یہاں پر موجود ہیں اور انہوں نے جوڈیشری کی آزادی کی بات کی اور یہ کہا کہ ہم نے کافی protect کیا ہے اور یہ لاءمنسٹر بھی ہیں، ہیومن رائٹس کے بھی ہیں لیکن میں ان سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ چیف جسٹس آف بلوچستان، بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس امیر الملک مینگل کے ساتھ حال ہی میں جو ایف سی کی جانب سے زیادتی کی گئی۔ واقعہ یہ تھا کہ انہیں آگاہ کیا گیا کہ چیف جسٹس آف بلوچستان آ رہے ہیں اور on the spot ان کے پاس گارڈز بھی تھے اور انہیں بتایا گیا کہ چیف جسٹس آف بلوچستان ہیں لیکن اس کے باوجود انہیں روکا گیا۔ ان کے ساتھ بدتمیزی کی گئی کوئی ڈیڑھ گھنٹے تک مجبوز کیا گیا تاکہ ارد گرد کے تمام لوگ وہاں پر آجائیں۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے اور وہ سن بھی نہیں رہے۔

جناب چیئرمین : نہیں وہ سن رہے ہیں آپ بتائیں میں انہیں بتاؤں گا کہ آپ کا پوائنٹ آف آرڈر کیا ہے۔

جناب حبیب جالب بلوچ : پہلی بات تو یہ ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم politicise نہیں کر رہے ہیں جوڈیشری کو۔ پہلی بات یہ ہے کہ ایف سی کے خلاف ان کی جانب سے اگر کوئی مزید قدم نہیں اٹھایا جاتا ہے تو ہم لوگ مجبور ہیں جوڈیشری کی آزادی کے لئے ایف سی کے خلاف پورے بلوچستان میں تحریک چلائیں گے۔ اس سے پہلے بھی ہم نے انہیں کہا تھا اور مختلف حوالوں سے یہاں پوائنٹ آف آرڈر پر بھی بات کی ہے کہ وہ عوام کو تنگ کر رہے ہیں لیکن اب جب چیف جسٹس آف بلوچستان کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے تو عام آدمی کے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ تو اس سلسلے میں میرا سوال یہ ہے کہ اگر بلوچستان کی جوڈیشری کی کوئی اہمیت ہے تو اس کو protect کرنا چاہیئے۔

جناب چیئرمین : جی جناب خالد انور صاحب۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین : ہم نے ایک طریقہ کار طے کر دیا ہے کہ ایک پوائنٹ آف آرڈر

raise ہوتا ہے تو اس کا جواب دے دیں اسی حوالے سے۔ پہلے جواب آ جائے پھر بات کریں گے۔ جی لاء منسٹر صاحب اس کا جواب دیں۔

جناب خالد انور : مولانا اگر اجازت دیں۔

جناب چیئرمین : میری درخواست ہوگی کہ پوائنٹ آف آرڈر نہ شروع کریں۔ ایک ایجنڈا طے ہوا ہے اس پر چلائیں آگے۔ رضا ربانی صاحب پلیز help me in this because we have agreed on something, let us go ahead with that.

میاں رضا ربانی : تھوڑے سے تو ہونے دیں ناں۔

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے O.K. It is upto you. میں پھر پانچ چھ کر دیتا ہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ OK. It is free for all جی جناب لاء منسٹر صاحب۔

جناب خالد انور : عرض یہ ہے کہ مجھے واقعی دکھ اور افسوس ہوا کہ چیف جسٹس کے ساتھ یہ واقعہ ہوا اور یہ جو FC کے کسی Major نے کیا تھا اور میرے خیال میں جہاں تک مجھے علم ہے کوئی انکوائری بھی آرڈر ہوئی ہے اور میں اس کی اور بھی تحقیقات کروں گا اور یہ بہت افسوس ناک واقعہ تھا اور مجھے واقعی اس کا بہت دکھ اور افسوس ہے۔

جناب چیئرمین : جی مولانا فضل محمد۔

مولانا فضل محمد : جناب عالی! میں بھی اس سلسلے میں کچھ عرض کرنا چاہتا تھا۔

جناب چیئرمین : ٹھیک ہے سب کریں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

مولانا فضل محمد : ان سارے معاملات میں انکوائری بھی ہوئی ہے، وہاں پر اس کے خلاف کیس بھی درج ہوا ہے لیکن اب ایف سی والے بلکہ یہاں ہمارے جی ایچ کیو والے بھی دھمکیوں پر اتر آئے ہیں۔ وہاں ہماری جوڈیشری کو، عدالتوں کو، جو کیس چلا رہے ہیں ان ججوں کو باقاعدہ دھمکیاں دے رہے ہیں اور یہاں بلا کر ان کو دھمکیاں دی ہیں۔ بلوچستان سے بلا کر یہاں اسلام آباد میں ان کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ آپ اس کیس کو نہ چلائیں۔ اس سے پیچھے ہٹ جائیں ورنہ تمہارا اس قسم کا انجام ہوگا۔ جناب کل بھی اس قسم کا کوئی سوال آیا تھا پھر اس کی تفصیل بھی آئی تھی کہ بلوچستان میں فرنٹیئر کور کی کتنی پوسٹیں ہیں اور کہاں

کہاں پر ہیں۔ تو جو جواب آیا تھا اس سے یہ پتہ چل رہا تھا کہ جیسے پورے کے پورے بلوچستان کو یرغمال بنا رکھا ہے ۔ جیسے کسی مفتوحہ علاقے میں جگہ جگہ پر ہر ہر مورچے پر، ہر ہر علاقے پر فوج کو تعینات کیا جاتا ہے اسی انداز سے ہمارے بلوچستان کے ساتھ یہ سلوک کیا جاتا ہے۔ جناب عالی! میں آپ کو سادہ کپڑوں میں بغیر تعارف کے، تاکہ آپ کو کوئی نہ پہچان سکے کہ یہ چیئرمین سینٹ ہیں ، لے جاکر وہاں پھراؤں گا ۔ ہمارے مرکز کے جو بھی ساتھی ہیں، چاہے وہ وزیر ہو چاہے کوئی اور ہو ، ہم ان کو وہاں لے جاکر یہ مناظر دکھائیں گے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ وہ کس طرح کا سلوک کر رہے ہیں اور کس طریقے سے وہ ہمارے ساتھ پیش آتے ہیں ۔ وہاں ہر میل پر ہمارے کپڑوں تک کی تلاشی لی جاتی ہے ۔ معزز لوگوں کی ، اپنا تعارف کرانے کے بعد بھی ، جامہ تلاشی لی جاتی ہے ۔ یہ صورتحال اور یہی سلوک ہمارے ساتھ جاری رہا تو پھر ہمارے خلاف وزیر قانون اور وزیر داخلہ یہ واویلا نہ کریں کہ بلوچستان والے باغی ہیں ۔ ہم تو پہلے ہی سے بدنام ہیں لیکن ہمارے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے وہ یقیناً مفتوحہ یا غلام قوم جیسا کیا جا رہا ہے ۔ ایف سی کی ہر میل پر چیک پوسٹ ہے ۔ اس کی کیا ضرورت ہے ؟ اگر ایف سی کی کوئی مخصوص ذمہ داری ہے تو ان کو بارڈرز پر لگادیں ۔ جناب ہماری فوج اس حد تک مضبوط اور طاقتور ہے کہ انہوں نے صدر اور وزیر اعظم کے احکامات کو بھی ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا ۔ وزیر اعظم نے تو اس کرنل کی تبدیلی کے احکامات بھی دیئے تھے۔ صدر نے بھی اس کی تبدیلی کا حکم دیا لیکن دونوں کے احکامات شرمندہ ، ردی کی ٹوکری میں پڑے ہیں اور وہ کرنل سب کو دھمکیاں دے رہا ہے کہ تم میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے ۔ جی ایچ کیو باقاعدہ دھمکیاں دے رہا ہے اور باقاعدہ ججوں کو بھی کیس نہ چلانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں ۔ جو اس کی پیروی کر رہا ہے اس کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں ۔ بھئی یہ کیا طریقہ، سلوک اور رویہ ہے ؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہمارا یہ ملک کون چلا رہا ہے ؟ صدر ، وزیر اعظم ، آئی ایس آئی کا ڈائریکٹر ، جی ایچ کیو کے چیف آف آرمی سٹاف چلا رہے ہیں، کون چلا رہے ہیں ؟ جو چلا رہا ہے اس کا ہمیں بتایا جائے تاکہ ہم وہاں رجوع کریں ۔ جناب یہ بالکل غلط روش اور حرکتیں ہیں ۔ اس کا تدارک کیا جائے وگرنہ کوئی شکوہ شکایت نہیں مانی جائے گی ۔

جناب چیئرمین۔جی وزیر قانون ۔

جناب خالد انور ۔ جناب مجھے واقعی بڑا تعجب ہوا ۔ پتہ نہیں مولانا صاحب کو کس نے بتایا ہے کہ وہ ججز کو دھمکیاں دے رہا ہے، فوج دے رہی ہے ۔ مولانا صاحب آپ اتنی مہربانی کریں کہ ہمیں بتایا جائے کہ فلاں شخص کو فلاں تاریخ کو فلاں شخص نے یہ دھمکی دی اور بھی تفصیل لکھ کر دیں۔ میں ضرور اس کی investigation کروں گا اور action order کریں گے۔

جناب چیئرمین۔زاہد خان صاحب! آپ کا کوئی پوائنٹ آف آرڈر تھا؛

جناب زاہد خان ۔ جناب ایک بہت اہم مسئلہ ہے لیکن میاں رضا ربانی صاحب نے کہا ہے کہ کل یہ اٹھائیں گے ۔

جناب چیئرمین۔بہرحال یہ آپ پر ہے ۔ جی خدائے نور صاحب ۔

جناب خدائے نور ۔ جناب آپ ناراض نہ ہوں ---

جناب چیئرمین۔نہیں میں ناراض نہیں ہوں ۔ میں تو چاہتا تھا کہ ایجنڈے کے مطابق چلوں لیکن آپ کی مرضی ہے تو میں آپ کے ساتھ ہوں ۔ فرمائیں ۔

جناب خدائے نور ۔ میں صرف خالد انور صاحب کی توجہ اسی کیس کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ کمشنر نے انکوائری کی ہے وہ کاغذات اس وقت میرے پاس نہیں ہیں کل میں آپ کو دوں گا ۔ اس میں اس نے کہا کہ جس وقت اس میجر نے بدتمیزی کی چیف جسٹس صاحب کے ساتھ تو وہ اس وقت شراب کے نشے میں غرق تھا۔ یہ کمشنر کی اپنی رپورٹ ہے اور لیویز والوں کی ایف آئی آر ہے ۔ اس میں بھی یہی ہے کہ وہ نشے میں دھت تھا۔ شراب پی کر وہ بالکل آپے سے باہر تھا ۔ یہ میں کل دونوں آپ کی خدمت میں دوں گا۔ آپ اس کو ریکارڈ میں رکھیں ۔ اس وقت اتنا کہنا ہے کہ اتنا ظلم نہیں ہونا چاہیئے جتنا روا رکھا جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین۔جناب اکرم شاہ خان ۔

جناب اکرم شاہ خان ۔ شکریہ جناب چیئرمین، حافظ صاحب اور خدائے نور صاحب کی مکمل حمایت کرتے ہوئے انتہائی افسوس کے ساتھ لاء منسٹر صاحب سے عرض ہے کہ یہ کوئی اتنا گمنام قسم کا واقعہ بھی نہیں ۔چار ہماری ہائی کورٹس ہیں ۔ ان میں سے ہمارے چیف جسٹس صاحب کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے اور ہمارے لاء منسٹر صاحب یہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ کو کوئی معلومات

ہوں ۔ تو جناب چار ہائی کورٹس ہیں ان میں سے ایک ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے۔ یہ کوئی ایسا گمنام واقعہ نہیں ہے۔ ہماری گزارش ہے کہ آپ کی کیا معلومات ہیں ۔ آپ نے کیا کیا ہے ۔ وہ تو سینٹ کا اجلاس حادثاتی یا اتفاقی طور پر ہوگیا تو یہ بات یہاں اٹھ گئیلیکن آپ لاءمنسٹر ہیں ، چار ہائی کورٹس میں سے ایک ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ساتھ یہ ہوا ہے ۔ آپ کی کیا معلومات ہیں آپ نے کیا کیا ہے ۔ آپ ہمیں کہتے ہیں کہ جی آپ معلومات لائیں ۔ ہم وہاں کے ایک مہینے کے اخبارات لا سکتے ہیں ۔ جن میں واضح طور پر یہ تھا کہ وزیر اعظم صاحب نے احکامات جاری کردیئے کہ اس کرنل اور میجر کو یہاں سے ٹرانسفر کردیاجائے ، لیکن وہ نہیں ہوئے ۔ یہ تو ایک مہینے کے اخبارات میں ہے ۔ تو ہماری لاءمنسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ آپ ہمیں بتائیں کہ اتنے بڑے عدلیہ کے جج کے ساتھ یہ واقعہ ہوا ہے۔ آپ کی اس سلسلے میں کیا معلومات ہیں اور اس میں آپ نے کیا کیا ہے ۔ یہ ہماری گزارش ہے انتہائی افسوس کے ساتھ۔

جناب چیئرمین۔ جی منسٹر صاحب ۔

جناب خالد انور ۔ مجھے تو اس میں یہی impression ملا ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ نے ایک contempt of court notice ایشو کیا ہوا ہے ۔ اس میجر کے خلاف کارروائی جاری ہے ۔ہماری تو یہ اطلاع ہے ۔ تو اگر بلوچستان ہائی کورٹ خود ایکشن لے رہی ہے contempt of court notice ایشو کیا گیا ہے ۔ تو ظاہر ہے معاملہ subjudice ہے ۔ لیکن میں نے یہ اس لیے کہا تھا کیونکہ مولانا صاحب نے فرمایا تھا کہ وہ آدمی دھمکیاں دے رہا ہے ۔ تو میں نے کہا تھا کہ اگر وہ دھمکیاں دے رہا ہے اور کوئی اور غیر قانونی کام کررہا ہے تو ہمیں پلیز بتائیے ہم تحقیق کرکے اس پر ضرور عمل کریں گے ۔ ہماری بھی دلی خواہش ہے کہ ایک چیف جسٹس کے خلاف اس نے جو حرکت کی ہے اس کی سخت سے سخت سزا دیں ۔

جناب چیئرمین۔ جی زاہد خان صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں ۔

جناب زاہد خان ۔ یہ جناب ایک پوائنٹ آف آرڈر ہے ۔ یہ میں اٹھانا چاہتا ہوں ۔

جناب چیئرمین۔ بتائیں ناں کہ کیا ہے۔اٹھانا ہے تو اٹھائیں نہیں اٹھانا تو نہ اٹھائیں۔

POINT OF ORDER WITH REGARD TO A LETTER ADDRESSED TO MANY SENATORS REGARDING THE CONSTITUTION (15TH AMENDMENT) BILL.

جناب زاہد خان۔ شکریہ ۔ پہلے میں یہ لیٹر پڑھ لوں پھر اس کے بعد عرض کروں گا ۔ سر یہ لیٹر ہے اس پر لکھا ہے ، مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نواز شریف گروپ ۔ شریعت کا جو غدار ہے وہ موت کا حقدار ہے ۔ مکرمی و محترمی اسلام علیکم ، وزیر اعظم نواز شریف نے قومی اسمبلی سے شریعت بل منظور کروا کر عوام سے اپنا وعدہ پورا کردیا ہے ۔ مگر اب سینٹ سے پاس ہونا رہ گیا ہے ۔ ہمارے قائد نے اراکین سینٹ سے مطلوبہ تعداد سے شریعت بل پر حمایت حاصل کرنے کا ٹارگٹ ہمیں سونپا ہے تاکہ اس کی سینٹ سے منظوری حاصل کی جاسکے ۔ عوام کا نمائندہ اور مسلمان ہونے کے ناطے سے آپ کی ذمہ داری ہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے وزیراعظم کی راہ میں روڑے اٹکانے کی بجائے اس کا ساتھ دیں ۔ دو قومی نظریہ کا بھی یہی تقاضا ہے۔ جو لوگ شریعت بل کی حمایت نہیں کریں گے وہ مرتد اور منکر اسلام قرار پائیں گے اور ہمارے پیارے مذہب میں ایسے لوگوں کو واجب القتل ٹھہرایا گیا ہے۔ بطور سینیٹر آپ سیاسی وابستگی سے بالا تر ہوکر شریعت بل کی حمایت کریں ۔ شریعت بل کی حمایت نہ کرنے والا ہر شخص مرتد اور کافر قرار پائے گا۔ لہذا قران و سنت کے مطابق دائرہ اسلام سے خارج ہونے والے سینیٹروں کو قرار واقعی سزا دینا مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر لازم ہوگا ۔ انشاء اللہ ہم اپنے امتحان ومشن میں ضرور کامیاب ہوں گے ۔ مختلف قائدین طلبہ ۔ سر یہ لیٹر پیڈ ہے جس کے ایک طرف قائد اعظم محمد علی جناح کی تصویر ہے اور دوسری طرف نواز شریف صاحب کی ہے ۔ میں آپ کو اس کی کاپی دے دوں گا ۔ سر ۔۔

ایک معزز رکن ۔ جناب اس پر پریولج موشن دینا چاہیے ۔

جناب چیئرمین۔ دیکھیں آپ آپس میں ایک بات پر متفق ہوں تاکہ میرے سامنے ایک چیز آئے ۔

جناب زاہد خان ۔ مجھے بات کرنے دیں ۔ یا تو پھر آپ لوگ بولیں، آپ اٹھالیں تو

جناب چیئرمین - It is upto you جو آپ سوال کریں گے ۔ میں تو آدھے گھنٹے سے کہہ رہا ہوں لیکن آپ ہی کہہ رہے ہیں کہ چار پانچ ہونے دیں تو جب چار پانچ ہوتے ہیں تو پانچ دس بھی ہوجائیں ۔ فیصلہ آپ کرلیں کیونکہ میں نے تو صبح ہی کہا تھا آپ کو ۔

جناب رضا ربانی ۔ سر، آپ زاہد صاحب کو بولنے دیں ۔

جناب چیئرمین- ٹھیک ہے جی ۔ پہلے زاہد خان صاحب بولیں ۔

خواجہ قطب الدین- جناب اس سلسلے میں میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ---

جناب زاہد خان ۔ سر، فلور میرے پاس ہے اور خواجہ صاحب وہاں کھڑے ہوجاتے ہیں۔

خواجہ قطب الدین ۔ جناب جب یہ لیٹر کا جا رہے ہیں، صحیح بات ہے یہ سینٹ کے نوٹس میں لا رہے ہیں تو آپ اس پر رولنگ دیں کیونکہ یہ ایک process چل پڑا ہے، روزانہ پانچ سات لیٹر میرے پاس بھی آتے ہیں جس میں کچھ 15th Amendment کے favour میں اور کچھ اس کے against بھی ہوتے ہیں، اگر یہ ہے تو آپ رولنگ دیجیئے۔

جناب چیئرمین ۔ میں رولنگ کیا دوں ۔پہلے ان کی بات سن لیں پھر آپ کی بات سنتا ہوں ،جی فرمائیے ۔

جناب محمد زاہد خان ۔ جناب والا! یہ قطب الدین صاحب نے عجیب سا یہاں پر ایک ڈرامہ رچا رکھا ہے کہ جب بھی کوئی ممبر کھڑا ہوتا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ جی point of order ہے ،جناب اس بات کا تو جواب ------

جناب چیئرمین ۔ زاہد خان صاحب ۔ آپ اپنی بات----

جناب محمد زاہد خان ۔ جناب والا! جب بھی یہاں پرکوئی ممبرکھڑا ہوتا ہے ،تو یہ کھڑے ہو جاتے ہیں پتا نہیں اس کا----

جناب چیئرمین ۔ چلیں میں نے ان کو بٹھا دیا ہے please ,please.

(مداخلت)

جناب چیئرمین- Please کل بھی یہی بات ہوئی تھی ،کل بھی خٹک صاحب نے

بڑا اچھا مشورہ دیا تھا' دونوں طرف سے ---

(مداخلت)

جناب چیئرمین - جی تشریف رکھیں - دیکھیں ہماری خوش قسمتی ہے کہ اس قسم کے بزرگ ہمارے پاس موجود ہیں جو ہمیں کہتے رہتے ہیں کہ بھائی یہ صحیح ہے اور یہ صحیح نہیں ہے ' ابھی وہ کہہ رہے ہیں کہ -----

(مداخلت)

جناب محمد زاہد خان - جناب یہ ہمیشہ کھڑے ہو جاتے ہیں' یہ کیا بات ہے -

جناب چیئرمین - ابھی پھر وہ کہہ رہے ہیں کہ اس قسم کی دھمکیاں دینا دونوں طرف سے مناسب نہیں ہے -جی جناب راجہ ظفر الحق صاحب - ایک منٹ جی' راجہ صاحب بات کر لیں پھر آپ کی بات سن لیتے ہیں - پلیز تشریف رکھیں-

(مداخلت)

جناب چیئرمین - دیکھیں کل انہوں نے کہہ دیا ' آج آپ نے کہہ دیا - میں کیا کروں کل انہوں نے کہا آج آپ نے کہہ دیا -اچھا جی راجہ صاحب کی بات سن لیں' جی راجہ صاحب-

راجہ محمد ظفر الحق - جناب چیئرمین ! مجھے افسوس ہے کہ گزشتہ سیشن میں ' میں حاضر نہیں تھا لیکن وہاں ہسپتال میں اخبارات کی cuttings وغیرہ مجھے بھیجی جاتی تھیں 'تو مجھے افسوس ہوتا تھا کہ سینٹ کا ماحول ذرا تلخ ہو گیا ہے - کل جب ہم بیٹھے تو تمام راہنما جو اپوزیشن کے ہیں وہ موجود تھے- ہم نے ایک طریقہ کار طے کیا تھا تاکہ وہی ماحول جو خوشگوار ماحول سینٹ سے متعلق ہے اس کو واپس لایا جائے - اس سلسلے میں یہ بھی فیصلہ ہوا تھا کہ کل اور آج کا دن پرائم منسٹر کے امریکہ visit پر بحث ہو گی اور اس کے دو دن بعد کراچی کی صورتحال پر بحث ہو گی' 245 پر تو اس میں آپ 244 بھی کر سکتے ہیں' 243 بھی کر سکتے ہیں-

جناب چیئرمین - 246 بھی کر سکتے ہیں -

راجہ محمد ظفر الحق - جی ہاں' تو اس وجہ سے 'لیکن یہ جو کل بھی سلسلہ تھا وہ بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل گیا اور آج بھی ساڑھے بارہ ہونے کو آئے ہیں اور ابھی تک بحث

شروع ہی نہیں ہو سکی لیکن یہ جو ماحول ہے اس کو واپس لانے کے لئے میں گزارش کروں گا کہ ایک ایک سینیٹر کی اپنی ذمہ داری ہے کہ سینٹ کے وقار کو دوبارہ بحال کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر سینٹ کی کارروائی کا اصل طریقہ سے نہیں ہو سکے گی اور پھر یہ ماحول تلخی میں بدلتا جاتا ہے اور ایک دوسرے کا لحاظ نہیں رہتا۔ جب انسانوں کا ایک دوسرے سے لحاظ نہیں رہتا تو پھر وہ اپنا کام بھی صحیح طریقے سے نہیں کر سکتے، اس لئے میں گزارش کروں گا کہ جو ہو چکا سو ہو چکا، اس لئے اب کارروائی صحیح معنوں میں شروع کی جائے اور جو معاملات ہیں مثال کے طور پر کسی کو کوئی لیٹر آیا ہے، آپ کے رہنما موجود ہیں، آپ انہیں دیں، وہ ہم سے بات کریں گے اور اس کے بعد جو وہ کہیں گے ہم ماننے کو تیار ہیں۔

جناب چیئرمین ۔ راجہ صاحب! آپ کی بڑی مہربانی ۔ میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ ایک ادارے میں اور ایک عام محفل میں فرق یہ ہوتا ہے کہ ادارے کا کچھ طریقہ ء کار ہوتا ہے، کوئی قانون ہوتا ہے، کوئی اصول ہوتے ہیں، رضا صاحب میں آپ سے مخاطب ہوں کہ ایک ادارے میں اور ایک عام محفل میں فرق یہ ہوتا ہے کہ ادارے کا کوئی طریقہ کار ہوتا ہے، کوئی قانون ہوتا ہے یعنی اگر کوئی بات بھی کرنی ہو تو اس کا بھی ایک اصول ہوتا ہے کہ جی اس طرح بات کرنی ہے ۔ آپ امریکہ کے House of Representatives کو دیکھیں کہ اس میں انہوں نے فلاں procedural tactics apply کیا، فلاں طریقہ کیا ۔ House of Lords دیکھیں، House of Commons دیکھیں ۔ ساری دنیا میں اداروں کا کوئی طریقہ کار ہوتا ہے بلکہ بات کرنے کا بھی کوئی طریقہ ہوتا ہے ۔ اب یہاں پر یہ ہو گیا ہے کہ جو مرضی آئے کر لو ۔ اب کل ہم نے ایک طریقہ کار طے کیا تھا اور بڑی خوش اسلوبی سے، خوبصورتی سے طے کیا اور ہم دل میں خوش تھے کہ چلو، اب ایک وقار کے ساتھ بات کریں گے ۔ بات تو وہی کرنی ہوتی ہے لیکن ایک طریقہ ہوتا ہے۔ اب یہاں پر ایک ایسی روش بن گئی ہے کہ جو مرضی آئے ہم بات کر دیں ۔ کوئی طریقہ نہیں کوئی رول نہیں، کوئی اصول نہیں ہے۔

اب صبح سے میں نے کوشش کی کہ بھئی دیکھیں کہ آپ نے ایک طریقہ طے کیا ہوا ہے، ایک agreement کیا ہے کہ بھئی ہم نے فلاں بات کرنی ہے ۔ جب میں نے روکنے کی کوشش کی تو آپ نے کہا کہ دو تین allow کر دیں ۔ جب میں دو تین کو allow کروں گا تو میں پانچ چھ کو allow کیوں نہ کروں ۔ بھئی اگر میں فضل محمد صاحب کو اجازت دیتا ہوں تو میں

زاہد خان صاحب کو کیوں نہ دوں۔ یہ میرے لئے مشکل ہو جاتا ہے ۔ آپ کے لئے مشکل نہیں ہے ، میرے لئے مشکل ہے کیونکہ میں یہاں بیٹھا ہوں ۔ اگر میں ایک facility جناب بھنڈر صاحب کو دیتا ہوں اور آپ کو نہ دوں تو میرے لئے مشکل ہے ۔ تو اس لئے مہربانی کر کے میرے ہاتھ مضبوط کریں اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک چیز کا طریقہ کار بنا لیں کہ آپ نے ادھر کوئی بات کرنی ہے تو اس کا کیا طریقہ ہے ، کوئی issue raise کرنا ہے ، اس کا کیا طریقہ ہے تاکہ پھر ہر ایک کو معلوم ہو کہ اس طرح ہے ۔ اس کا یہ بھی فائدہ ہو گا کہ کوئی issue raise ہوگا تو اس کا کوئی جواب دینے والا بھی ہو گا ۔ مثلاً آج بلیدی صاحب نے سوئی گیس کی بات کی ۔ اب یہاں پر کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو سوئی گیس کا جواب دے سکے ۔ دیکھیں ناں وہ اپنے علاقے کے نمائندے ہیں ۔ اپنے علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں ۔ جب وہ ایک issue کو اٹھائیں گے تو اس کا باقاعدہ جواب آنا چاہیے ۔ حکومت کے نوٹس میں ہونا چاہیے کہ یہ ایک مسئلہ ہے لیکن یہاں پر یہ ہوتا ہے کہ ایسے ہی بات چیت ہو گئی ، پھر بات ختم ہو گئی ۔ تو مہربانی کر کے کوئی طریقہ کار ، کوئی اصول اپنایا جائے تاکہ دنیا کے ایوانوں کی طرح ہم بھی کسی طریقے سے چلیں۔ بس میری اتنی سی گزارش ہے ۔ جی جناب عاقل شاہ صاحب ۔

سید عاقل شاہ۔ جناب والا! میں عرض کرتا ہوں ۔یہی بات جو آپ نے ہمیں کہی ہے ، یہ ہمارے لیڈر جناب اجمل خٹک صاحب یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔

جناب چیئرمین۔ یہ کل انہوں نے بات کی ہے ۔

سید عاقل شاہ۔ یہ ہمیشہ ہمیں ہدایت دیتے ہیں ۔ ہم اس پر عمل کرتے ہیں ۔ جناب! کوئی ایسی بات نہیں ہے ۔ ہم کوئی بدتمیز لوگ نہیں ہیں ۔ مگر جناب میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ it has become a habit for one of the members over here, اب آپ دیکھیں ، کل بھی یہ بات ہوئی ۔ اب زاہد خان صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں اور قطب الدین صاحب اٹھ کر کھڑے ہو گئے تو میں آپ سے request کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین۔ دیکھیں ناں ، اگر خالی یہاں سے ایک شخص کھڑا ہوتا ہے تو میں اس کا نوٹس لیتا ہوں لیکن ہر وقت ہر کوئی کھڑا ہوتا ہے یعنی یہ کوئی individual problem نہیں ہے ۔ یہ ہمارے ہاؤس کی ایک روش بن گئی ہے ۔ تو میں سب سے یعنی دونوں طرف سے

request کروں گا کہ مہربانی کر کے کچھ تحمل اور طریقہ کار کے مطابق بات کریں۔

Syed Aqil Shah: Sir, what I want to establish at this point of time is کہ قطب الدین صاحب، آپ یہ نوٹ کر لیں اور پچھلی کارروائیاں نکال کر دیکھ لیں ۔ ہم وزیر صاحب سے سوال کرتے ہیں۔ یہ اٹھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں یعنی کل یہ تھا کہ پانچ سوالوں کا جواب تو قطب الدین صاحب نے دیا تو میں نے اس لئے پوچھا تھا کہ قطب الدین صاحب کیا چیز ہیں۔ You see, he should be asked to come to this tendency آپ کو ہم سے شکایت ہے۔

جناب چیئرمین۔ خالی قطب الدین صاحب اٹھتے تو میں ضرور نوٹس لیتا لیکن آئندہ مہربانی کر کے کوئی بھی نہ اٹھے اور جس کو کہا جائے وہ اٹھے تو کسی سے شکایت نہیں ہو گی۔

سید عاقل شاہ۔ جناب والا! ہم سے آپ کو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔بات ختم۔ان کو آپ سمجھائیں۔

جناب چیئرمین۔ چلیں. that is all جی جناب بلیدی صاحب! آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔ پہلے زاہد خان صاحب کا مسئلہ ۔ زاہد خان صاحب نے جو معاملہ اٹھایا ہے، وہ پہلے کرتے ہیں ۔ جی زاہد خان صاحب ۔

جناب محمد زاہد خان۔ شکریہ جناب ! میں نے یہ لیٹر تو پڑھا اور وہاں سے راجہ صاحب نے یہ بھی کہا کہ اگر لیٹر آ جاتا تو آپ لیٹر ہم کو دے دیتے تو ہم اس پر غور کر لیتے ۔ یہ لیٹر صرف زاہد خان صاحب کو نہیں آیا ۔ یہ لیٹر اس ہاؤس کے جو اپوزیشن میں بیٹھے ہیں، ہر ایک ممبر کو آیا ہے اور جو دوسرے معزز ممبر نے بات کی کہ ہمیں بھی لیٹر آتے ہیں تو لیٹر آتے رہتے ہیں لیکن ان میں request ہوتی ہے یا ایک طریقہ کار ہوتا ہے ۔ یہ تو threat ہے اور threat بھی اس قسم کی ہے کہ جی فتویٰ لگا دیا ہے اور ایک مجھے ہی نہیں آیا ہے، یہ ہاؤس میں شفقت محمود صاحب کو آیا ہے، شیخ آفتاب احمد صاحب کو آیا ہے یعنی ہر ممبر کو یہ لیٹر گیا ہے۔ جناب! آپ کو معلوم ہو گا کہ ملک کے سربراہ جب اس قسم کی باتیں پبلک میں کریں گے؛ پبلک اجتماعات میں کریں گے تو یہی چیزیں جنم لیں گی ۔ جب سوات پہلی بار گیا، وہاں سوات میں اپنی تقریر میں عوام سے کہا کہ میں کیا کروں ۔ آپ لوگ کیا ہیں ۔ تو وہاں

سے جو آواز آئی وہ بھی جناب آپ کے سامنے ہے ۔ اس وقت بھی میں نے یہاں اس فلور پر آپ کے سامنے مخاطب ہو کر یہ بات کہی تھی کہ میرا علاقہ سب سے زیادہ sensitive ہے ۔ وہاں پر پہلے بھی ایک ایسی چیز چل رہی ہے۔ وہاں پر جو ایک منتخب ممبر تھا وہ 1992,93 میں مارا گیا تھا۔ یہ ڈر اور خوف کی بات نہیں ہے ۔ یہ انتشار کی بات ہے ، آگ کی بات ہے ۔ جہاں پر آپ آگ لگائیں گے اس آگ کی نذر آپ بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ گولی کی کوئی آنکھیں نہیں ہوتیں۔ آپ افغانستان کی صورتحال دیکھیں کہ کتنے لوگ آئے، کہاں کہاں آئے ، سات لیڈر پہلے آئے، وہ سات لیڈر کہاں گئے۔ اس کے بعد اب جو وہاں پر ہو رہا ہے کسی کو نظر آتا ہے کہ گولی کس طرف سے چلی اور کہاں چلی گئی۔ اس دن بھی جناب میں نے آپ کے سامنے مخاطب ہو کر یہی بات کی تھی کہ پرائم منسٹر صاحب خود اس ملک میں انارکی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور جب گولی چلے گی تو صرف اپوزیشن ممبر کو نہیں لگے گی؛ اس کی آنکھیں نہیں ہوتیں' یہ میاں نواز شریف کے سر میں بھی لگ سکتی ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ اگر آپ خود آگ کو بھڑکانے کی کوشش کرتے ہیں تو اس آگ میں آپ خود بھی جل سکتے ہیں۔ میرا علاقہ ایک sensitive علاقہ ہے، وہاں پر شریعت کے نام پر لوگ نکل آتے ہیں اور وہاں پر آپ نے خود کتنے آپریشن کئے، پیپلزپارٹی کے دور میں آپریشن ہوئے، وہاں پر کتنے لوگ مارے گئے، آج پھر لوگوں کو مروانا چاہتے ہو، پھر لڑوانا چاہتے ہو اپنے اقتدار کی خاطر، اپنے اختیارات کی خاطر، اختیارات کا بھوت سر پر سوار کیا ہوا ہے کہ میں صبح اٹھوں اور میں فلاں بندے کو چوراہے پر لٹکا دوں۔

یہ جناب نہ کسی جمہوری ملک میں ہے، نہ اسلام میں ہے، یہ کسی بھی فلسفے کا رخ نہیں ہے جس طرف یہ اس ملک کو لے کر جا رہے ہیں۔ جناب یہ انارکی جب پھیلے گی تو صرف سوات اور مالاکنڈ ڈویژن میں نہیں رکے گی اس کی لپیٹ میں پنجاب بھی آ سکتا ہے۔ کل وہ میانوالی گئے ہیں وہاں پر بھی یہی تقریر کی گئی ہے۔ راجہ صاحب ہم آپ کو لیٹر دیں یا اپنے لیڈر کو کہیں کہ وہ آپ سے discuss کرے۔ آپ اپنے لیڈر سے بات کریں کہ خدارا ! وہ جس راستے پر چل نکلا ہے اس سے باز آ جائے۔ ورنہ اس ملک کا ستیاناس ہو جائے گا اور ہم سب جل جائیں گے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اگر مالاکنڈ ڈویژن میں شریعت کے نام پر اگر کوئی بلی بھی مری تو اس کی ذمہ داری میاں نواز شریف پر ہو گی اور میں FIR ان کے نام سے کٹواؤں گا۔

انشاء اللہ یہ ضرور ہو گا کیونکہ یہ آگ جلانے کی طرف مائل ہیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین۔ جی راجہ صاحب کچھ کہنا چاہیں گے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب میں نے ایک موشن move کی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے وہ موشن آئی گی۔ ابھی تو point of order پر بات ہو رہی ہے اس معاملہ کو ختم کریں۔ You want to take up your motion today? آپ نے موشن دی ہوئی ہے ، موشن میرے پاس ہے اس کو میں قاعدے کے مطابق دیکھوں گا لیکن آج جو معاملہ ہے اس کو تو point of order پر -----

جناب آفتاب احمد شیخ۔ اگر آپ یہ بات dispose of کر رہے ہیں اور point of order جیسا کہ انہوں نے کہا---

جناب چیئرمین۔ تو میں کیا کروں مجھے بتائیں ۔ میں تو نہیں کرنا چاہ رہا۔ میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ بھئی ان کا کم ازکم کوئی جواب تو دے دے۔

Mr. Aftab Ahmed Shaikh: Alright tomorrow sir.

Mr. Chairman: I don't know. I will have to see whether it is according to the rules or not.

جو آپ نے دیا ہے وہ دیکھنا پڑے گا۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ یہ بڑا dangerous مسئلہ ہے۔

Mr. Chairman: I know Aftab Sahib and you know that anything that comes to me has to be examined according to the rules. So I will examine it, if it is according to the rules then bring it up.

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میں نے کل پیش کیا ' privilege motion تھا کل examineنہیں ہوا ' آج examine نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین۔ میں examine نہیں کر سکا ہوں ، میں کر لوں گا لیکن میں صرف

آپ سے یہ کہہ رہا ہوں کہ

I can only tell you that I will examine it.

جناب آفتاب احمد شیخ۔ میں صرف دو منٹ چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین۔ جی فرمائیے۔ عباسی صاحب بات سننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حاجی جاوید اقبال عباسی۔ جب بھی آپ ہمارے قائد ایوان کو floor دیتے ہیں تو دوسری طرف سے کوئی نہ کوئی آدمی کھڑا ہو جاتا ہے یہ غلط بات ہے۔ اگر ان کی کوئی بات ہے تو پہلے راجہ صاحب کو بات کرنے دیں۔

جناب چیئرمین۔ بہرحال بات سن لیتا ہوں کیا بات ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب چیئرمین! یہ خط جس کا اس میں حوالہ دیا ہے یہ خط کئی Senators کو آیا ہوا ہے، میں نے ضابطے کی کارروائی یہ کی کہ بجائے اس کو point of order پر اٹھانے کے ایک موشن بنا کر آپ کے سامنے کل پیش کیا۔

جناب چیئرمین۔ آپ کی بات بالکل صحیح ہے میں آپ سے hundred percent agree کرتا ہوں کہ طریقہ کار یہی ہے لیکن آپ ہی کے گروپ کے ایک ممبر نے یہ پوائنٹ اٹھایا ہے۔ اب discipline تو یہی تھا کہ یہ آپ آپس میں طے کر لیتے کہ کیسے ہوتا ہے، میں کیا کروں میں نے تو سوا گھنٹہ پہلے کوشش کی کہ بھئی ان معاملوں پر نہ جائیں، آپ ہی کے گروپ کے ایک شخص نے point اٹھایا، اب میں کیا کروں مجھے بتائیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ میں صحیح نہیں کر رہا تو آپ بیٹھ کر اس معاملے کو طے کر لیں۔ جی جناب راجہ صاحب۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ جناب چیئرمین! اس میں کوئی شک نہیں کہ شریعت کے نفاذ کے سلسلے میں پاکستان کی 99 فیصدی سے زیادہ آبادی اس بات کی خواہش مند ہے کہ پاکستان کے اندر شریعت کا قرآن و سنت کا نظام ہونا چاہیئے اور اس کا اظہار مختلف صورتوں میں آئین کے اندر بھی وقتاً فوقتاً ہوتا رہا۔ میں اس کا کریڈٹ کسی ایک کو نہیں دینا چاہتا بلکہ جب قرارداد مقاصد آئین کا حصہ بنانے کے لئے پاس ہوئی تھی تو اس وقت سے لے کر جتنے بھی آئین بنے ہیں ان میں یہ بات واضح طور پر آتی گئی ہے اور خود ۱۹۷۳ء کے آئین میں اسلام کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا ہے۔ اب یہ سوال تھا کہ آیا کس حد تک اس کا نفاذ ہو اور کس حد تک نہ ہو

اور اس بارے میں بہت سے لوگوں کے اپنے اپنے خیالات ہیں۔ کوئی یہ چاہتا ہے کہ جو مغربی زندگی کا طرز ہے وہ بھی جاری رہے اور اسلام کا نام بھی جاری رہے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑا ہے، لہذا قرآن و سنت کی بالادستی اس ملک کے اندر ہونی چاہیئے۔ اس سلسلے میں بحث ہونی چاہییے ۔ کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ جو زندہ معاشرے ہوتے ہیں جو لوگ mind apply کرتے ہیں ان میں بحث ہوتی ہے لیکن یہ بحث اصول کی ہوتی ہے، قاعدے کی ہوتی ہے اور خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اختلاف امت کی رحمت ہے کہ میری امت کے اندر رائے کا اختلاف ایک رحمت ہے۔ شریعت کے سلسلے میں، طریق کار کے سلسلے میں اگر کوئی آدمی یہ کہے کہ اس کو اس طریقے سے موجودہ حالات میں نافذ ہونا چاہیئے تو اس کو بھی اجتہاد کہا جاتا ہے۔ اس کی بھی اپنی حدود ہیں لیکن نفس کے اندر اجتہاد نہیں ہوتا۔ اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ملک کے اندر یہ بحث چلی ہے اور مختلف لوگوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے تو اس میں نہ تو گھبرانے کی بات ہے اور نہ اس میں کوئی برائی ہے۔ لیکن اس میں تشدد کا آجانا درست نہیں ہے۔ خود مجھے بھی اور باقی لوگوں کو بھی مختلف قسم کے خطوط مختلف انجمنوں کی طرف سے آئے ہیں۔ آپ نے یہ بھی دیکھا ہوگا کہ ایک غیر مسلم تنظیم نے یہاں اسلام آباد کے اندر جلوس بھی نکالا اور اس میں جھنڈے بھی تھے اور بڑی ٹرانسپورٹ بھی تھی اور کوئی ۱۰۰ لوگ تھے جو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ان کے مطالبوں میں ایک مطالبہ یہ بھی تھا کہ پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بجائے صرف جمہوریہ پاکستان رکھا جائے۔ اسلامی نکالا جائے، حدود قوانین ختم کئے جائیں۔ اسلامی قوانین جتنے بھی ہیں انہیں ختم کیا جائے۔ ایسے لوگ بھی موجود ہیں لیکن ان پر کسی نے تشدد تو نہیں کیا۔ اب بات صرف یہ ہے کہ اس بحث میں صرف ایک چیز کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ بحث کسی اصول اور قاعدے کے تحت ہونی چاہیئے ایوان میں بھی اور ایوان کے باہر بھی۔ میں اس بات کے حق میں نہیں ہوں کہ کوئی آدمی یہ کہے کہ کیونکہ دوسری جانب سے میرے نقطہ نگاہ کے ساتھ اتفاق نہیں ہے تو اس پر تشدد کیا جائے۔ اس بات کی نہ اسلام اجازت دیتا ہے اور نہ ہمارا مذہب اجازت دیتا ہے لیکن اس بات کو اس حد تک لے جانا مناسب نہیں ہے۔ خود ہر ایک آدمی کو جو خط آتے ہیں اگر آپ ان کو اکٹھا کرکے دیکھیں تو اس میں طرح طرح کی آراء ہیں۔ بے شمار ایسے خطوط بھی ہیں جن کے نیچے کسی کا نام بھی نہیں ہے۔ بے شمار ایسے خطوط ہیں جو بالکل جعلی اور فرضی ہیں۔

وہ ایک ماحول پیدا کرنے کے لئے بنائے جا رہے ہیں۔ تو اس لحاظ سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو ارکان اسمبلی ہیں یا ارکان سینٹ ہیں ان کو اس بات کا حق ہے کہ وہ اپنی رائے دیں اور جو وہ اپنی رائے دیں گے اپنے ضمیر کے مطابق دیں گے لیکن اگر کوئی شخص مثلاً وزیر اعظم یا کوئی اور آدمی پاکستان کے مسلمانوں سے یہ کہتا ہے کہ جو لوگ یہاں پاکستان کے اندر بستے ہیں انہیں شریعت کی حمایت کرنی چاہیئے تو اس میں تو کوئی برائی نہیں ہے۔ یہ تو ہرمسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوسرے کو یہ تلقین کرے کہ وہ شریعت کے مطابق اپنی زندگی گزارے کیونکہ یہ آئین کا حصہ ہے۔ لیکن اس معاملے میں جیساکہ میں نے پہلے گزارش کی کہ حکومت کی طرف سے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی کسی کو تشدد پر ابھارے یا تشدد کے لئے کوئی تلقین کسی کو کرے۔ لہٰذا انفرادی طور پر ایسے cases ہیں جن کو آدمی look after کر سکتا ہے۔ میرا اپنا خیال یہ ہے کہ with the passage of time جوں جوں وقت گزرے گا تو یہ بحث ایک راستہ اختیار کرے گی، ایک توازن اختیار کرے گی۔ اب قومی اسمبلی سے پاس ہوا، سینٹ میں آئے گا ۔ یہاں سینٹ کی اپنی مرضی ہے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ لیکن یہ میرا حق بھی ہوگا کہ میں انہیں یہ کہوں، یہ گزارش کروں کہ وہ اس کی حمایت کریں، اسی طریقے سے کوئی اگر اس سے اختلاف رکھتا ہے تو اس کو بھی یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ یہ کہے کہ ہم اس کی حمایت نہ کریں۔ اس میں یہ خامیاں ہیں۔ ابھی کل ہی مجھے خط موصول ہوا، اعتراز احسن کی طرف سے ۔ احسان الحق پراچہ صاحب نے اپنا کارڈ لگا کر سارے ممبرز آف دی سینٹ کو یہ بھیجا ہے، ممبرز آف دی اسمبلی کو یہ بھیجا ہے اور اس میں ان کے اپنے دلائل ہیں۔ تو ان دلائل کا جواب تو دلائل سے ہی دینا چاہیئے تو اس لحاظ سے اس میں کوئی برائی نہیں ہے، کوئی تشدد کا معاملہ نہیں ہے، کوئی انارکی پیدا کرنے کا معاملہ نہیں ہے۔ اس کو وہ بات نہ سمجھا جائے ۔ لہٰذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ وقت گزرنے کے ساتھ اتنی صلاحیت موجود ہے اس قوم کے اندر کہ وہ اپنے فیصلے ٹھنڈے دماغ سے انشاء اللہ تعالیٰ کرے گی۔

جناب چیئرمین : شکریہ جی، ایک منٹ جی۔

Mr. Chairman : We have in our amidst today a parliamentary delegation from Nepal headed by the Rt. Hon. Beni Bahadur Karki. The delegation represents the National Assembly which is the Upper House of the Parliament of

Nepal. My own behalf and on behalf of the members of the Senate, I would formally welcome Nepalese delegation. They are our friends. We have very good relations with Nepal and I am sure their present visit will greatly strengthen the relations that we have with our friendly and brotherly country

جی ڈاکٹر بلیدی صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی : جناب میں یہ اس لئے ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارے منسٹر حلیم صدیقی صاحب پہلی دفعہ موجود ہیں after visit to Bolida, he is present in Senate. انہوں نے تکلیف کی اور بولیدہ تشریف لائے گزشتہ سولہ تاریخ کو اور personally he has مجھے سپورٹ کیا supported me انہوں نے تکلیف کر کے وہاں پر آکر لالٹین کا مسئلہ، جو بجلی کا مسئلہ تھا، حل کرنے کا اعلان کیا۔ تو میں نے اس لئے ضروری سمجھا کہ پہلی دفعہ وہ موجود ہیں، میں ان کا شکریہ ادا کروں اور آپ کا بھی جو اعلان انہوں نے کیا ہے اس کو implement کب تک کریں گے اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ وہ ایک مہینے میں اس کو کر دیں گے۔

جناب چیئرمین : جی جناب اجمل خٹک صاحب۔

جناب اجمل خان خٹک : جناب چیئرمین، جو مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن، نواز گروپ کی طرف سے خط ملا اور سینیٹر زاہد نے اس کے بارے میں کچھ کہا - اس پر جناب ہمارے محترم اور قابل قدر بھائی راجہ صاحب نے بھی اظہار خیال کیا - سب سے پہلے تو مجھے خوشی ہے کہ راجہ صاحب تشریف لے آئے ہیں اور آپ اہم مسائل پر اس ہاؤس میں اپنے انداز کے مطابق بولنے لگیں گے۔ اختلاف ہو سکتا ہے لیکن آپ کی قابلیت، صلاحیت اور نیت جو ہمیں معلوم ہے اس سے ہم خوش ہیں کہ آپ یہاں پر ہیں۔ لیکن جس طرح سے آپ نے کچھ کہا، میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ آپ نے فرائض منصبی یا، جو ذمہ داری ان کی ہے، اس کی روشنی میں کچھ کہا ہوگا۔ ورنہ میں کیسے مان لوں کہ آپ کسی کو یہ حق دیں کہ اس بل پرخواہ وہ اسے شریعت بل کہیں یا کوئی اور مقدس نام دیں، پندرہویں ترمیم، اس پر فیصلے سینٹ کے اندر نہ ہوں یا جو آپ نے فصاحت سے کہا کہ حق ہے کہ ہم عوام کی راہنمائی کریں اور جو بل پیش ہوا ہے اس کے بارے میں ان سے رائے لینے کی کوشش کریں۔ یہ صحیح ہے لیکن میں کیسے مانوں کہ راجہ صاحب اس کے

بھی حق میں ہیں کہ اس ہاؤس سے باہر بھی اگر کچھ کہا جائے اور اس سلسلے میں وزیراعظم کی پوزیشن کا کوئی شخص قبائلی علاقہ میں جا کر عوام سے کچھ کہے۔

اس پر بہت کچھ ہوا ہے، اور اشتعال دلایا اس حد تک کہ اگر بحث اس پر ہو گی تو ہم دلائل دے سکتے ہیں کہ انہوں نے کیا کیا کچھ کہا ہے، کیسٹ سے ثابت کر سکتے ہیں۔ یہ حق اس کو کس نے دیا؟ اس کے علاوہ بنیادی بات یہ ہے کہ سینٹ میں جو کچھ بھی کہا جائے یہاں تک کہ باہر بھی لوگوں کو سمجھایا جائے، اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن میرا نکتہ یہ ہے کہ خود وزیراعظم نے اس انداز میں، اس علاقے میں، جس میں پہلے شریعت کے نام پر مخلص مسلمان، علمائے حق عوام کو متحرک کر چکے ہیں۔ آپ نے جا کر پندرہویں ترمیم کو شریعت بل کہا یہ الگ بات ہے، اس پر میں کہوں گا کہ میرے پاس جتنی ٹیمیں بھیجی گئی ہیں حکومت کی طرف سے، وہ میری بات سن لیں کیونکہ وہ ذاتی معاملہ تھا، وہ میرے حجرے میں آئی ہیں، ان کا نام میں نہیں لینا چاہتا۔ لیکن وہ کہیں کہ انہیں میں نے کہا کہ یہ بل ہے، یہاں صرف اتنا لکھیں کہ یہ بل شریعت ہے، شریعت بل ہے تو میں اس کو شریعت مان لوں گا اور پھر اس کے لئے ووٹ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شریعت بل نہیں ہے، یہ شریعت بل کے لئے دروازہ ہے یا اس کو آگے لے جائیں گے۔ یہ جو حضرات بولتے ہیں، اگر یہ بولتے ہیں تو ان کو حق ہے کہ بولیں، لیکن پھر مجھے بھی ان کے بعد بولنے کی اجازت ہو گی۔ سنیں، انہوں نے کہا کہ یہ پاس ہو جائے تو ہم شریعت لانے کی کوشش کریں گے نہیں تو آپ کے ساتھ مل کر حکومت کے ساتھ لڑیں گے۔ میں نے کہا مجھے یقین ہے کہ آپ سب کچھ کر سکتے ہیں اور کریں گے اور ہمارا ساتھ بھی دیں گے اور ہم بھی شریعت کے لئے آپ کا ساتھ دیں گے کیونکہ ہم بھی مسلمان ہیں۔ اور ہم ایسے مسلمان ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک حرف، ایک لفظ، ایک حرکت پر جان و مال کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ وہ لوگ نہ معلوم کیا کرتے ہیں اور ہم وہ لوگ ہیں کہ ہم نے دینی مدارس بنائے ہیں، دارالعلوم حقانی کے نام سے اکوڑہ خٹک میں پاکستان کا بہت بڑا ادارہ ہے، وہ میں نے بنایا ہے۔ بہرحال میں ان باتوں میں نہیں پڑنا چاہتا۔ کہنا یہ ہے کہ سوال یہ نہیں کہ کوئی کسی کو کچھ نہ کہے، اس کو اپنی رائے کے مطابق بنائے، نہیں، سوال یہ ہے کہ اس کو شریعت بل کہنا غلط ہے، یہ تو کہیں گے، انہوں نے تو ضیاء الحق کے اس ریفرنڈم کو بھی سب کچھ کہا، میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔ بہرحال ان میں سے جو میرے پاس آئے، جو نہیں

آئے، ان کے بارے میں، میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ علمائے حق میں سے آج تک مجھ سے ایسا کوئی نہیں ملا، جس نے یہ کہا ہو کہ یہ بل شریعت ہے، اس سے شریعت طے ہو جائے گی، ایسا کسی نے نہیں کہا۔ ان کے پاس کوئی ایسا ہو تو میں حاضر ہوں، اس کے پاس جانے کے لئے بھی میں تیار ہوں۔ لیکن یہ شریعت بل نہیں ہے، اگر ہوتا تو سب سے پہلے میں اور میری پارٹی اس پر سردھڑ کی بازی لگانے کے لئے تیار ہو جاتی۔ یہ پندرہویں ترمیم ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ترمیم ہے، ٹھیک ہے مانتے ہیں، اس ترمیم پر یہاں لوگوں کو آمادہ کریں ووٹ دینے پر۔ ملک میں گھوم کر آمادہ کریں، جس طریقے سے بھی آمادہ ہوں، یہاں تک کہ وہ جو دوسرا سلسلہ چلا ہے وہ بھی کر کے دیکھ لیں لیکن ملک کے ایک نازک علاقے اور مخلص مسلمانوں کے علاقے میں جا کر انہیں یہ کہنا کہ تم ووٹ دیتے ہو، ہاں دیتے ہیں، کل بھی کہا ووٹ دیتے ہو، ہاں دیتے ہیں، سوال یہ ہے کہ یہ فیصلہ اسمبلی میں ہو گا یا وہاں پر جلسوں میں ہو گا۔ تو بہرحال اگر اسمبلیوں میں چاہتے ہیں تو ہم تیار ہیں، اگر عوام میں چاہتے ہیں، زاہد خان نے بھی یہی کہا ہے کہ اسمبلی، سینٹ، سینٹ کے مسائل، بل کے بارے میں مسائل کے سلسلے میں عوام کو راضی کرنے، آمادہ کرنے کا حق ہے لیکن وہاں فیصلے کرنے کا نہیں ہے۔ خیر وہ بھی الگ بات ہے لیکن ان کو اشتعال دلانا کہ جو ووٹ نہ دے وہ کافر ہیں، وہ مرتد ہیں، وہ واجب القتل ہیں، ان کو ٹھیک کرنا ہے، یہ وزیر اعظم خود کرتے ہیں اور زاہد خان نے ٹھیک کہا ہے، وہ یہ نہیں کہتا کہ ہم یہ کریں گے، وہ کہتے ہیں کہ جو راستہ آپ اختیار کرنا چاہتے ہیں، آئین کا، قانون کا، جیسے آپ نے کہا اور راجہ صاحب نے کہا، سینٹ کا، اسمبلی کا اور اس کے اندر قواعد و ضوابط کا، اس پر چلنا چاہتے ہیں یا عوام کے پاس جا کر ان کو اشتعال دلا کر، سینیٹروں کے خلاف ان کو مشتعل کرنا چاہتے ہیں، آپ کون سا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ زاہد خان کا کہنا یہ ہے کہ ہم وہ راستہ جو آئین نے اختیار کیا ہے، جو مہذب دنیا کا راستہ ہے، جو اسلام کا راستہ ہے، جو انسانیت کا راستہ ہے ہم اسی راستے پر چلیں گے اور یہ کہا کہ اسی راستے پر آپ چلیں گے تو اس نے کچھ نہیں کہا۔ میں کہوں گا کہ خدا کے لئے اس ملک کی حالت کو دیکھیں۔ آپ جا کر لوگوں کو اشتعال دلاتے ہیں۔

آج اورکزئی میں جو کچھ ہوا یہ نا معلوم طالبان تھے یا نہیں، اور وہاں کے قاعدے کے مطابق ہوا ہو گا۔ قبائلی علاقے میں حکومت کی مہربانی سے اشتعال خود موجود ہے۔ ملک بارود کا ڈھیر بنا ہوا ہے، آپ اس طرف جاتے ہیں کہ اٹھیں، ان کو ٹھیک کریں، یہ کافر ہیں تو آپ کا

بھی یہی کہنا ہے اور میرا بھی کہنا یہی ہے اور آپ سب غور سے سنیں کہ کیا ایک سینیٹر کو، ایک پشتون، ایک پنجابی، ایک قبیلے، ایک سندھی، ایک مہاجر، ایک بلوچ سینیٹر کو آج کی سماجی حالت میں آپ گولی ماریں گے۔ اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ پھر ایک پارٹی کو۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب چیئرمین صاحب! آپ نے بحث چھیڑی۔ بلوچ کا مقصد یہ ہے، یہ راستہ ملک کی آبادی کا نہیں ہے، یہ خون ریزی کا ہے۔ اس نے کہا کہ آپ کے پاس اگر گولی ہو گی تو گولی کی آنکھ نہیں ہوتی، گولی ہر جگہ موجود ہے تو اس کو روکنا چاہئیے۔ کیا کرنا چاہئیے۔ بل آ جائے جیسے محترم راجہ صاحب نے کہا، یہاں پیش ہو۔ وہاں پیش ہوا اس کے حق میں رائے دی گئی، یہاں پیش ہو گا جو نتیجہ نکلے گا سب کو منظور ہے۔ یہ عمل کہ باہر اشتعال دلاتے ہیں، یہ ملک کے لئے، ملک کے مستقبل کے لئے نہایت ہی خطرناک ہے، ملک کو آگ اور خون کے طوفان میں پھینکنے کا عمل ہے۔ خدا کے لئے اس راستے سے رکیں ورنہ اس کی تمام ذمہ داری اس حکومت پر ہو گی جو یہ کام کر رہی ہے۔ جہاں تک اس کا سوال ہے۔ آپ نے نہیں پڑھا، یہ ہے Muslim Students Federation, کوئی عام خط نہیں ہے اور کہتا ہے کہ نواز شریف گروپ، پھر ادھر قائد اعظم کا فوٹو، ادھر نواز شریف کا فوٹو۔ "اس شریعت کا جو غدار ہے موت کا حق دار ہے"۔ شریعت کا غدار، پندرہویں ترمیم کے مخالف کو شریعت کا غدار کہنا بذات خود ایک امر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس ملک میں مسلمان تو چھوڑیں، کل میں کرسچین فرنٹ کے جلسے میں تھا، غیر مسلم بھی اسلامی شریعت کے اس ملک میں خلاف نہیں ہیں اور مسلمان، مسلمان نہیں ہو سکتا جو شریعت کے خلاف ہو تو یہ کہتے ہیں کہ "جو شریعت کا غدار ہے موت کا حق دار ہے"۔ آگے لکھتے ہیں، یہ ہوائی نہیں، "جو پندرہویں ترمیم کو ووٹ نہیں دے گا وہ شریعت کا غدار ہے اور موت کا حق دار ہے"۔ آگے پڑھیں، وزیر اعظم نواز شریف نے قومی اسمبلی سے شریعت بل منظور کرا کر۔۔۔ ۔۔۔۔۔ کون سا بل، پندرہویں ترمیم، ان میں دیانت ہے، صداقت ہے، حقیقت ہے، کچھ تہذیبی تقاضوں کا لحاظ ہے مرتد ٹھہرانا کس کا کام ہے اور ہمارے پیارے مذہب میں ایسے لوگوں کو واجب القتل ٹھہرا دیا گیا ہے، جو پندرھویں ترمیم کو ووٹ نہیں دیں گے وہ واجب القتل ٹھہرا دیئے گئے ہیں اس پر ذرا سوچیں، بطور سینیٹر ہم واجب القتل ہیں، پھر بھی کہتے ہیں بطور سینیٹر آپ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر شریعت بل کی حمایت کریں۔ میں کہتا ہوں شریعت بل لائیں ہم حمایت کریں گے۔ پندرھویں ترمیم کی نہیں کریں گے، نہ وہ پاس کرسکتے ہیں، وہ بھاگیں

گے جس راستے بھی بھاگیں گے ، بچ نہیں سکتے، شریعت بل کی حمایت نہ کرنے والا ہر شخص مرتد اور کافر ہے۔ لہذا قرآن و سنت کے مطابق دائرہ اسلام سے خارج، عجیب فتوے ہیں ، خیر، خارج ہونے والے سینیٹروں کو قرار واقعی سزا دینا مسلمان ہونے کے ناتے سے ہم پر لازم ہوگا ، ٹھیک ، تم پر لازم ہے لیکن ملک کو کس طرف بڑھا رہے ہو ، زاہد خان والی بات ، میں اس پر زیادہ کچھ نہیں کہوں گا صرف اتنا کہوں گا کہ

حادی بدیں راہ کہ تو می روی　　　　　　　　به مکہ نیست ، بہ ترکستان است ۔

جس راستے پر آپ ملک کو بڑھا رہے ہیں پندرھویں ترمیم سے اختیار دلا کر، میں راجہ صاحب کا احترام کرتا ہوں ، قابلیت اور نیت کی تائید کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ شریعت بل لائیں۔ علمائے حق اور قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق اس کو شریعت بل کہیں گے مگر یہ تو پندرھویں ترمیم ہے ۔ اس لئے میں کہتا ہوں جو بھی ترمیم ہے اس پر بعد میں بحث ہوگی ۔ ترمیم کا فیصلہ کرنا اسمبلی یا سینٹ کا حق ہے ، باہر لے جانا ، لوگوں کو اشتعال دلانا ، لوگوں سے فیصلہ لینا ، درست نہیں ہے پھر اشتعال دلا کر جو فضا پیدا کی جا رہی ہے ، سب سے زیادہ خطرہ یہ ہے، کہ وہ اس طرح بنے گا جیسے 1936 میں پہلی کانگریس کے نام سے حکومت خدائی خدمت گاروں نے کی، شریعت کی ابتداء انہوں نے کی ، عورت کا کوئی حق نہیں تھا ، ہم نے اس کا حق دیا، مزدوروں، محنت کشوں پر بوجھ تھا اس کو ہم نے ہٹایا ۔ مسلمانوں کے ملک میں بلکہ پاکستان میں ہم اس مذہب کو اس دین کو اسلام کو آفاقی ، ازلی ، ابدی انسانیت کی تمام حیات پر حاوی اور اس کا علاج سمجھتے ہیں اور ہمارا عقیدہ ہے کہ اس ابدی ازلی آفاقی مذہب میں ہر دور کا علاج ہے اس کو اس کی روح کے مطابق ایک نظام کے طور پر قائم کرنا چاہیے ۔ ہمارا پاکستان کیونکہ مسلمان اکثریتی ملک ہے، ہمارا فرض ہے ہم کریں گے ، اس سے نہیں ڈرتے ۔ یہ نہیں کرتا نہ کرے، وہ ہم سب کا فرض ہے۔ لیکن جس طرف ملک کو بڑھایا جا رہا ہے زاہد خان نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ سن لیں ، نوٹ کر لیں ، مانیں یا نہ مانیں اس کو اس طرف لے جا رہے ہیں جس سے ملک کو آگ اور خون کے طوفان میں ڈبو کر اس کو ختم کرنے کا ارادہ ہے ۔ ہم اس ایوان سے اعلان کرتے ہیں کہ اس قسم کی ہر کوشش کو خواہ وہ کسی بھی نام سے ہو جس کا مقصد اس ملک کو نقصان پہنچانا ہو اس کے خلاف ہم انشاء اللہ چٹان کی طرح ڈٹ کر کھڑے ہیں اور آپ دیکھیں گے اور آپ دیکھیں کہ ملک کی تمام دینی، سیاسی، سماجی

جماعتیں اور تنظیمیں ہماری آواز پر لبیک کہیں گی لیکن جنگ کے لئے نہیں، محاذ آرائی کے لئے نہیں، کسی کو کرسی پر بٹھانے اور اٹھانے کے لئے نہیں، بلکہ ملک کو اس طرف لے جانے کے لئے جس سے ملک مستحکم ہو، عوام خوشحال ہوں، اس کے لئے ہم میدان میں کھڑے ہیں۔ ہمیں کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ یہ تو ڈوب رہے ہیں، ختم ہو رہے ہیں۔ کل مجھے کسی نے کہا کہ یہ درخت تو گر رہا ہے، میں نے کہا گر تو رہا ہے، ہمیں خطرہ یہ ہے کہ کہیں قوم کی ہڈی پسلی توڑ کر، آگ میں جلا کر یہ نہ گرے، ہم اس کو سنبھالیں گے، انشاء اللہ۔ ان الفاظ کے ساتھ شکریہ

جناب چیئرمین: جی اس جانب سے کوئی، راجہ صاحب آپ کی جانب سے کوئی اس کے جواب میں کچھ کہنا چاہے گا؟

راجہ محمد ظفر الحق: اس لحاظ سے تو میں جواب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا ۔ جن خیالات کا اظہار انہوں نے کیا ہے ان میں دو چیزیں واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ ایک تو انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ وہ اگر شریعت کا کوئی بل ہو تو اس کی حمایت کرنے کو تیار ہیں لیکن پندرھویں ترمیم کی حمایت وہ نہیں کریں گے خواہ شریعت ہی پندرھویں ترمیم کے ذریعے سے آ رہی ہو۔

جناب محمد اجمل خان خٹک: یہ غلط بیانی ہے۔

راجہ محمد ظفر الحق: اب یہ دونوں چیزیں تھوڑی سی متضاد ہیں۔ ہم ان کے ساتھ بیٹھیں گے، ہم ان سے بات کریں گے، ہم اپنے دلائل دیں گے اور انہیں قائل کرنے کی کوشش کریں گے کہ اگر آپ کی یہ خواہش ہے کہ پاکستان کے اندر شریعت نافذ ہونی چاہیئے، قرآن اور سنت کی بنیاد کے اوپر تو پھر ان میں کیا کیا نقائص ہیں جنہیں آپ سمجھتے ہیں کہ یہ اس میں نہیں ہونے چاہیئیں۔ کونسی اس بل کے اندر وہ چیز ہے مثال کے طور پر اس کا پہلا حصہ یہ ہے کہ Quran and Sunnah would be the supreme law of Pakistan. یہ پہلی چیز ہے۔

گزارش یہ ہے کہ اس سلسلے میں اتنی غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں اور کوئی communication gap کا ہے جس کی وجہ سے ایک طبقہ، خواہ اس کی تعداد کتنی بھی ہے، وہ دوسرے کی بات سمجھنے سے قاصر ہے یا کوئی سیاسی رکاوٹیں ایسی ہیں جس کی بنا پر سمجھنے کی کوشش اور خواہش بھی نہیں ہے۔ اس بل کے اندر وہ چیزیں ڈالنے کی یا اس کے اندر پڑھنے کی

کوشش کی جا رہی ہے جو اس بل کے اندر موجود ہی نہیں ہیں۔ مجھے کل ہی ایک صاحب نے جو اپوزیشن سے تعلق رکھتے تھے، انہوں نے یہ کہا کہ اس کی application غیر مسلموں پر کیوں کردی گئی ہے۔ میں نے کہا کہ بڑا افسوس ہے کہ آپ اس معاملے میں بات کر رہے ہیں، اتنے طویل عرصے سے یہ بل پبلک ہوا ہے، اخبارات میں چھپا ہے، لیکن آپ نے وہ شق نہیں پڑھی جس میں یہ لکھا ہے کہ اس بل کے مندرجات میں سے کوئی بھی کسی غیر مسلم کے بنیادی حقوق کے اوپر، اس کی عبادت کے اوپر، اس کے حقوق شہریت کے اوپر، اس کی traditions کے اوپر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اس کے باوجود یہ کہنا کہ اس سے ان کے حقوق پر ضرب پڑے گی یہ غلط ہو گا۔

بعینہٖ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ اس سے کسی آدمی کے اختیارات میں اضافہ ہوجائے گا، میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی بیٹھ کر بات طے کی جاسکتی ہے کہ اس سے کونسی چیزوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو ماحول ملک کے اندر بنا ہوا ہے وہ ایسا ہے کہ بعض لوگ قطعاً اس بات کو سمجھنے سے ہی انکار کر رہے ہیں کہ یہ چونکہ حکومت نے پیش کیا ہے، لہذا اس کی مخالفت لازمی ہوگئی ہے۔ میں یہ توقع قطعاً اپنے محترم اجمل خٹک صاحب سے نہیں کرتا۔ سیاسی طور پر اختلافات اپنی جگہ لیکن دین کے معاملے میں انسان کو ایک خاص حد تک اختلاف رائے کی اجازت تو ہوسکتی ہے لیکن اگر مخالف بھی اذان دے تو کلمہ طیبہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ اس معاملے میں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کا ذہن ایک لحاظ سے صاف ہونا چاہیئے، ایک ہسٹری ہے، ایک تاریخ ہے، بعض لوگ تو ایسے بھی ہیں جن سے میں نے بات کی ہے، اس پارلیمنٹ کے ارکان ہیں، انہوں نے کہا ہے کہ جی مذہب کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ ان کی اپنی رائے ہے۔ مجھے افسوس ہوا، لیکن میں ان کی رائے بدل تو نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جی ہم سیکولر پارٹی ہیں۔ ہم مذہب کی پیچ کے اوپر سیاست کرنا ہی نہیں چاہتے۔ ہم سیاست غیر مذہبی بنیادوں پر کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ان کا اپنا رویہ ہے۔ اس میں کوئی آدمی ان کو بدل نہیں سکتا۔ ایک صاحب نے کہا کہ جی میں مذہب سے بیزار ہوں۔ اب اس میں آدمی کیا کرے۔ کسی آدمی نے کہا جی ہم نے سیاست کی تھی تو ہم نے مذہبی جماعتوں کو اپنے علاقے سے نکالا ہوا ہے، اگر ہم پھر مذہب کی بنیاد پر سیاست کریں گے یا مذہب کو قبول کرلیں گے تو پھر ہماری اپنی سیاسی حیثیت متاثر ہو گی۔ اس کا کوئی علاج نہیں ہے، وہ ان کی اپنی سیاسی سوچ ہے لیکن خدا کے

لئے ان ساری چیزوں کو ایک طرف رکھیئے اور یہ ضرور خیال کیجئیے کہ کہیں سیاسی مخالفت میں ہم اس حد تک نہ چلے جائیں جہاں اپنے ایمان کے بارے میں یا پاکستان کے آئین کے بارے میں جو ہمارے خیالات ہیں، ان میں کوئی پراگندگی یا انتشار پیدا ہو، وہ نہیں ہونا چاہیئے، وہ حدود قائم رہنی چاہئیں اور باقی معاملات میں یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم انہیں بھی approach کریں، members of the Parliament کو بھی approach کریں اور اچھے طریقے سے انہیں سمجھانے کی کوشش کریں اور جو ہمارے اپنے خیالات ہیں، ان تک انہیں لے جانے کی کوشش کریں۔ یہ ان تک بات ہے کہ وہ ٹھنڈے دل سے اس پر غور کرنے کی کوشش کریں تاکہ کوئی ایسا راستہ اختیار کیا جا سکے، کیونکہ پاکستان لاکھوں لوگوں کی قربانیوں سے بنا تھا اور اس سلسلے میں آج بھی ایک عام آدمی کی خواہش ہے۔ وہ کیسے پوری کی جا سکتی ہے، اگر اس کو امن ملے، اگر اس کی خوشحالی کا بندوبست ہو، اگر اس کے اپنے ایمان کے مطابق قوانین بنائے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملے میں ہر ایک آدمی ہاتھ کا بٹانا چاہیئے۔ نیکی، سچائی اور حقیقت کے بارے میں ضرور ساتھ دینا چاہیئے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی برائی ہے، اس میں کوئی خامی ہے، اس میں کمی ہے تو یقین کیجئے کہ کوئی قطعاً آپ کو یہ منع کرنے کے لئے تیار نہیں ہے کہ آپ اس معاملے میں اپنے دلائل نہ دیں۔

جیسے میں نے پہلے گزارش کی تھی کہ ایک بڑی تعداد NGOs کی ہے جن میں سے کچھ ایسی بھی ہیں جو ملکی ہیں، کچھ ان میں سے ایسی بھی ہیں جن کو باہر سے پیسہ ملتا ہے اور وہ بھی ہر روز سکولوں میں، کالجوں میں، اپنے کلبوں میں، باقی جگہوں پر جا کر اس کے خلاف پرچار کرتے ہیں اور letters بھی لکھتے ہیں اور ان کے جو letters ہیں وہ اس سے بھی زیادہ threatening ہیں۔ یہ تو اپنا اپنا انداز ہے۔

خدا معلوم ایک انتشار کی کیفیت پیدا کرنے کے لئے کئی لوگ دوسروں کے نام پر یا گمنام طریقے سے بدنام کرنے کی خاطر، کئی لوگ ایسے پیڈ چھپوا کر اس معاملے کو آگے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لہذا یہ جو ایسے معاملات ہیں، میرا اپنا خیال یہ ہے کہ اب بھی حالات ایسے گئے گزرے نہیں ہیں کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ آئین کے بارے میں قوم کے مستقبل کے بارے میں، قوم کی خوشحالی کے بارے میں بات کرنے سے ہچکچائیں۔ ہمیں کھلے دل سے ایک دوسرے کے ساتھ بات کرنی چاہیئے اور وہ راستہ اپنانے کی کوشش کرنی چاہیئے جس میں اس ملک

کی بہتری ہو۔ اس لحاظ سے میں اجمل خٹک صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ اپنا حتمی فیصلہ کرنے سے پیشتر میرا خیال ہے ایک meeting کی ضرورت ہے ' جہاں بیٹھ کر ٹھنڈے دل سے ---' میں اجمل خٹک صاحب سے جو کہہ رہا ہوں وہ اس لئے نہیں کہہ رہا کہ ایک وہ شخصیت ہیں بلکہ میں اس پوری سائیڈ سے کہہ رہا ہوں کہ اس معاملے میں بیٹھ کر ' ٹھنڈے دل سے تبادلہ خیالات ہونا چاہیئے اور باتیں ہونی چاہییں اور اگر وہ ہمیں convince کرسکیں کہ اس میں کوئی برائی ہے یا خرابی ہے تو ہم بھی سمجھنے کو تیار ہیں اور اگر اس میں کوئی ایسی خرابی نہیں ہے' کسی کے اختیارات میں اضافہ نہیں ہے تو پھر انہیں بھی اس معاملے میں تعاون کرنے کی خواہش کا اظہار کرنا چاہیئے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بہتر نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی اجمل خٹک صاحب۔

جناب محمد اجمل خان خٹک ۔ جناب والا! فصاحت و بلاغت سے میری رائے اور سوچ کو عوام کے سامنے لے جانے کے بارے میں ان کی تقریر کے بعد کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں' میں اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات یہ ہے کہ انہوں نے جب مجھے کہا کہ یہ شریعت بل تو نہیں ہے لیکن ہم اس کو پاس کر کے آئندہ شریعت کے بارے جو ضروری شقیں ہیں ان کے لئے جد و جہد کریں گے ۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ جی میں اس راستے پر نہیں جانا چاہتا۔ میں نے کہا کہ آپ اس پرزے پر دستخط کیوں کرنا چاہتے ہیں جس کو آپ شریعت بل کہتے ہیں ۔ یہ سوال نہیں ہے ۔ وہ مجھے سمجھاتے جیسے آپ فرما رہے ہیں کہ یہ شریعت بل ہے تو پھر میرا بحیثیت مسلمان یہ فرض تھا کہ کوئی خوش ہو نہ ہو اس کے لئے ووٹ دیتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ آپ فرما رہے ہیں کہ اس میں ایسا کیا ہے۔ میں نے کہا امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہمارے قبائل میں رائج ہے یہ system۔ وہاں سے لیا گیا ہے یہ۔ لیکن کچھ دیا گیا ہے اور کچھ اپنی اغراض کے لئے لفافے میں بند کر کے ۔ سنیں' وہاں یہ ہے کہ فیصلہ جرگہ کرتا ہے اور جرگے کے لئے حکم' فتویٰ قرآن و سنت کی روح سے علماء حق دیتے ہیں۔ آپ اس سے انکار کریں۔ امر بالمعروف کو سمجھنا افسر کا کام نہیں ہے۔ ڈپٹی کمشنر ' ایس پی کا۔ ڈپٹی کمشنر بہترین ڈپٹی کمشنر بن سکتا ہے۔ ایس پی بہترین ایس پی بن سکتا ہے۔ لیکن امر بالمعروف و نہی عن المنکر علماء حق کا کام ہے۔ وہاں بھی جو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کہتے ہیں۔

ان کا دامن صاف ہو تا ہے۔ وہ خود ملوث نہیں ہوتے۔ میں ملوث ہونے میں سیاسی بات کا ذکر نہیں کرنا چاہتا۔ بہت سی باتیں ہیں اور میں نہیں کہتا، آپ کے ریکارڈ کہتے ہیں کہ جن سے آپ امر بالمعروف پر اقدامات اٹھانے کی بات کریں گے۔ امر بالمعروف کو جاری کرنے کی بات کریں گے۔ جناب محترم راجہ ظفر الحق صاحب آپ اپنے سینے کے اندر دیکھ کر کہیں کہ یہ لوگ ہوں گے جو امر بالمعروف پر کیا کریں گے، موت تک کی سزا دے سکتے ہیں۔ قانون میں ہو یا نہ ہو۔ یعنی وہاں یہ کام شروع بھی ہو گیا ہے۔ بہرحال اس میں کچھ ہے نہیں۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم سمجھنے کی کوشش کریں۔ خدا کے لئے آپ بنانے والوں کے ساتھ بیٹھیں اور خود سمجھنے کی کوشش کریں کہ امر بالمعروف پر افسر عمل کرائیں گے یا علماء حق۔ میں آج کہتا ہوں۔ ہمارے مخالف علماء بھی ہیں۔ سیاسی مخالف بھی ہیں، نام لوں تو کچھ رہ جائیں گے کچھ کا نام لے سکوں گا اور یہ علماء مسالک کے لحاظ سے بھی مختلف ہیں۔ میں ببانگ دہل کہتا ہوں کہ سب علماء کا ----یہاں بھی ایک عالم تشریف رکھتے ہیں جناب عبدالستار نیازی صاحب، اس نے ایک نقشہ پیش بھی کیا ہے۔ تو یہ لوگ---

(اس موقع پر اذان کی آواز سنائی دی)

(اذان کے بعد کی کارروائی)

جناب محمد اجمل خان خٹک۔ میں گزارش کر رہا تھا کہ علمائے حق جو ملوث نہ ہوں ان کی میں توجیہہ نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اس میں بہت کچھ آ جاتا ہے۔ علمائے حق جس جماعت سے بھی ہوں، جس مسلک سے بھی ہوں، سب بیٹھ کے فیصلہ کریں۔ دین، شریعت، اسلام، قرآن، سنت، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات، خداوند تعالیٰ کی ہدایات کو وہ زیادہ سمجھتے ہیں۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے اور جنہوں نے یہ بل پیش کیا وہ بھی سمجھتے ہوں گے۔ اس پر کچھ نہیں کہنا چاہتا لیکن ہم مانیں گے علمائے حق کو، جس پارٹی سے بھی تعلق رکھتا ہو، جس مسلک سے بھی ہو۔ آج اعلان کریں کہ ہم یہ فیصلہ، امر بالمعروف کو نافذ کرنے کا فیصلہ اور شریعت کیا ہے اس کا فیصلہ ہم کس کو دیتے ہیں؟ علمائے حق یہ فیصلہ کریں۔ آج ہم علمائے حق کی بات ماننے کے لیے تیار ہیں۔ ہم قرآن کو مانتے ہیں، ہم شریعت کو مانتے ہیں، حدیث کو مانتے ہیں، خدا کو مانتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہیں لیکن نواز شریف کو نہیں مانتے ہیں۔ رہی یہ بات کہ اس میں کیا ہے۔ آپ نے خود کہا کہ آئین میں اسلامی دفعات موجود ہیں۔ اس کا جواب دیں کہ

ان پر عمل کرنے میں کیا رکاوٹ ہے۔ تمام علماء یہی کہتے ہیں کہ کیا رکاوٹ ہے؟ اگر قرآن شریف کی تعلیمات کی رو سے واقعی کوئی چیز حرام ہے، اس کے لیے اعلان کریں، دفعات پر عمل کریں۔ وہ نہیں کرتے۔ اس لیے صاف ظاہر ہے کہ یہ قرآن وسنت کی دفعات پر عمل کرنا نہیں چاہتے ۔ ترامیم کرا کے عمل کرنا یہ دھوکہ ہے، یہ اسلام اور شریعت کے ساتھ مذاق ہے۔ یہ صرف پندرھواں ترمیمی بل ہے جس کے ذریعے وہ اپنے آپ کو امیرالمومنین بنانا چاہتا ہے۔

آخر میں آپ نے کچھ کہا، سیکولر کا لفظ بھی استعمال کیا۔ ہم بھی سیکولر پارٹی ہیں۔ اعلان کرتا ہوں کہ ہم سیکولر ہیں لیکن لا مذہب نہیں ہیں۔ خدا کے فضل سے ہمارا دعویٰ اور عمل ہے قرآن و سنت پر، خداوند کی ہدایات پر، حضور صلی اللہ وسلم پر، احادیث پر۔ اگر کوئی پارٹی کے لحاظ سے اور شخصی لحاظ سے عمل کر سکتا ہے تو ہم ہیں۔ ہم سیکولر پارٹی ہیں اور لا مذہب نہیں ہیں۔ وہ کیا ہیں ؟ وہ مذہب کو اقتدار کی کرسی کی لونڈی بنا کر اقتدار کی خدمت لینا چاہتے ہیں۔ یہ اسلام کی توہین ہے۔

دوسری بات ہم قوم ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، تمام مذاہب کے لوگ، اقلیت کے نام آپ یاد کرتے ہیں، وہ یہاں موجود ہیں۔ اس لیے ہم کبھی بیزار نہیں ہیں دین سے، اسلام سے، مذہب سے، جن کی طرف وہ اشارہ ہے وہ سمجھیں۔ سیکولر چونکہ ہم ہیں اس لیے میں نے جواب دیا۔

آخر میں کہنا یہ تھا کہ زاہد خان نے خط لکھا۔ یہ کہا کہ نواز شریف کے جلسے، نواز شریف کا عمل اشتعال دلا رہا ہے۔ آیا تبلیغ میں اشتعال بھی شامل ہے۔ قولوللناس حسنا۔ لوگوں کے ساتھ حسن کے ساتھ باتیں کرو۔ اشتعال مت دلاؤ۔ ہمارا مسئلہ ہے اشتعال دلانے کا۔ اشتعال دلایا جا رہا ہے اور یہ خط اس کا بین ثبوت ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ خط غلط ہے۔ غلط ہے تو یہ کام حکومت کا ہے۔ حکومت چڑیا کے پیچھے ایک نہیں سو شہباز تو اڑا سکتی ہے اور اتنے بڑے خطرناک کام کے لیے کہتے ہیں کہ غلط کہا ہو گا۔

سینٹ کی تضحیک کی، آئین کی تضحیک کی۔ ہماری نمائندگی کی تضحیک کی۔ ہمیں کافر کہا۔ مذہب کی تضحیک کی۔ ہمارے دین اور ایمان کے عقیدے کی تضحیک کی۔ اس پورے سینٹ کے اپوزیشن والوں کی تضحیک کی ۔ یہ اگر غلط ہے تو آپ باقاعدہ اس کی تحقیق کریں۔ جس میں سینٹ کے لوگ بھی ہوں۔ جہاں کمیٹی کا سوال ہے۔ آپ سے گزارش کرتے ہیں۔ ہم اس کے لیے تیار ہیں لیکن یہ تو انہوں نے وہاں سے پاس کیا۔ آج بھی وہ کہتے ہیں شریعت بل، شریعت

بل۔ آپ یہ کہیں شریعت بل نہیں ہے۔ پندرھویں ترمیم ہے۔ ہم بات چیت کے لیے تیار ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ جی۔ اب میرا خیال ہے بہت ہو گیا ہے، نماز کا وقت بھی ہو گیا ہے۔ جی، جی فرمائیے حاجی عبدالرحمٰن صاحب۔

حاجی عبدالرحمٰن: جناب چیئرمین! مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ خٹک صاحب نے ایک secular party کے لیڈر کی حیثیت سے اور مسلمان کی حیثیت سے پاکستان میں نفاذ شریعت کی حمایت پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا ہے اور اس پر مکمل co-operation اور اس کو پاس کرنے میں ہر قسم کی مدد کرنے کا یقین دلایا ہے۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں اور راجہ صاحب سے بھی یہی درخواست کروں گا کہ قرآن و سنت کے خلاف، شریعت بل میں اگر کوئی خامی ہے یا کچھ قرآن و سنت کے خلاف ہے اور وہ اسے دور کرنا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی ان کی وہ تجاویز لے کر ان کو عملی جامہ پہنائیں اور قرآن و سنت کے نفاذ میں ہم ایک ہو کر انشاء اللہ سینٹ سے اس کو پاس کروائیں گے اور میں ان کو اس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: تو اب تو وقت ختم ہو گیا ہے، انشاء اللہ کل صبح۔

So, the House is adjourned to meet again tomorrow at 10.00 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Thursday, 17th of December, 1998 at 10.00 a.m. in the morning]